[۵۵]

الحجّ و البيت الحرام = حج اور خدا کا گھر

١ ـ [الله] فَرَضَ عليكم حَجَّ بيتِهِ الحرام الذي جَعَلَهُ قِبلَةً للأنام . . . وَجَعَلَهُ سبحانه عَلامَةً لِتواضُعِهِم لِعَظَمَتِهِ وإذعانِهِم لِعِزَّتِه.

٢ ـ جَعَلَهُ سُبحانَهُ وتعالى [الكعبة] للإسلامِ عَلَماً وللعائذين حَرَماً فَرَضَ حقَّهُ وأوجبَ حَجَّهُ وكَتَبَ عليكُم وِفادَتَهُ فقال سبحانه: ﴿ وللهِ عَلَى النّاسِ حِجُّ البَيْتِ مَن استَطاعَ اليه سَبيلا ومَن كَفَرَ فإنّ الله غنيٌّ عن العالَمين ﴾

٣ـ... وحجُّ البيت واعتمارُهُ فإنّهما ينفيانِ الفقرَ ويرحَضانِ الذَّنب.

٤ ـ ... فجعلها بَيتَهُ الحرامَ «الذي جَعَلَهُ للناسِ قياماً» ثمّ وضَعَهُ بأوعَرِ بِقاعِ الأرضِ حَجَراً وأقلِّ نَتائقِ الدُّنيا مَدَراً وأضيقِ بُطونِ الأودِيةِ قُطراً.

٥ ـ اللهَ اللهَ في بيتِ ربِّكُم لا تُخَلُّوهُ ما بَقيتُم، فإنّه إن تُرِكَ لم تُناظَرُوا.

٦ـ الصلاةُ قُربانُ كلِّ تقيٍّ والحجُّ جهادُ كلِّ ضعيف.....

٧ـ [فَرَضَ اللهُ]...الحجَّ تقويةً [تقربةً] لِلدِّين.

٨ ـ زِيارَةُ بَيتِ اللهِ أَمنٌ مِن عَذابِ جَهنَّم.

(۱) اللہ نے اپنے حرمتوں والے گھر کا حج تم پر واجب کیا اور اسے تمام انسانوں کے لئے قبلہ قرار دیا۔۔۔ اور خداوند عالم نے اس فریضہ کو اپنے سامنے لوگوں کی خاکساری کے لئے علامت قرار دیا اور اسے اپنی عظمت کے مزید تیقن کا سبب قرار دیا۔

(۲) خداوند متعال نے کعبہ کو اسلام کا علم اور پناہ گزینوں کے لئے حرم قرار دیا ہے اس کا حق سب پر فرض اور اس کا حج سب پر واجب کیا اور اس کی زیارت تم سب پر لازم قرار دیا لہٰذا اس نے فرمایا" اور اللہ کے لئے لوگوں پر گھر (کعبہ) کا حج واجب ہے ان پر جو مستطیع ہوں اور جس نے کفر اختیار کیا تو اللہ دونوں جہاں سے بے نیاز ہے۔"

(۳)۔۔۔ خدا کے گھر کا حج و عمرہ ،فقر کو دور اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے

(۴)۔۔۔ پس خدا نے اسے حرمتوں والا گھر بنا دیا اور اسے لوگوں کے لئے باعث پائیداری قرار دیا۔ پھر اس بیت حرام کو سب سے زیادہ سنگلاخ اور دنیا میں سب سے کم سر سبز و شاداب اور سب سے زیادہ تنگ دروں والی زمین پر قرار دیا۔

(۵) اللہ اللہ ۔۔۔ اللہ کے گھر کا خیال رکھو جب تک تم باقی ہو اسے خالی نہ چھوڑو کیونکہ اگر یہ گھر ترک کر دیا گیا تو پھر تمھیں مہلت نہیں دی جائے گی۔

(۶) نماز ہر متقی کی قربانی ہے اور حج ہر ضعیف کا جہاد ہے۔

(۷) اللہ نے حج کو دین کی تقویت کے لئے واجب کیا ہے۔

(۸) بیت اللہ کی زیارت جہنم کے عذاب سے بچا لیتی ہے۔

[٥٦]

الحذر = ڈراوراحتراز

١ ـ مَن حَذَّرَكَ كَمَن بَشَّرَكَ.

(۱) جس نے تمھیں (عذاب الٰہی سے) ڈرایا اس نے تمھیں بشارت دی

٢ ـ إذَا حَلَّ القَدَرُ بَطَلَ الحَذَرُ.

(۲) جب قضا آجاتی ہے تو بچاؤ کی صورت ختم ہوجاتی ہے۔

٣ ـ القَدَرُ يَغلِبُ الحَذَر.

(۳) قضاو قدر الٰہی بچاؤ کی صورتوں پر غالب آجاتی ہے۔

٤ ـ أولَى النّاسِ بِالحَذَرِ أسلَمُهُم مِنَ الغِيَرِ.

(۴) (گناہوں سے) احتراز کے لئے سب سے زیادہ شائستہ وہ شخص ہے جو دنیا کے تغیرات سے سب سے زیادہ سالم رہے۔

٥ ـ أحَقُّ النّاسِ أن يُحذَرَ: السُّلطانُ الجائِرُ، والعَدُوُّ القادِرُ، والصَّديقُ الغادِر.

(۵) سب سے زیادہ سلطان جابر، قدرت مند دشمن اور دھوکے باز (وغدار) دوست سے ڈرنا چاہیے۔

٦ ـ أواخِرُ مَصادِرِ التَّوَقّي أوائِلُ مَوارِدِ الحَذَر.

(۶) بچاؤ کے مصادر کا آخر، پرہیز و دوری کے گھاٹ کی ابتدا ہے۔

٧ ـ لا نُصحَ كَالتَّحذِير.

(۷) (برے کاموں سے) ڈرنے سے بہتر کوئی نصیحت نہیں ہے۔

٨ ـ إحذَر كُلَّ عَمَلٍ إذَا سُئِلَ عَنهُ صاحِبُهُ استَحيىٰ وَأنكَرَه.

(۸) ہر اس کام سے ڈرو جس کے انجام دہندہ سے اگر اس کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ شرمندہ ہو کر اس کا انکار کردے۔

٩ ـ قَد يَعطَبُ المُتَحَذِّر.

(۹) کبھی کبھی بچنے والے خود ہی ہلاک ہوجاتے ہیں۔

١٠ ـ مَن لَم يَتَحَرَّز مِنَ المَكائِدِ قَبلَ وُقُوعِها لَم يَنفَعهُ الأسَفُ بَعدَ هُجُومِها.

(۱۰) جو مکر و فریب کے وقوع سے پہلے اس سے نہیں بچتا تو ان کے حملوں کے بعد تاسف اسے کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔

١١ ـ يَنبَغي لِمَن عَرَفَ نَفسَهُ أن لا يُفارِقَهُ الحُزنُ والحَذَر.

(۱۱) اپنے آپ کو پہچان لینے والے کے لئے لازم ہے وہ ہمیشہ غم زدہ اور (گناہوں سے) بچتا رہے۔

١٢ ـ إحذَر كُلَّ قَولٍ وفِعلٍ يُؤَدّي إلىٰ فَسادِ الآخِرَةِ والدّين.

(۱۲) ہر اس قول و فعل سے ڈرو جو دین و آخرت کی بربادی کا سبب بن جائے۔

١٣ ـ إحذَر كُلَّ عَمَلٍ يَرضاهُ عامِلُهُ لِنَفسِهِ، ويَكرَهُهُ لِعامَّةِ المُسلِمين.

(۱۳) ہر اس کام سے پرہیز کرو کہ جس کا کرنے والا اسے خود کے لئے پسند کرتا ہو مگر تمام مسلمانوں کے لئے ناپسند کرتا ہو۔

١٤ ـ إحذَرِ الهَزلَ واللَّعِبَ وكَثرَةَ المَزحِ والضَّحِكِ والتُّرَّهات.

(۱۴) مسخرہ پن لہو لعب، زیادہ ہنسنے اور فالتو چیزوں سے پرہیز کرو۔

[٥٧]

الحرام = حرام

١ ـ مَن أشفَقَ مِنَ النّارِ اجتَنَبَ المُحرّمات.

(۱) جو دوزخ سے ڈرتا ہے وہ حرام چیزوں سے پرہیز کرتا ہے۔

٢ ـ لا زُهدَ كالزُّهدِ في الحَرام.

(۲) حرام چیزوں سے دوری جیسا کوئی زہد نہیں۔

٣ ـ بِئسَ الطَّعامُ الحَرامُ.

(۳) بدترین غذا حرام (غذا) ہے۔

٤ ـ وسُئِلَ عليه السلام: مَنِ العالِمُ؟ فقالَ: مَنِ اجتَنَبَ المَحارِمَ.

(۴) آپ سے پوچھا گیا "عالم کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا۔ "جو محرمات سے پرہیز کرے"۔

٥ ـ لا اجتِنابَ لِمُحَرَّمٍ مَعَ حِرصٍ.

(۵) حرص کے ہوتے ہوئے حرام سے اجتناب نہیں ہو سکتا۔

٦ ـ مَن أحَبَّ المكارمَ اجتَنَبَ المَحارِمَ.

(۶) جو بزرگی کا خواہاں ہو گا وہ حرام چیزوں سے اجتناب کرے گا۔

٧ ـ إذا رَغِبتَ في المكارِمِ فَاجتَنِبِ المَحارِمَ.

(۷) اگر تمھیں عزت کی خواہش ہے تو محرمات سے اجتناب کرو۔

٨ ـ أحسَنُ الآدابِ ما كَفَّكَ عَنِ المَحارِمِ.

(۸) بہترین آداب وہ ہیں جو تمھیں محرمات سے روک لیں۔

٩ ـ إيّاكَ وانتِهاكَ المَحارِمِ، فَإنَّها شِيمَةُ الفُسّاقِ وأُولِي الفُجورِ والغِوايَةِ.

(۹) حرام چیزوں میں ڈوب جانے سے بچو کیونکہ یہ فاسقوں فاجروں اور گمراہوں کی روش ہے۔

١٠ ـ الانقِباضُ عَنِ المَحارِمِ مِن شِيَمِ العُقَلاءِ وسَجِيّةِ الأكارِمِ.

(۱۰) محرمات سے اپنے آپ کو روکے رکھنا عقلا کی روشوں اور بزرگ و کریم افراد کی صفتوں میں سے ہے۔

١١ ـ بِئسَ الكَسبُ الحَرامُ.

(۱۱) بدترین کمائی حرام کی کمائی ہے۔

١٢ ـ رَحِمَ اللهُ امرءاً تَوَرَّعَ عَنِ المَحارِمِ، وتَحَمَّلَ المَغارِمَ، ونافَسَ في مُبادَرَةِ جَزيلِ المَغانِمِ.

(۱۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جو حرام اشیاء سے بچے (دنیا کے) نقصانات کو برداشت کرے اور سب سے بڑے فائدے (آخرت) کے لئے تگ و دو کرے۔

١٣ ـ غَضُّ الطَّرفِ عَن مَحارِمِ اللهِ سُبحانَهُ أفضَلُ العِبادَةِ.

(۱۳) خدا کی حرام کردہ اشیاء سے چشم پوشی سب سے افضل عبادت ہے۔

١٤ ـ لَو لَم يَنهَ اللهُ سُبحانَهُ عَن مَحارِمِهِ لَوَجَبَ أن يَجتَنِبَها العاقِلُ.

(۱۴) اگر محرمات سے اجتناب اللہ نے واجب نہ بھی کیا ہوتا تب بھی عقلاء ان سے پرہیز کرتے۔

١٥ ـ مِلاَكُ الوَرَعِ الكَفُّ عَنِ المحارِمِ.

(۱۵) تقوے کی میزان محرمات سے دوری ہے۔

١٦ ـ لا تَقوىٰ كَالكَفِّ عَنِ المَحارِمِ.

(۱۶) محرمات کی انجام دہی سے باز رہنے کے مقابل کوئی تقوی نہیں ہے۔

١٧ ـ لاَ زُهدَ كَالكَفِّ عَنِ الحَرام.

(۱۷) حرام چیزوں سے باز رہنے کے مقابل کوئی زہد نہیں۔

١٨ ـ نَالَ الجَنَّةَ مَنِ اتَّقىٰ عَنِ المحارِمِ.

(۱۸) جنت اس کو مل جائے گی جو محرمات سے بچتا ہے۔

[٥٨]

الحرص = حرص

١ ـ الحِرصُ والكِبرُ والحَسَدُ دَوَاعٍ إلَى التَّقَحُّمِ فِي الذُّنوب.

(۱) حرص و تکبر اور حسد ایسے اسباب ہیں جو گناہوں میں ڈوب جانے کے باعث ہوتے ہیں۔

٢ ـ مَن لَهِجَ قَلبُهُ بِحُبِّ الدُّنيا، التاطَ قَلبُهُ فِيهَا بِثَلاثٍ: هَمٌّ لاَ يَغِبُّه، و حِرصٌ لاَ يَترُكُهُ، وَأَمَلٌ لاَ يُدرِكُه.

(۲) جس کے دل میں حب دنیا آ گئی اس کا دل دنیا کی تین چیزوں کا خوگر ہو جائے گا، ایسا غم جو ہمیشہ رہے گا، کبھی نہ ختم ہونی والی لالچ اور ایسی آرزوئیں جو کبھی نہ پوری ہو سکیں گی۔

٣ ـ . . . إنَّ البُخلَ و الجُبنَ و الحِرصَ غَرائِزُ شَتَّى يَجمَعُها سُوءُ الظَّنِّ بِالله.

(۳) کنجوسی، بزدلی، اور حرص مختلف طبیعتیں ہیں جنھیں اللہ سے بد گمانی یکجا کر دیتی ہے۔

٤ ـ الحِرصُ مَحقَرَةٌ، والزِّنىٰ مَفقَرَةٌ.

(۴) حرص حقارت اور زنا فقر ہے۔

٥ ـ الحِرصُ عَلاَمَةُ الفَقرِ.

(۵) لالچ فقر کی علامت ہے۔

٦ ـ الحِرمانُ مَعَ الحِرص.

(۶) محرومیت لالچ کے ساتھ ہوتی ہے۔

٧ ـ لاَ اجتنابَ لِمُحَرَّمٍ مَعَ حِرصٍ.

(۷) حرص کے ہوتے ہوئے حرام سے اجتناب نہیں ہو سکتا۔

٨ ـ رُبَما أَكدَى الحَرِيصُ.

(۸) کبھی حریص بھی دیوالیہ ہو جاتا ہے۔

٩ ـ لاَ حَيَاءَ لِحَرِيصٍ.

(۹) حریص کے پاس شرم و حیا نہیں ہوتی۔

١٠ ـ الحِرصُ يَنقُصُ مِن قَدرِ الإنسانِ، و لا يَزِيدُ فِي حَظِّه.

(۱۰) حرص انسان کی تقدیر میں سے کچھ نہ کچھ گھٹا ہی دیتا ہے، وہ انسان کے نصیب میں کبھی بھی اضافہ نہیں کر سکتا۔

١١ ـ إنتَقِم مِنَ الحِرصِ بِالقَنَاعَةِ. كَمَا تَنتَقِمُ مِنَ العَدُوِّ بِالقِصاص.

(۱۱) حرص سے قناعت کے ذریعے انتقام لو جس طرح دشمن سے تم قصاص کے ذریعے انتقام لیتے ہو۔

١٢ ـ ثَلاَثٌ مُوبِقاتٌ: الكِبرُ فَإنَّهُ حَطَّ إبليسَ عَن مَرتَبَتِهِ، والحِرصُ فَإنَّهُ أَخرَجَ آدَمَ مِنَ الجَنَّةِ، والحَسَدُ فَإنَّهُ دَعَا ابنَ آدَمَ إلَى قَتلِ أَخِيه.

(۱۲) تین چیزیں تباہ کرنے والی ہیں، تکبر جس نے ابلیس کو اس کے رتبہ سے گرا دیا، حرص جس نے آدم کو جنت سے نکال دیا، حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کو قتل پر آمادہ کیا۔

١٣ ـ أَطْوَلُ النَّاسِ نَصَباً الحَرِيصُ إِذا طَمِعَ، والحَقُودُ إِذا مُنِعَ.

(۱۳) لوگوں میں سب سے طویل غم اس حریص کا ہوتا ہے جو لالچ کرتا ہو اور اس کینہ پرور کا جس کے عطیات کو روک دیا گیا ہو۔

١٤ ـ قِيلَ لَهُ: أَيُّ ذُلٍّ أَذَلُّ؟ قَالَ ﷺ: أَلحِرصُ عَلَى الدُّنيا.

(۱۴) آپ سے سوال کیا گیا "سب سے بڑی ذلت کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا" دنیا کے لئے لالچ۔"

١٥ ـ الحِرصُ لاَ يَزِيدُ فِي الرِّزقِ، وَلكِن يُذِلُّ القَدرَ.

(۱۵) حرص رزق میں اضافہ تو نہیں کرتا البتہ قدر و منزلت کو گھٹا دیتا ہے۔

١٦ ـ الحَرِيصُ فَقِيرٌ وَلَو مَلَكَ الدُّنيا بِحَذافِيرِها.

(۱۶) حریص فقیر ہوتا ہے بھلے ہی وہ تمام دنیا کا مالک ہو جائے۔

١٧ ـ الحِرصُ رَأسُ الفَقرِ، وَرَأسُ الشَّرِّ.

(۱۷) حرص فقر کا سرمایہ اور برائی کی بنیاد ہے۔

١٨ ـ الأَرزاقُ لاَ تُنالُ بِالحِرصِ والمُطالَبَةِ.

(۱۸) رزق حرص و مطالبہ سے نہیں مل سکتا۔

١٩ ـ الشَّرَهُ جامِعٌ لِمَساوِي العُيُوبِ.

(۱۹) حد درجہ لالچ تمام عیوب کو لئے ہوتی ہے۔

٢٠ ـ الشَّرَهُ يُثِيرُ الغَضَبَ.

(۲۰) حرص غصہ کو بھڑکاتا ہے۔

٢١ ـ الشَّرَهُ سَجِيَّةُ الأَرجاسِ.

(۲۱) حرص نجس لوگوں کا طریقہ ہے۔

٢٢ ـ الحَرِيصُ مَتعُوبٌ فِيما يَضُرُّهُ.

(۲۲) حریص اپنے لئے مضر چیزوں کی خاطر معتوب ہوتا ہے۔

٢٣ ـ الشَّرَهُ أَوَّلُ الطَّمَعِ.

(۲۳) کسی چیز کی طلب میں بلا جھجک دوڑ پڑنا طمع کی شروعات ہے

٢٤ ـ الحَرِيصُ عَبدُ المَطامِعِ.

(۲۴) حریص لالچ کا غلام ہوتا ہے۔

٢٥ ـ أَغنَى الأَغنِياءِ مَن لَم يَكُن لِلحِرصِ أَسِيراً.

(۲۵) مالداروں میں سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو حرص میں گرفتار نہ ہو۔

٢٦ ـ إِيّاكَ والشَّرَهَ، فَإِنَّهُ يُفسِدُ الوَرَعَ، وَيُدخِلُ النّارَ.

(۲۶) حد درجہ لالچ سے بچو کیونکہ یہ تقوے کو تباہ کر کے جہنم میں داخل کر دیتی ہے۔

٢٧ ـ إِيّاكَ والحِرصَ، فَإِنَّهُ شَينُ الدِّينِ، وَبِئسَ القَرِينُ.

(۲۷) حرص سے دور رہو کیونکہ یہ دین کے لئے عیب اور بدترین ساتھی ہے۔

٢٨ ـ بِالحِرصِ يَكُونُ العَناءُ.

(۲۸) حرص کی وجہ سے مشقت ہوتی ہے۔

٢٩ ـ بِالشَّرَهِ تُشانُ الأَخلاقِ.

٣٠ ـ خَيرُ النّاسِ مَن أَخرَجَ الحِرصَ مِن قَلبِهِ، وَعَصىٰ هَواهُ فِي طاعَةِ رَبِّه.

٣١ ـ رُبَّ حَرِيصٍ قَتَلَهُ حِرصُه.

٣٢ ـ طاعَةُ الحِرصِ تُفسِدُ اليَقِين.

٣٣ ـ عَلَى الشَّكِّ وَقِلَّةِ الثِّقَةِ بِاللهِ مَبنَىٰ الحِرصِ وَالشُّحِ.

٣٤ ـ قَتَلَ الحِرصُ راكِبَه.

٣٥ ـ كَثرَةُ الحِرصِ يُشقِي صاحِبَهُ، وَيُذِلُّ جانِبَه.

٣٦ ـ لِكُلِّ شَيءٍ بَذرٌ، وَبَذرُ الشَّرِّ الشَّرَه.

٣٧ ـ مَن كَثُرَ حِرصُهُ ذَلَّ قَدرُه.

٣٨ ـ ما أَذَلَّ النَّفسَ كَالحِرصِ، وَلا شانَ العِرضَ كَالبُخل.

٣٩ ـ لا يَلقَى الحَرِيصُ مُستَرِيحاً.

٤٠ ـ يَسِيرُ الحِرصِ يَحمِلُ عَلىٰ كَثِيرِ الطَّمَع.

(۲۹) حد درجہ لالچ سے اخلاق برے ہو جاتے ہیں۔

(۳۰) بہترین شخص وہ ہے جس نے حرص کو اپنے دل سے نکال دیا اور اپنے پروردگار کی اطاعت کے لئے اپنی خواہشات کی نافرمانی کی

(۳۱) بہت سے لالچیوں کو ان کی لالچ ہی نے مار ڈالا۔

(۳۲) حریص کی اطاعت یقین کو برباد کر دیتی ہے۔

(۳۳) شک اور اللہ پر کم بھروسہ کنجوسی اور طمع کی بنیادیں ہیں۔

(۳۴) حرص صاحب حرص کو مار ڈالتا ہے۔

(۳۵) کثرت حرص اپنے مرتکب کو بدبخت کر دیتی ہے اور اپنے اطرافیوں کو مار ڈالتی ہے۔

(۳۶) ہر چیز کا ایک بیج ہوتا ہے اور برائی کا بیج حد درجہ لالچ ہے۔

(۳۷) جس کا حرص بڑھ جاتا ہے اس کی قدر و قیمت گھٹ جاتی ہے

(۳۸) نفس کو حرص سے زیادہ اور کسی نے ذلیل نہیں کیا اور عزت کی ... بخل سے زیادہ اور کسی چیز نے مٹی پلید نہیں کی۔

(۳۹) حریص کبھی آرام سے نہیں لیتا۔

(۴۰) تھوڑا سا بھی حرص انسان کو بڑی لالچوں میں ڈھکیل دیتا ہے۔

[٥٩]

الحرمان = حرمان

١ ـ لاتَستَحِ مِن إعطاءِ القَليلِ، فَإنَّ الحِرمانَ أَقَلُّ مِنه.
(۱) کم دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ محروم رکھنا اس سے بھی کم ہے

٢ ـ مِن سَبَبِ الحِرمانِ التَّواني.
(۲) سستی اور کاہلی حرمان کے اسباب میں سے ہے۔

٣ ـ رُبَّ رَجاءٍ يُؤَدّي إلىٰ حِرمانٍ.
(۳) بہت سی امیدیں حرمان کا سبب بن جاتی ہیں۔

٤ ـ الحِرمانُ مَعَ الحِرص.
(۴) محرومیت حرص کے ساتھ ہے۔

٥ ـ الحِرمانُ خَيرٌ مِنَ الامتِنان.
(۵) محرومی، (منت و) دوسرے کا احسان لینے سے بہتر ہے۔

٦ ـ الأَشرافُ يُعاقَبُونَ بِالهِجرانِ لا بِالحِرمان.
(۶) اشراف کو ہجراں سے سزا دی جاتی ہے نہ کہ محرومیت سے۔

٧ ـ مَن سَأَلَ فَوقَ حَقِّهِ استَحَقَّ الحِرمان.
(۷) جو اپنے حق سے زیادہ کا جو سوال کرتا ہے وہ محرومیت کا مستحق ہوتا ہے۔

٨ ـ وُكِّلَ الحِرمانُ بِالعَقل.
(۸) محرومیت کو عقل میں منحصر کر دیا گیا ہے۔ (یعنی ہر ایک کی محرومیت اس کی عقل کے مطابق ہو گی)۔

٩ ـ مَن أَمَّلَ فاجِراً كانَ أَدنىٰ عُقُوبَتِهِ الحِرمان.
(۹) جو کسی فاجر سے امید لگائے گا اس کی کمترین سزا حرمان ہو گی

١٠ ـ جُحُودُ الإحسانِ يُوجِبُ الحرمان.
(۱۰) احسان فراموشی محرومیت کا سبب ہوتی ہے۔

١١ ـ كُفرانُ الإحسانُ يُوجِبُ الحِرمان.
(۱۱) احسان کا انکار محرومیت کا باعث ہوتا ہے۔

١٢ ـ رَضِيَ بِالحرمانِ طالِبُ الرِزقِ مِن اللئام.
(۱۲) جو لئیموں سے رزق مانگے گا وہ حرمان سے راضی ہو گا۔

١٣ ـ مَن سَئَلَ ما لا يَستَحِقُّ قُوبِلَ بِالحرمان.
(۱۳) جو اپنے حق سے زیادہ کا سوال کرے گا وہ حرمان کا سامنا کرے گا۔

١٤ ـ مَن سَئَلَ فوقَ قدرِهِ استحقَّ الحِرمان.
(۱۴) اپنی حد سے زیادہ کا سوال کرنے والا مستحق حرمان ہوتا ہے۔

١٥ ـ مَن حَرَمَ السائِلَ مع القُدرَةِ عُوقِبَ بِالحرمان.
(۱۵) جو توانائی کے ہوتے ہوئے سائل کو محروم رکھے گا وہ حرمان کے ذریعے عذاب پائے گا۔

[۶۰]

الحرّية = آزادی

١ - إنَّ قوماً عَبَدُوا اللهَ شُكراً، فتِلكَ عِبادَةُ الأحرار.

(۱) یقیناً کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر انجام دی (یہی) آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

٢ - لاَ تَكُن عَبدُ غَيرِكَ، وَقَد جَعلَكَ اللهُ حُرّاً.

(۲) تم دوسرے کے غلام نہ بنو جبکہ خدا نے تمھیں آزاد قرار دیا ہے

٣ - مَن تَرَكَ الشَّهواتِ كَانَ حُرّاً.

(۳) جس نے خواہشات کو ترک کر دیا وہ آزاد ہوتا ہے۔

٤ - عَامِلُوا الأَحرارَ بِالكَرامَةِ المَحضَةِ، والأوساطَ بِالرَّغبَةِ والرَّهبَةِ، والسَّفلَةَ بِالهوَان.

(۴) آزاد لوگوں کے ساتھ نہایت عزت و احترام کے ساتھ، متوسط لوگوں کے ساتھ رغبت و خوف کے ساتھ اور پست لوگوں کے ساتھ ذلت آمیز رویہ سے پیش آؤ۔

٥ - إحسانُكَ إلَى الحُرِّ يُحرِّكُهُ عَلَى المُكافأة.

(۵) نیک آدمی سے تمھاری بھلائی اسے بدلے پر اکساتی ہے۔

٦ - ألحُرُّ عَبدٌ ما طَمِعَ، والعَبدُ حُرٌّ ما قَنِعَ.

(۶) آزاد جس چیز کی لالچ رکھتا ہے اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جن چیزوں سے قناعت کرتا ہے ان میں وہ آزاد ہوتا ہے۔

٧ - جَمَالُ الحُرِّ تَجَنُّبُ العَار.

(۷) آزاد کا حسن ننگ و عار سے اجتناب ہے۔

٨ - الحُرِّيَّةُ مُنَزَّهَةٌ مِنَ الغِلِّ و المكر.

(۸) آزادی دھوکے اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔

٩ - حُسنُ البِشرِ شِيمَةُ كُلِّ حُرٍّ.

(۹) خندہ روئی ہر آزاد کی روش ہے۔

١٠ - خَيرُ البِرِّ مَا وَصَلَ إلىَ الأحرار.

(۱۰) بہترین نیکی وہ ہے جو آزاد افراد تک پہنچ جائے۔

١١ - قَد يُضامُ الحُرُّ.

(۱۱) کبھی آزاد بھی مظلوم ہوتا ہے

١٢ - لَن يُتَعَبَّدَ الحُرُّ حَتَّى زالَ عَنهُ الضُّرُّ.

(۱۲) آزاد اس وقت تک ہر گز غلام نہیں بنایا جا سکتا جب تک اس کی سختیاں ختم نہ ہو جائیں۔

١٣ - لَيسَ لِلأحرارِ جَزاءٌ إلاّ الإكرام.

(۱۳) آزاد لوگوں کی تعظیم و تکریم کے علاوہ کوئی جزا نہیں۔

١٤ - مَن قَصَّرَ عَن أحكامِ الحُرِّيَّةِ أُعِيدَ إلى الرِّقِّ.

(۱۴) جو آزادی کے قواعد و ضوابط میں تقصیر کرتا ہے وہ غلامی کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

١٥ - مَن قامَ بِشَرائِطِ الحُرِّيَّةِ أَهَّلَ لِلعِتق.

(۱۵) آزادی کے قوانین کی پابندی کرنے والا آزادی کا اہل ہوتا ہے

[٦١]

الحزن = حزن

١ ـ مَن رَضِيَ بِرزقِ الله، لم يَحزَن على ما فاتَه.

(۱) جو اللہ کے رزق سے راضی ہو گا وہ ہاتھ سے جانے والی چیزوں پر غمزدہ نہیں ہو گا۔

٢ ـ مَن أصبَحَ على الدُّنيا حَزِيناً فقد أصبَحَ لِقضاءِ اللهِ ساخِطاً.

(۲) جو دنیوی اشیاء کے لئے غمزدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر پر غضبناک ہوتا ہے۔

٣ ـ [في صفة المؤمن] المؤمنُ بِشْرُهُ في وَجْهِهِ و حُزْنُهُ في قلبه.

(۳) مومن کی صفتوں کے متعلق فرمایا "مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے۔"

٤ ـ أيّها النّاس، اُنظُروا إلى الدّنيا نَظَرَ الزّاهِدين فيها الصّادِفِين عنها... سرُورُها مَشوبٌ بِالحُزن.

(۴) اے لوگو! دنیا کی طرف زاہدوں اور اس سے گریزاں افراد کی طرح نگاہ ڈالو کیونکہ دنیا کی ہر مسرت، غم انگیز ہوتی ہے۔

٥ ـ عِبادَ الله، إنّ مِن أحبِّ عبادِ اللهِ إليه عَبداً أعانَهُ اللهُ على نَفسِهِ فاستَشعَرَ الحُزنَ و تجَلْبَبَ الخَوف.

(۵) اے بندگان خدا! یقیناً خدا کے نزدیک محبوب ترین بندہ وہ ہے جس کی اللہ نے نفس کے مقابلہ میں مدد کی تو اس نے حزن کو اپنا شعار اور خوف کو اپنا لباس بنالیا۔

٦ ـ إنّ الزّاهِدينَ في الدُّنيا تَبكي قُلوبُهُم و إن ضَحِكُوا، و يَشتَدُّ حُزنُهُم و إن فَرِحُوا.

(۶) یقیناً دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں بھلے ہی وہ ہنس رہے ہوں اور ان کا حزن شدید ہوتا رہتا ہے بھلے ہی وہ خوش ہوں۔

٧ ـ مَن رَضِيَ بِقسمِ اللهِ لَم يَحزَن عَلىٰ مَا فِي يَدِ غَيرِه.

(۷) جو اللہ کی تقسیم (رزق) سے خوش ہو گا وہ دوسروں کے پاس موجود چیزوں کو دیکھ کر غمزدہ نہیں ہو گا۔

٨ ـ كَم مِن حَزِينٍ وَفَدَ بِهِ حُزنُهُ عَلىٰ سُرورِ الأَبَد.

(۸) کتنے ایسے غمزدہ ہیں جن کو ان کے حزن نے ابدی مسرت سے ہمکنار کر دیا۔

٩ ـ إذا فَاتَكَ مِنَ الدُّنيا شَيءٌ فَلا تَحزَن، و إذا أحسَنتَ فَلا تَمُنّ.

(۹) تمہارے ہاتھ سے اگر کوئی دنیوی شئے نکل جائے تو رنجیدہ نہ ہوتا اور اگر تم نے کسی پر احسان کیا ہے تو اسے مت جتانا۔

١٠ ـ مَن طَالَ حُزنُهُ عَلىٰ نَفسِهِ فِي الدُّنيا أَقَرَّ اللهُ عَينَهُ يَومَ القِيامَةِ، وَأَحَلَّهُ دَارَ المُقَامَة.

(۱۰) اس دنیا میں اپنے لئے جس کا حزن و ملال طویل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتا ہے اور اسے دار جاویدانی میں جگہ دیتا ہے۔

[٦٢]

الحساب = حساب

١ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَكَرَ المَعادَ، وَعَمِلَ لِلحِسابِ، وَقَنِعَ بِالكَفافِ، وَرَضِيَ عَنِ اللهِ.

(۱) خوشخبری ہے اس کے لئے جس نے قیامت کو یاد رکھا، حساب و کتاب کے لئے نیک اعمال انجام دیئے، تنگ دستی میں قانع رہا اور اللہ سے راضی و خوشنود رہا۔

٢ ـ وَسُئِلَ ﷺ: كَيفَ يُحاسِبُ اللهُ الخَلقَ عَلىٰ كَثرَتِهِم؟! فَقالَ ﷺ: كَما يَرزُقُهُم عَلىٰ كَثرَتِهِم.

(۲) آپ سے سوال کیا گیا "اللہ اتنی زیادہ مخلوقات کا حساب کیسے لے گا؟" تو آپ نے جواب دیا "جس طرح اتنی کثیر خلق کو رزق دیتا ہے۔"

٣ ـ إنَّ اليَومَ عَمَلٌ وَلا حِسابٌ، وَغَداً حِسابٌ وَلا عَمَلٌ.

(۳) یقیناً آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہوگا عمل نہیں۔

٤ ـ الحِسابُ قَبلَ العِقابِ، الثَّوابُ بَعدَ الحِسابِ.

(۴) حساب، عذاب سے پہلے اور ثواب حساب کے بعد ہے۔

٥ ـ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ عَمَلٍ ثَواباً، وَلِكُلِّ شَيءٍ حِساباً.

(۵) اللہ تعالیٰ نے ہر نیک عمل کے لئے ثواب اور ہر شئے کے لئے حساب قرار دیا ہے۔

٦ ـ ثَمَرَةُ المُحاسَبَةِ إصلاحُ النَّفسِ.

(۶) محاسبۂ نفس کا ثمرہ اس کی اصلاح ہے۔

٧ ـ حاسِب نَفسَكَ لِنَفسِكَ، فَإنَّ غَيرَها مِنَ الأنفُسِ لَها حَسيبٌ غَيرُكَ.

(۷) اپنے نفس کا خود اپنے لئے محاسبہ کرو کیونکہ اور دوسرے نفوس کے لئے تمہارے علاوہ کوئی دوسرا محاسبہ کرنے والا ہے۔

٨ ـ حاسِبُوا أنفُسَكُم قَبلَ أن تُحاسَبُوا، وَ وازِنُوها قَبلَ أن تُوازَنُوا.

(۸) اپنے نفس کا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور اپنے نفوس کو تولو قبل اس کے کہ انھیں (میزان پر) تولا جائے۔

٩ ـ مَن تَعاهَدَ نَفسَهُ بِالمُحاسَبَةِ أمِنَ فيها المُداهَنَةَ.

(۹) جو اپنے آپ کو محاسبۂ نفس کا پابند کرے گا وہ اس کی فریب کاریوں سے محفوظ رہے گا۔

١٠ ـ مَن حاسَبَ نَفسَهُ وَقَفَ عَلىٰ عُيُوبِهِ، وَأحاطَ بِذُنُوبِهِ، فَاستَقالَ الذُّنُوبَ، وَأصلَحَ العُيُوبَ.

(۱۰) جو خود کا محاسبہ کرتا ہے وہ اپنے عیوب سے واقف اور اپنے گناہوں سے آگاہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں اس کے گناہ کم اور عیوب درست ہو جاتے ہیں۔

١١ ـ مَن حاسَبَ نَفسَهُ سَعِدَ.

(۱۱) جو محاسبۂ نفس کرتا ہے وہ کامیاب کر دیا جاتا ہے۔

١٢ ـ مَن حاسَبَ نَفسَهُ رَبِحَ.

(۱۲) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے

[٦٣]

الحسد = حسد

١ ـ صِحَّةُ الجَسَدِ مِن قِلَّةِ الحَسَد.

(۱) جسم کی صحت، حسد کم ہونے میں ہے۔

٢ ـ الحِرصُ والكِبرُ والحَسَدُ دَواعٍ إلىٰ التَّقَحُّمِ فِي الذُّنُوب.

(۲) حرص وتکبر اور حسد گناہوں میں ڈوب جانے کے اسباب ہیں۔

٣ ـ العَجَبُ لِغَفلَةِ الحُسّادِ عَن سَلامَةِ الأَجساد.

(۳) حاسدوں کی اپنے جسم کی سلامتی سے غفلت پر تعجب ہے۔

٤ ـ حَسَدُ الصَّدِيقِ مِن سُقمِ المَوَدَّة.

(۴) دوست کا (دوست سے) حسد کرنا محبت میں سقم ہے۔

٥ ـ عُجْبُ المَرءِ بِنَفسِهِ أَحَدُ حُسّادِ عَقلِه.

(۵) انسان کی خودپسندی اس کے حاسدوں میں سے ایک حاسد ہے۔

٦ ـ الثَّناءُ بِأَكثَرَ مِنَ الاستِحقاقِ مَلَقٌ و التَقصِيرُ عَن الاستحقاق عِيٌّ أَو حَسَدٌ.

(۶) استحقاق سے بڑھ کر تعریف کرنا چاپلوسی اور استحقاق سے کم تعریف کرنا یا تو ناتوانی ہے یا پھر حسد۔

٧ ـ الحَسَدُ آفَةُ الدِّين.

(۷) حسد دین کی آفت ہے۔

٨ ـ مِن شَرِّ ما صَحِبَ المَرءَ الحَسَد.

(۸) انسان کے ساتھ رہنے والی بدترین شئے حسد ہے۔

٩ ـ لا رَاحَةَ لِحَسُودٍ.

(۹) حسود (بہت زیادہ حسد کرنے والے) کے لئے راحت نہیں ہے

١٠ ـ مَن تَرَكَ الحَسَدَ كانَ لَهُ المَحَبَّةُ مِنَ النّاس.

(۱۰) جو حسد کو ترک کر دیتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں

١١ ـ لا رَاحَةَ مَعَ حَسَدٍ.

(۱۱) حسد کے ساتھ کوئی راحت نہیں ہے۔

١٢ ـ الحَاسِدُ مُغتاظٌ عَلىٰ مَن لا ذَنبَ لَه.

(۱۲) حاسد بے گناہ کے لئے (بھی) کینہ پرور ہوتا ہے۔

١٣ ـ ما رَأَيتُ ظَالِماً أَشبَهَ بِمَظلُومٍ مِنَ الحاسِدِ، نَفَسٌ دَائِمٌ، وَقَلبٌ هَائِمٌ، وحُزنٌ لازِمٌ.

(۱۳) میں نے کسی ظالم کو مظلوم سے حاسد سے بڑھ کر مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔ ہمیشہ آہیں بھرتا ہے، دوسروں کے غم میں گھلتا ہے اور اس کے ساتھ غم اندوہ ہمیشہ رہتا ہے۔

١٤ ـ الحَسَدُ يَأكُلُ الحَسَناتِ كَما تَأكُلُ النّارُ الحَطَب.

(۱۴) حسد نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ (خشک) لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

١٥ ـ يَكفِيكَ مِنَ الحاسِدِ أَنَّهُ يَغتَمُّ وَقتَ سُرُورِك.

(۱۵) حاسد کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وہ تمہاری مسرتوں کے وقت غمزدہ رہتا ہے۔

١٦ ـ الحَسَدُ لاَ يَجْلُبُ إلاّ مَضَرَّةً وَغَيظاً، يُوهِنُ قَلبَكَ، وَيُمرِضُ جِسمَكَ.

١٧ ـ شَرُّ مَا استَشعَرَ قَلبُ المَرءِ الحَسَد.

١٨ ـ مَن طَالَ لِسانُهُ و حَسُنَ بَيانُهُ، فَليَترُكِ التَّحدُّثَ بِغَرائِبِ مَا سَمِعَ، فَإنَّ الحَسَدَ لِحُسنِ مَا يَظهَرُ مِنهُ يَحمِلُ أَكثَرَ النَّاسِ عَلىٰ تَكذِيبِه.

١٩ ـ عَذِّبْ حُسَّادَكَ بِالإحسانِ إلَيهِم.

٢٠ ـ مَن لَم يَقهَر حَسَدَهُ كَانَ جَسَدُهُ قَبراً لِنَفسِه.

٢١ ـ النِّعمَةُ علىٰ المَحسُودِ نِعمَةٌ، وَهيَ علىٰ الحاسِدِ نِقمَةٌ.

٢٢ ـ لاَ يَرضَىٰ عَنكَ الحَاسِدُ حَتّىٰ يَمُوتَ أَحَدُكُما.

٢٣ ـ ثَلاثٌ مُوبِقاتٌ: الكِبرُ فَإنَّهُ حَطَّ إبليسَ عَن مَرتَبَتِهِ، والحِرصُ فَإنَّهُ أَخرَجَ آدَمَ مِنَ الجَنَّةِ، والحَسَدُ فإنَّه دَعَا ابنَ آدمَ إلىٰ قَتلِ أَخِيه.

٢٤ ـ إذَا أَرادَ اللهُ أَن يُسَلِّطَ علىٰ عَبدٍ عَدُوّاً لا يَرحَمُهُ سَلَّطَ عَلَيه حَاسِداً.

٢٥ ـ الرَّغبَةُ مِفتاحُ النَّصَبِ، والحَسَدُ مَطِيَّةُ التَّعَب.

٢٦ ـ الحَسَدُ أَحَدُ العَذابَين.

٢٧ ـ الحَسَدُ مِقنَصَةُ إبليسَ الكُبرىٰ.

٢٨ ـ الحَسَدُ يُنشِىءُ الكَمَد.

٢٩ ـ الحَسَدُ يُذِيبُ الجَسَد.

٣٠ ـ الحَسَدُ يُفنِي الجَسَد.

(۱۶) حسد صرف ایسے نقصان و کینے کا باعث ہوتا ہے جو تمہارے دل کو تنگ و کمزور اور جسم کو بیمار بنا دیتا ہے۔

(۱۷) انسان کے دل کا بدترین لباس حسد ہے۔

(۱۸) جس کی زبان بہترین اور بیان اچھا ہو وہ سنی ہوئی عجیب و غریب باتوں سے پرہیز کرے کیونکہ اس کے حسن بیان و کلام کی وجہ سے حسد لوگوں کو اس کی تکذیب پر آمادہ کرے گا۔

(۱۹) اپنے حاسدوں کو ان کے ساتھ نیکی کے ذریعے سزا دو۔

(۲۰) جو اپنے حسد پر غالب نہ ہو پایا اس کا جسم اس کے نفس کی قبر بن جاتا ہے۔

(۲۱) محسود (جس سے حسد کیا جائے) کے لئے نعمت، نعمت ہوتی ہے مگر یہی حاسد کے لئے عذاب و سزا ہوتی ہے۔

(۲۲) حاسد تم سے راضی نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ تم میں سے ایک کو موت آجائے۔

(۲۳) تین چیزیں تباہ کر دینے والی ہیں، تکبر جس نے ابلیس کو اس کے مرتبہ سے گرا دیا حرص جس نے آدم کو جنت سے نکال دیا حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا۔

(۲۴) اگر اللہ کسی بندہ پر کوئی ایسا دشمن مسلط کرنا چاہتا ہے جو اس پر کبھی رحم نہ کرے تو اس پر کسی حاسد کو مسلط کر دیتا ہے۔

(۲۵) رغبت پائیداری کی کلید اور حسد مرکب درماندگی ہے۔

(۲۶) حسد دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

(۲۷) حسد شیطان کا سب سے بڑا جال ہے۔

(۲۸) حسد دل کی تنگی کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۹) حسد جسم کو گلا دیتا ہے۔

(۳۰) حسد جسم کو فنا کر دیتا ہے۔

٣١ـ الحَسَدُ شَرُّ الأمراض.

(۳۱) حسد بدترین مرض ہے۔

٣٢ـ الحَسَدُ حَبسُ الرّوحِ.

(۳۲) حسد روح کا قید خانہ ہے۔

٣٣ـ الحَسَدُ رَأسُ العُيُوبِ.

(۳۳) حسد عیبوں کی جڑ ہے۔

٣٤ـ الحَسُودُ أبداً عَلِيلٌ.

(۳۴) حسود ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

٣٥ـ الحَسُودُ لاخُلّةَ له.

(۳۵) حسود کا کوئی دوست اور بھائی نہیں ہوتا۔

٣٦ـ الحَسُودُ لا شِفَاءَ لَه.

(۳۶) حسود کے لئے کوئی (شئے) شفا نہیں ہو سکتی۔

٣٧ـ الحَسُودُ لا يَسُودُ.

(۳۷) حسود کبھی سردار نہیں بن سکتا۔

٣٨ـ الحَسُودُ غَضبانٌ عَلَى القَدَر.

(۳۸) حسود قضا و قدر الٰہی پر غضبناک رہتا ہے۔

٣٩ـ الحَسُودُ كَثيرُ الحَسَراتِ، مُتَضاعِفُ السَّيِّئاتِ.

(۳۹) حسود بہت زیادہ حسرت زدہ اور بکثرت گناہوں والا ہوتا ہے۔

٤٠ـ الحَسُودُ دَائِمُ السُّقمِ، وَإن كَانَ صَحيحَ الجِسمِ.

(۴۰) حسود دائم المرض ہوتا ہے۔

٤١ـ الحاسِدُ يَفرَحُ بالشُّرورِ، وَيَغتَمُّ بِالسُّرُورِ.

(۴۱) حاسد (محسود کی) برائیوں سے خوش ہوتا ہے اور اس کی مسرتوں سے غمگین۔

٤٢ـ الحاسِدُ لا يَشفِيهِ إلاّ زَوالُ النِّعمَة.

(۴۲) حاسد کو جز (محسود کی) نعمتوں کے زوال کے اور کوئی چیز تسلی نہیں دے سکتی۔

٤٣ـ الحاسِدُ يَرَىٰ أنّ زَوالَ النِّعمَةِ عَمَّن يَحسُدُهُ نِعمَةٌ.

(۴۳) حاسد کی نظروں میں اپنے محسود کی نعمتوں کا زوال، نعمت ہوتا ہے۔

٤٤ـ إحذَرُوا مِنَ الحَسَدِ، فَإنَّهُ يُزرِي بِالنَّفسِ.

(۴۴) حسد سے ڈرتے رہو کیونکہ یہ نفس کو نقصان پہنچاتا ہے۔

٤٥ـ إذا أَمطَرَ التَّحاسُدُ نَبَتَ التَّفاسُدُ.

(۴۵) جب لوگوں کے درمیان حسد کی برسات ہونے لگتی ہے تو ان کے درمیان فساد کے پودے اگ آتے ہیں۔

٤٦ـ ثَمَرَةُ الحَسَدِ شَقاءُ الدُّنيا وَالآخِرَة.

(۴۶) حسد کا نتیجہ دنیا و آخرت کی بدبختی ہے۔

٤٧ـ خُلُوُّ الصَّدرِ مِنَ الغِلِّ والحَسَدِ مِن سَعادَةِ العَبد.

(۴۷) سینوں کا کینہ اور فریب و حسد سے پاک ہونا بندے کی سعادت ہے۔

٤٨ـ شِدَّةُ الحِقدِ مِن شِدَّةِ الحَسَد.

(۴۸) حد درجہ کینہ پروری شدید حسد کا نتیجہ ہے۔

٤٩ ـ طَهِّرُوا قُلُوبَكُم مِنَ الحَسَدِ، فَإِنَّهُ مُكمِدٌ مُضنٍ.

٥٠ ـ كُلُّ ذِي مَرتَبَةٍ سَنِيَّةٍ مَحسُودٌ.

٥١ ـ كَمَا أَنَّ الصَّدَأَ يَأكُلُ الحَدِيدَ حَتَّىٰ يُفنِيَهِ، كَذٰلِكَ الحَسَدُ يَكمُدُ الجَسَدَ حَتَّىٰ يُفنِيه.

٥٢ ـ لَيسَ الحَسَدُ مِن خُلُقِ الأتقِياء.

٥٣ ـ لَا عَيشَ أَنكَدُ مِن عَيشِ الحَسُودِ والحَقُود.

٥٤ ـ لَا يُوجَدُ الحَسُودُ مَسرُوراً.

٥٥ ـ لَا تَكُونُوا لِفَضلِ اللهِ عَلَيكُم حُسَّاداً.

٥٦ ـ مَنِ اتَّقىٰ قَلبُهُ لَم يَدخُلهُ الحَسَد.

٥٧ ـ مَن كَثُرَ حَسَدُهُ طَالَ كَمَدُه.

٥٨ ـ مَا أَقَلَّ رَاحَةَ الحَسُودِ!

٥٩ ـ وَيحَ الحَسَدِ مَا أَعدَلَهُ! بَدَأَ بِصَاحِبِهِ فَقَتَلَه.

٦٠ ـ قال الامام ﷺ شكوتُ الى رسول الله ﷺ حَسَدَ مَن يَحسُدُني! فقال: يا عليّ أما تَرضىٰ أنّ أوّل أربعةٍ يدخلون الجنّة أنا و أنت و ذَرارِينا خَلفَ ظُهورِنا و شِيعتُنا عن أيمانِنا و شمائِلِنا.

(۴۹) اپنے دلوں کو حسد سے پاک رکھو کیونکہ یہ جسم کو پژمردہ اور آدمی کو بخیل کر دینے والی شئے ہے۔

(۵۰) ہر بلند مرتبت شخص محسود ہوتا ہے۔

(۵۱) جس طرح زنگ لوہے کو اس وقت تک کھاتا رہتا ہے جب تک کہ وہ فنا نہ ہو جائے اسی طرح حسد بھی دل کو اس وقت تک تباہ کرتا رہتا ہے جب تک کہ وہ اسے فنا نہ کر دے۔

(۵۲) حسد متقی کا شیوہ نہیں ہے۔

(۵۳) حاسد اور کینہ پرور (کی زندگی) سے زیادہ بری کوئی زندگی نہیں۔

(۵۴) حسود کبھی مسرور نہیں مل سکتا۔

(۵۵) اپنے اوپر اللہ کے فضل و کرم کے متعلق (ایک دوسرے کے) حاسد نہ بنو۔

(۵۶) جس کا دل متقی ہو گا اس میں حسد داخل نہیں ہو سکتا۔

(۵۷) جس کا حسد بڑھ جاتا ہے اس کی تباہی کی مدت طویل ہو جاتی ہے۔

(۵۸) حسود کی راحتیں کتنی کم ہیں!

(۵۹) برا ہو حسد کا کس قدر منحرف ہے! جس کے اندر بھی ہوتی ہے اسے مار ڈالتی ہے۔

(۶۰) امام علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اپنے حاسدوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا "اے علی کیا (اس بات پر) تم خوش نہیں ہو کہ سب سے پہلے چار لوگ جنت میں داخل ہونگے میں، تم، اور ہمارے پیچھے ہماری ذریت اور ہمارے شیعہ (ہمارے) داہنی طرف سے داخل جنت ہوں گے۔"

[٦٤]

الحسنة = نیکی

١ ـ سَيِّئَةٌ تَسُوءُكَ خَيرٌ عِندَ اللهِ مِن حَسَنَةٍ تُعجِبُكَ.

(۱) ایک ایسی برائی جو تمھیں بری لگے اللہ کے نزدیک اس نیکی سے بہتر ہے جو تمھیں عجب میں مبتلا کر دے۔

٢ ـ [قال في وصيته لابنه الحسن عليه السلام :] و امْحَض أخاك النَّصيحة حسنةً كانَت أو قَبيحةً.

(۲) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔ "اپنے بھائی کی نصیحت کرو چاہے اچھے کاموں کی ترغیب کے لئے یا برائیوں سے روکنے کے لئے۔"

٣ ـ إذا أقْبَلَتِ الدُّنيا على أحدٍ أعارَتْهُ مَحاسِنَ غَيرِهِ، و إذا أدْبَرَتْ عنه، سَلَبَتْهُ مَحاسِنَ نَفسِه.

(۳) یہ دنیا جب کسی پر مہربان ہو جاتی ہے تو وہ اس کو دوسروں کے محاسن بھی ادھار دے دیتی ہے مگر جب یہی دنیا اس سے منہ موڑ لیتی ہے تو خود اس کے محاسن بھی اس سلب کر لیتی ہے۔

٤ ـ مَن زَاغَ سَاءَت عِندَهُ الحَسَنَةُ، وَحَسُنَت عِندَهُ السَّيِّئَةُ، وسَكِرَ سُكرَ الضَّلالَةِ.

(۴) جو منحرف ہو جاتا ہے اس کے نزدیک برائی، نیکی اور نیکی برائی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے۔

٥ ـ قِيمَةُ كُلِّ امرِىءٍ مَا يُحسِنُه.

(۵) ہر آدمی کی قدر و قیمت اس کی اچھائیاں ہوتی ہیں۔

٦ ـ إذا كَانَت مَحاسِنُ الرَّجلِ أكثَرَ مِن مَساوِيهِ فَذلِكَ الكَامِلُ، وإذا كانَ مُتَساوِيَ المَحَاسِنِ والمَسَاوِي فَذَلِكَ المُتَماسِكُ، وإذا زَادَتْ مَساوِيهُ عَلَىٰ مَحاسِنِهِ فَذلِكَ الهالِكُ.

(۶) اگر کسی آدمی کے محاسن اس کے عیوب سے زیادہ ہوں گے تو وہ کامل ہو گا اور اگر اس کے محاسن و معایب برابر ہوں تو وہ اپنے آپ کو بچانے والا ہے اور اگر اس کے عیوب اس کے محاسن سے زیادہ ہوئے تو وہ ہلاک ہونے والا ہے۔

٧ ـ اكتِسابُ الحَسَناتِ مِن أفضَلِ المكاسِب.

(۷) کسب حسنات بہترین تجارت ہے۔

٨ ـ رَأسُ الدِّينِ اكتِسابُ الحَسَنات.

(۸) سرمایہ دین نیکیاں حاصل کرنا ہے۔

٩ ـ لِكُلِّ حَسَنَةٍ ثَوابٌ.

(۹) ہر نیکی کے لئے ثواب ہے۔

[٦٥]

الحظّ = نصیب و حصہ

١ ـ زُهدُكَ فِي راغِبٍ فِيكَ نُقصانُ حَظٍّ.

(۱) تمہارے اندر دلچسپی رکھنے والے سے تمہاری دوری قسمت کی خرابی ہے۔

٢ ـ شارِكُوا الَّذِي قَد أَقبَلَ عَلَيهِ الرِّزقُ، فَإِنَّهُ أَخلَقُ لِلغِنىٰ، وَأَجدَرُ بِإِقبالِ الحَظِّ عليه.

(۲) جس کے پاس رزق کی فراوانی ہو اس کے شریک بن جاؤ کیونکہ وہ تونگری کے لئے زیادہ شائستہ ہے اور قسمت کی خوبی کے لئے دوسروں کے مقابل زیادہ لائق ہے۔

٣ ـ انّما حَظُّ أحدِكُم مِن الأرضِ، ذاتِ الطولِ و العَرضِ، قِيدُ قَدِّهِ، مُتَعَفِّراً على خَدِّه.

(۳) اس زمین سے تمہارے حصہ ایک لمبی چوڑی، قد برابر (قبر) ہے جس میں تم اپنے رخساروں کے بل لیٹے ہوگے۔

٤ ـ و لَيس لواضِعِ المَعرُوفِ في غَيرِ حَقِّهِ و عِندَ غَيرِ أهلِهِ مِنَ الحظِّ فيما أَتىٰ إلّا مَحمَدَةُ اللِّئام، و ثَناءُ الأشرارِ، و مَقالَةُ الجُهّالِ مادامَ مُنعِماً عليهم ما أجودَ يَدَهُ! و هُوَ عَن ذاتِ اللهِ بَخِيلٌ.

(۴) بے جا نیکی کرنے والے کی قسمت میں صرف لئیموں کی تعریف، برے لوگوں کی مدح و ثنا اور جاہلوں کی باتیں اس وقت تک رہتی ہیں جب تک وہ ان پر دولت لٹاتا رہتا ہے اس کے ہاتھ کس قدر بخشندہ ہیں! جبکہ وہ اللہ کی ذات میں بخل اختیار کئے رہتا ہے۔

٥ ـ الأمانِيُّ تُعمِي أعيُنَ البَصائِرِ، و الحَظُّ يأتِي مَن لا يأتِيه.

(۵) تمنائیں دل کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں اور نصیب ایسے کے پاس آتا ہے جو اس کے پیچھے نہیں جاتا۔

٦ ـ مَن زادَ عَقلُهُ نَقَصَ حَظُّهُ، وَما جَعَلَ اللهُ لِأَحَدٍ عَقلاً وافِراً إلّا احتَسَبَ بِهِ عَلَيهِ مِن رِزقِه.

(۶) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کی قسمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کسی کو بھی بھرپور عقل سے نہیں نوازتا سوائے یہ کہ اس کے رزق سے اتنا ہی حساب کرے۔

٧ ـ الحَظُّ لِلإنسانِ فِي الأُذُنِ لِنَفسِهِ، وَفِي اللِّسانِ لِغَيرِه.

(۷) انسان کا فائدہ اس کے کانوں میں صرف اپنے لئے اور زبان میں دوسروں کے لئے ہوتا ہے۔

٨ ـ الحَظُّ يَسعىٰ إلىٰ مَن لا يَخبِطُه.

(۸) نصیب اس کے پیچھے بھاگتا ہے اس کے لئے زیادہ محنت نہیں کرتا۔

[٦٦]

الحقّ = حق

١ ـ إنَّ الحَقَّ ثقيلٌ مَرِىءٌ، وَإنَّ الباطِلَ خَفِيفٌ وَبِيءٌ.

(۱) یقیناً حق ثقیل اور قابل ستائش ہوتا ہے اور باطل ہلکا اور وبا والا ہوتا ہے۔

٢ ـ مَن أطاعَ التَّوانِي ضَيَّعَ الحُقُوقَ.

(۲) جو بھی کاہلی کا پابند رہا اس نے (دوسروں کے) حقوق ضائع کر دئے۔

٣ ـ إنَّ للهِ فِي كُلِّ نِعمَةٍ حَقّاً، فَمَن أَدّاهُ زادَهُ مِنها، وَمَن قَصَّرَ فِيهِ خاطَرَ بِزَوالِ نِعمَتِه.

(۳) ہر نعمت میں اللہ کا حق ہوتا ہے لہذا جو اس کے حق کو ادا کر دیتا ہے اللہ اس کی نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے اور جو اس کی ادائگی میں کوتاہی کرتا ہے اللہ اس کی نعمتوں کو زائل کر دیتا ہے۔

٤ ـ مَن تَعمَّقَ لَم يُنِب إلى الحَقِّ، وَمَن كَثُرَ نِزاعُهُ بِالجَهلِ دامَ عَماهُ عَنِ الحَقِّ.

(۴) دوسروں کے کام میں غور و فکر کرنے والا حق نہیں پا سکتا اور جو جہالت کی وجہ سے بکثرت تنازعہ کرے گا، حق کے بارے میں اس کا اندھاپن ہمیشگی اختیار کرے گا۔

٥ ـ لاَ يُعابُ المَرءُ بِتَأخِيرِ حَقِّهِ، إنَّما يُعابُ مِن أخذ ما لَيس له.

(۵) آدمی اپنے حق کی تاخیر کے لئے مطعون نہیں کیا جاتا بلکہ وہ ان چیزوں کے لینے پر برا سمجھا جاتا ہے جو اس کے لئے نہ ہوں۔

٦ ـ إتَّقُوا ظُنُونَ المُؤمِنِينَ، فَإنَّ الله تَعالى جَعَلَ الحَقَّ على ألسِنَتِهِم.

(۶) مومنین کے گمانوں سے ڈرو کیونکہ اللہ نے حق کو ان کی زبانوں پر قرار دیا ہے۔

٧ ـ [كتابه الى معاوية:] ألاَ وَمَن أكَلَهُ الحَقُّ فَإلَى الجَنَّةِ، وَمَن أكَلَهُ الباطِلُ فَإلى النّار.

(۷) (معاویہ کو خط میں تحریر فرمایا) آگاہ ہو جا جسے حق نے اپنا لیا وہ جنتی ہے اور جو باطل کا لقمہ بنا وہ جہنمی ہے۔

٨ ـ نِعمَ الخُلُقُ التَّصَبُّرُ فِي الحَقِّ.

(۸) بہترین اخلاق، حق کے معاملے میں صبر ہے۔

٩ ـ لَم تَعظُم نِعمَةُ اللهِ عَلىٰ أحَد إلاّ ازدادَ حَقُّ اللهِ عَلَيهِ عِظَماً.

(۹) اللہ کی نعمتیں کسی پر بھی بہت زیادہ نہیں ہوتیں جز یہ کہ اس پر اللہ کا حق بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

١٠ ـ ما أوضَحَ الحقَّ لِذي عينَين.

(۱۰) دو آنکھوں والے کے لئے حق کتنا واضح ہے؟

١١ ـ ألحقُّ مِثالٌ، والباطِلُ خَبالٌ.

(۱۱) حق نمونہ اور باطل وبال جان ہے۔

١٢ ـ خُضِ الغَمراتِ إلى الحقِّ.

(۱۲) حق کی طرف جانے کے لئے سختیاں اٹھاؤ۔

١٣ ـ مَن تَعدَّى الحقَّ ضاقَ مَذهَبُه.

(۱۳) جو حق سے تجاوز کرتا ہے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

١٤ ـ إعرِفِ الحقَّ لِمَن عَرَفَهُ لَكَ، رَفيعاً كانَ أو وَضيعاً.

(۱۴) حق سے روشناس کرانے والے کا حق پہچانو چاہے وہ کوئی بلند مرتبہ امیر یا کوئی پست (آدمی) ہی کیوں نہ ہو۔

١٥ ـ لاَ تُضَيِّعَنَّ حقَّ أخيكَ، اتِّكالاً علىٰ ما بَينَك وبَينَهُ، فإنَّهُ ليس بِأخٍ مَن أضَعتَ حَقَّه.

(۱۵) اپنے بھائی کا، تعلقات کی بنا پر حق ضائع نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے جس کا تم حق ضائع کر دو۔

١٦ ـ الحَقُّ يُنجي، والبَاطِلُ يُردِي.

(۱۶) حق نجات دیتا ہے اور باطل برباد کر دیتا ہے۔

١٧ ـ إعمَل بِالحَقِّ لِيَومٍ لاَ يُقضىٰ فيهِ إلاّ بِالحَقِّ.

(۱۷) حق کے ساتھ اس دن کے لئے عمل کرو جس دن صرف حق سے فیصلہ ہوگا۔

١٨ ـ الشَّريفُ دونَ حَقِّهِ يُقتَلُ، ويُعطىٰ نافِلَةً فَوقَ الحَقِّ عليه.

(۱۸) شریف ناحق قتل ہو جاتا ہے (مگر روز قیامت) اسے اپنے حق سے زیادہ ثواب عطا کیا جائے گا۔

١٩ ـ الفُرقَةُ أهلُ الباطِلِ وَإن كَثُروا، والجَماعَةُ أهلُ الحَقِّ وَإن قَلُّوا.

(۱۹) صاحب تفرقہ لوگ اہل باطل ہوتے ہیں بھلے ہی وہ زیادہ ہوں اور ہم آہنگ لوگ اہل حق ہوا کرتے ہیں بھلے ہی وہ کم ہوں۔

٢٠ ـ إنَّ دِينَ اللهِ لاَ يُعرَفُ بالرِّجالِ، فَاعرِفِ الحَقَّ تَعرِف أهلَهُ، إنَّ الحَقَّ أحسَنُ الحَديثِ، والصَّادِعُ بِهِ مُجاهِدٌ.

(۲۰) بلاشبہ اللہ کا دین لوگوں سے نہیں پہچانا جا سکتا لہذا حق کو پہچان لو تو اہل حق کو جان جاؤ گے اور بلاشبہ حق بہترین بات ہے اور اس پر علی الاعلان عمل کرنے والا مجاہد ہوتا ہے۔

٢١ ـ مَن سَألَ فَوقَ حَقِّهِ استَحَقَّ الحِرمان.

(۲۱) جو اپنے حق سے زیادہ کا سوال کرتا ہے وہ محرومیت کا مستحق ہوتا ہے۔

٢٢ ـ الحَقُّ أبلَجُ مُنَزَّهٌ عَنِ المُحاباةِ والمُراياة.

(۲۲) حق ایسی روشنائی ہے جو ناانصافی اور کٹ حجتی سے منزہ ہوتی ہے۔

٢٣ ـ الحَقُّ مَنجاةٌ لِكُلِّ عامِلٍ.

(۲۳) حق ہر عامل کے لئے نجات کا ذریعہ ہے۔

٢٤ ـ الحَقُّ سَيفٌ عَلىٰ أهلِ الباطِلِ.

(۲۴) حق اہل باطل کے لئے تلوار ہے۔

٢٥ ـ الحَقُّ أحَقُّ أن يُتَّبَعَ.

(۲۵) حق اتباع کے لئے سب سے زیادہ مناسب ہے۔

٢٦ ـ الحَقُّ أفضَلُ سَبيلٍ.

٢٧ ـ الحَقُّ أقوىٰ ظَهيرٍ.

٢٨ ـ التَّعَاوُنُ علىٰ إقامَةِ الحَقِّ أمانَةٌ و دِيانَةٌ.

٢٩ ـ المَغلُوبُ بِالحَقِّ غالِبٌ.

٣٠ ـ المُحارِبُ لِلحَقِّ مَحرُوبٌ.

٣١ ـ ألاٰ و إنَّ مَن لاٰ يَنفَعُهُ الحَقُّ يَضُرُّهُ الباطِلُ، ومَن لا يَستَقِيمُ بِهِ الهُدىٰ يَجُرُّ بِهِ الضَّلال.

٣٢ ـ ألزِمِ الحَقَّ يُنزِلكَ مَنازِلِ أهلِ الحَقِّ يومَ لاٰ يُقضىٰ إلاّ بِالحَقِّ.

٣٣ ـ إركَبِ الحَقَّ و إن خالَفَ هَواكَ، و لاٰ تَبِعْ آخِرَتَكَ بِدُنياكَ.

٣٤ ـ ألزِمُوا الحَقَّ تَلزمكُمُ النَّجاة.

٣٥ ـ إصبِر علىٰ مَضَضِ مَرارَةِ الحَقِّ، وَإيّاكَ أن تَنخَدِعَ لِحَلاوَةِ البَاطِلِ.

٣٦ ـ أقرَبُ العِبادِ إلى اللهِ تَعالىٰ أقوَلُهُم لِلحَقِّ، وَإن كانَ عليهِ، وَأعمَلُهُم بِهِ و إن كانَ فِيهِ كُرهُهُ.

٣٧ ـ أشبَهُ النّاسِ بِأنبِياءِ اللهِ أقوَلُهُم لِلحَقِّ، وَأصبَرُهُم على العَمَلِ بِهِ.

٣٨ ـ أصدَقُ القَولِ ما طابَقَ الحَقَّ.

٣٩ ـ [قال ﷺ :] إنِّي لَعَلىٰ جادَّةِ الحَقِّ وَإنَّهُم لَعَلىٰ مَزَلَّةِ الباطِلِ.

٤٠ ـ إذاٰ أكرَمَ اللهُ عَبداً أعانَهُ علىٰ إقامَةِ الحَقِّ.

(۲۶) حق بہترین راستہ ہے۔

(۲۷) حق، قوی ترین پشت پناہ ہے۔

(۲۸) قیام حق کے لئے تعاون امانت و دیانت ہے۔

(۲۹) مغلوب حق (یعنی جس پر حق کا غلبہ ہو) غالب ہوتا ہے۔

(۳۰) حق سے لڑنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔

(۳۱) آگاہ ہو جاؤ جسے حق فائدہ نہ پہنچا سکے اسے باطل نقصان پہنچا دیتا ہے اور جو ہدایت کے ذریعے پائیدار نہ ہو سکا اسے گمراہی کھینچ لے جاتی ہے۔

(۳۲) حق کے پابند رہو تو حق تمہیں اس دن اہل حق کے زمرے میں شامل کرے گا جس دن صرف حق کے ذریعے قضاوت ہو گی۔

(۳۳) حق اختیار کرو بھلے ہی وہ تمہاری خواہش کے بر خلاف ہو اور اپنی دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچو۔

(۳۴) حق کے پابند رہو نجات تمہاری پابند ہو جائے گی۔

(۳۵) حق کی تلخی کی کلفتوں پر صبر کرو اور باطل کی مٹھاس سے دھوکا نہ کھاؤ۔

(۳۶) اللہ کے نزدیک مقرب ترین بندہ وہ ہے جو سب سے زیادہ حق کے لئے بولے بھلے ہی وہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور سب سے زیادہ اس پر عمل پیرا ہو بھلے ہی وہ اسے ناپسند ہو۔

(۳۷) انبیائے خدا سے شبیہ ترین شخص سب سے زیادہ حق بولنے والا، اور حق پر عمل کے معاملے میں سب سے زیادہ صابر ہوتا ہے۔

(۳۸) صادق ترین قول وہ ہے جو مطابق حق ہو۔

(۳۹) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔ "بلاشبہ میں شاہراہ حق پر ہوں اور وہ (میرے دشمن) باطل کے گمراہیوں پر ہیں۔

(۴۰) جب اللہ کسی بندے کو عزت بخشتا ہے تو قیام حق کے لئے اس کی مدد کر دیتا ہے۔

٤١ ـ بِالعُدُولِ عَنِ الحَقِّ تَكُونُ الضَّلالَة.

(۴۱) حق سے انحراف کی وجہ سے گمراہی ہوتی ہے۔

٤٢ ـ ثَلاثٌ فِيهِنَّ النَّجاةُ: لُزُومُ الحَقِّ، وَتَجَنُّبُ الباطِلِ، وَرُكُوبُ الجِدِّ.

(۴۲) تین چیزوں میں نجات ہے ــ حق کی پابندی، باطل سے اجتناب اور جدوجہد میں دوام۔

٤٣ ـ خالِف مَن خالَفَ الحَقَّ إلى غَيرِهِ، وَدَعهُ و ما رَضِيَ لِنفسِه.

(۴۳) اس کی مخالفت کرو جس نے حق کو دوسروں کے لئے چھوڑ دیا ہو اور اسے اپنی من پسند چیزوں میں مست رہنے دو۔

٤٤ ـ حَقٌّ يَضُرُّ خَيرٌ مِن باطِلٍ يَسُرُّ.

(۴۴) نقصان دہ حق مسرت آفریں باطل سے بہتر ہے۔

٤٥ ـ عَودُكَ إلى الحَقِّ و إن تَعْتَب خَيرٌ مِن راحَتِكَ مَعَ لُزُومِ الباطِلِ.

(۴۵) حق کی طرف تمہاری بازگشت، بھلے ہی قابل عتاب ہو مگر باطل کے پابند بنے رہ کر وقتی آرام سے بہتر ہے۔

٤٦ ـ فِي لُزُومِ الحَقِّ تَكُونُ السَّعادَة.

(۴۶) حق کی پابندی میں کامیابی ہوتی ہے۔

٤٧ ـ مَن صارَعَ الحَقَّ صُرِع.

(۴۷) جس نے حق سے مقابلہ کیا، حق اسے پچھاڑ دے گا۔

٤٨ ـ مَن عانَدَ الحَقَّ صَرَعَه.

(۴۸) جس نے حق سے عناد رکھا اسے حق پچھاڑ دے گا۔

٤٩ ـ مَن نَصَرَ الحَقَّ أَفلَح.

(۴۹) جس نے حق کی نصرت کی وہ کامیاب ہو گا۔

٥٠ ـ مَنِ اعتَزَّ بِالحَقِّ أَعَزَّهُ الحَقُّ.

(۵۰) جس نے حق کے ذریعے عزت چاہی اسے حق عزت بخش دے گا۔

٥١ ـ مَن لَم يُنجِدِ الحَقَّ أَهلَكَهُ الباطِل.

(۵۱) جس نے حق کی مدد نہ کی باطل اسے مغلوب کرے گا۔

٥٢ ـ لِيَكُن مَرجِعُكَ إلى الحَقِّ، فَمَن فارَقَ الحَقَّ هَلَكَ.

(۵۲) تمہاری بازگشت حق کی طرف ہونا چاہئے کیونکہ جس نے حق کو چھوڑ دیا وہ ہلاک ہو گیا۔

٥٣ ـ مَن جَعَلَ الحَقَّ مَطلَبَهُ لانَ لَهُ الشَّدِيدُ، وَقَرُبَ عَلَيهِ البَعِيد.

(۵۳) جس نے حق کو اپنا مطلوب قرار دے دیا اس کے لئے شدائد بھی ملائم ہو جائیں گے اور دور قریب ہو جائے گا۔

٥٤ ـ مَن عَمِلَ بِالحَقِّ مالَ إلَيهِ الخَلق.

(۵۴) جو حق سے عمل کرتا ہے اس کی طرف خلائق مائل ہو جاتے ہیں۔

٥٥ ـ مَنِ اتَّخَذَ الحَقَّ لِجاماً اتَّخَذَهُ النّاسُ إماماً.

(۵۵) جو حق کو (اپنے نفس کے لئے) لجام قرار دیتا ہے تو لوگ اسے امام بنا لیتے ہیں۔

٥٦ ـ مَنِ اعتَزَّ بِغَيرِ الحَقِّ أذَلَّهُ اللهُ بِالحَقِّ.

(۵۶) جس نے حق کے علاوہ اور کہیں سے عزت چاہی اسے اللہ حق کے ذریعے ذلیل کر دیتا ہے۔

٥٧ ـ ماذا بَعدَ الحَقِّ إلّا الضَّلالُ.

(۵۷) حق کے بعد ضلالت و گمراہی کے علاوہ اور کیا ہے؟

٥٨ ـ ما أكثَرَ مَن يَعتَرِفُ بِالحَقِّ وَلا يُعطيه.

(۵۸) وہ کتنے زیادہ ہیں جو حق کا اعتراف تو کرتے ہیں مگر ادا نہیں کرتے۔

٥٩ ـ لا يَجتَمِعُ الباطِلُ والحَقُّ.

(۵۹) حق اور باطل کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتے۔

٦٠ ـ لا يُخصَمُ مَن يَحتَجُّ بِالحَقِّ.

(۶۰) جو حق کے ذریعے استدلال کرتا ہے وہ کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا۔ (یا اس سے دشمنی نہیں کی جا سکتی)

٦١ ـ يَسيرُ الحَقِّ يَدفَعُ كَثيرَ الباطِلِ.

(۶۱) حق کا تھوڑا سا حصہ بھی باطل کے ایک بڑے حصے کو دفع کر دیتا ہے۔

٦٢ ـ مِنَ العُقُوقِ إضاعَةُ الحُقُوقِ.

(۶۲) حق کا ضائع کرنا نافرمانی ہے۔

[٦٧]

الحقد = کینہ

١ ـ أطفِئوا ما كَمَنَ في قلوبِكم مِن نيرانِ العَصَبية، و أحقادِ الجاهليّة فإنّما تلك الحَمِيَّةُ تكونُ في المُسلِمِ مِن خطَراتِ الشيطانِ و نخواتِه و نزَعاتِه و نَفَثاتِه.

٢ ـ [يا مالك] أطلِقْ عَنِ الناسِ عُقدةَ كُلِّ حِقدٍ و اقطَعْ عَنكَ سَبَبَ كلِّ وِترٍ.

٣ ـ مَن كَثُرَ مِزاحُهُ لَم يَخلُ مِن حِقدٍ عليه، أو استِخفافٍ به.

٤ ـ مَن كَثُرَ حِقدُهُ قلَّ عِتابُه.

٥ ـ الغَضَبُ يُثيرُ كامِنَ الحِقد.

٦ ـ الضَّغائِنُ تُورَثُ كما تُورَثُ الأموال.

٧ ـ و سُئِلَ ﷺ: ما أبقى الأشياءِ في نُفوسِ النّاسِ؟ فقالَ ﷺ: أمّا في أنفسِ العُلَماءِ فالندامةُ على الذُّنوبِ، و أمّا في نُفوسِ السُّفَهاءِ فالحِقد.

٨ ـ أطوَلُ النّاسِ نَصَباً الحَريصُ إذا طَمِعَ، والحَقودُ إذا مُنِع.

٩ ـ الحِقدُ نارٌ كامِنةٌ لا تُطفىٰ إلاّ بالظَّفَر.

١٠ ـ الحِقدُ مِن طَبايعِ الأشرار.

(۱) اپنے دلوں میں چھپی عصبیت اور جاہلیت کے کینوں کی آگ، بجھا ڈالو کیونکہ یہ وہی حمیت (جذبہ) ہے جو مسلمان کے اندر شیطانی وسواس، ترغیبات، تلقینات اور نخوت و فساد سے پیدا ہوتا ہے۔

(۲) اے مالک! لوگوں کے لئے اپنے دل میں موجود کینے کی ہر گرہ کو کھول دو اور اپنے سامنے تمام کمانوں کی رسیاں کاٹ ڈالو۔

(۳) جس کا مزاح بڑھ جاتا ہے وہ دوسروں کے کینے یا اہانت سے محفوظ نہیں رہ پاتا۔

(۴) جس کا کینہ بڑھ جاتا ہے اس کا غصہ بھی بڑھ جائے گا۔

(۵) غصہ پوشیدہ کینے کو بھڑکاتا اور عیاں کرتا ہے۔

(۶) کینہ بھی دولت کی طرح وراثت میں ملتا ہے۔

(۷) آپ سے سوال کیا گیا "لوگوں کے نفوس میں سب سے زیادہ باقی رہنے والی کون شئے ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جہاں تک علماء کے نفوس کی بات ہے تو وہاں گناہوں پہ ندامت سب سے زیادہ دیر پا ہوتی ہے مگر سب سے زیادہ احمقوں کے نفوس میں کینہ باقی رہتا ہے جو مدتوں تک یوں ہی (قائم) رہتا ہے۔

(۸) لوگوں میں سب سے طویل غم اس حریص کا ہوتا ہے جو لالچ کرتا ہے اور اس کینہ پرور کا جسکے عطیات روک دئے گئے ہوں۔

(۹) کینہ ایک ایسی چھپی ہوئی آگ ہے جو صرف کامیابی کے بعد ہی ٹھنڈی ہوتی ہے۔

(۱۰) کینہ بد کاروں کی عادتوں میں سے ہے۔

١١ ـ الحِقدُ داءٌ دَوِيٌّ، وَمَرَضٌ مُوبِيٌّ.

(۱۱) کینہ لاعلاج بیماری اور وبائی مرض ہے

١٢ ـ الحِقدُ خُلُقٌ دَنِيٌّ، وَمَرَضٌ مُردِي.

(۱۲) کینہ پست روش اور مہلک بیماری ہے۔

١٣ ـ الحِقدُ أَلأَمُ العُيُوب.

(۱۳) کینہ سب سے زیادہ موذی عیب ہے۔

١٤ ـ الحِقدُ مَثارُ الغَضَب.

(۱۴) کینہ غصہ کو بھڑکانے والا ہے۔

١٥ ـ الحِقدُ يُذرِي.

(۱۵) کینہ ہلاک کر دیتا ہے۔

١٦ ـ الحَقُودُ معذَّبُ النَّفسِ، مُتضاعِفُ الهَمِّ.

(۱۶) کینہ پرور کا نفس ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہتا ہے اور اس کا غم بڑھتا ہی رہتا ہے۔

١٧ ـ أَشَدُّ القُلُوبِ غِلّاً قَلبُ الحَقُود.

(۱۷) کینے کے لحاظ سے سب سے زیادہ سخت کینہ پرور کا دل ہوتا ہے۔

١٨ ـ إِنَّما اللَّبِيبُ مَنِ استَسَلَّ الأَحقاد.

(۱۸) عقل مند وہی ہے جو کینوں کو نکال پھینکے۔

١٩ ـ رَأسُ العُيُوبِ الحِقد.

(۱۹) عیبوں کا سرغنہ، کینہ ہے۔

٢٠ ـ بِئسَ العَشِيرُ الحَقُود.

(۲۰) بدترین گھر والا، کینہ پرور ہے۔

٢١ ـ سَبَبُ الفِتَنِ الحِقد.

(۲۱) فتنوں کا سبب کینہ ہے۔

٢٢ ـ سِلاحُ الشَّرِّ الحِقد.

(۲۲) برائی کا اسلحہ کینہ ہے۔

٢٣ ـ شَرُّ مَا سَكَنَ القَلبَ الحِقد.

(۲۳) دل میں رہنے والی بدترین چیز کینہ ہے۔

٢٤ ـ مَن أَطرَحَ الحِقدَ استَراحَ قَلبُهُ ولُبُّه.

(۲۴) جو کینے کو (اپنے دل سے) نکال پھینکے گا اس کا دل و دماغ مطمئن ہو جائے گا۔

٢٥ ـ مَن زَرَعَ الإِحَنَ حَصَدَ المِحَن.

(۲۵) جو کینہ بوئے گا وہ مشقت کی فصل کاٹے گا۔

٢٦ ـ لاَ يَكُونُ الكَرِيمُ حَقُوداً.

(۲۶) کریم کبھی کینہ پرور نہیں ہو سکتا۔

٢٧ ـ مَا أَنكَدَ عَيشَ الحَقُود.

(۲۷) کینہ پرور کی زندگی کتنی تکلیف دہ و بیکار ہے۔

[٦٨]

الحكمة = حکمت

١ ـ خُذِ الحِكمَةَ أَنّىٰ كانَت، فَإِنَّ الحِكمَةَ تَكُونُ فِي صَدرِ المُنافِقِ فَتَلَجلَجُ فِي صَدرِهِ حَتّىٰ تَخرُجَ فَتَسكُنَ إِلىٰ صَواحِبِها فِي صَدرِ المُؤمِنِ.

(۱) حکمت جہاں بھی ملے لے لو کیونکہ حکمت اگر منافق کے سینے میں ہوتی ہے تو وہ وہاں اس وقت تک متحرک رہتی ہے جب تک کہ وہاں سے نکل کر اپنے (حقیقی) مالک، مومن کے سینے میں منتقل ہوجائے۔

٢ ـ الحِكمَةُ ضالَّةُ المُؤمِنِ، فَخُذِ الحِكمَةَ ولو مِن أَهلِ النِّفاقِ.

(۲) حکمت، مومن کی گمشدہ (چیز) ہے لہذا حکمت لے لو بھلے ہی وہ صاحب حکمت منافق ہی کیوں نہ ہو۔

٣ ـ إِنَّ كلامَ الحُكَماءِ إذا كانَ صَواباً كانَ دَواءً، وَإِذا كانَ خَطَأً كانَ داءً.

(۳) یقیناً حکماء کا کلام اگر درست ہوتا ہے تو دوا کی طرح (مفید) ہوتا ہے لیکن اگر غلط ہوتا ہے تو بیماری ہوتا ہے۔

٤ ـ اليَقينُ مِنها [اى من دعائم الايمانِ] علىٰ أَربَعِ شُعَبٍ: علىٰ تَبصِرَةِ الفِطنَةِ، و تَأَوُّلِ الحِكمَةِ، ومَوعِظَةِ العِبرَةِ، وَ سُنَّةِ الأَوَّلينَ. فَمَن تَبَصَّرَ فِي الفِطنَةِ تَبَيَّنَت لَهُ الحِكمَةُ، وَمَن تَبَيَّنَت لَهُ الحِكمَةُ عَرَفَ العِبرَةَ، وَمَن عَرَفَ العِبرَةَ فَكَأَنَّما كانَ فِي الأَوَّلينَ.

(۴) یقین (جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے) کے چار حصے ہیں نظر و ذہن کی چابکی، ادراک حکمت، عبرت کا حصول اور اولین کی روش، لہذا جو ذہانت کی معاملے میں دور اندیشی سے کام لیتا ہے اس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے سامنے حکمت واضح ہو گئی وہ عبرت ناک چیزوں سے سبق حاصل کرے گا اور جس نے عبرتناک اشیاء کو پہچان لیا تو گویا وہ اولین کے گروہ میں شامل ہو گیا۔

٥ ـ أَحيِ قَلبَكَ بالمَوعِظَةِ، وأَمِتهُ بِالزَّهادَةِ، وقَوِّهِ باليَقينِ، ونَوِّرهُ بِالحِكمَةِ.

(۵) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ کرو اور زہد کے ذریعے مار ڈالو (یعنی دل میں پیدا ہونے والی خواہشات کو ختم کر ڈالو) یقین کے ذریعے اس کو تقویت پہنچاؤ اور حکمت سے اسے منور کرو۔

٦ ـ مَن عُرِفَ بِالحِكمَةِ لَحَظَتهُ العُيونُ بِالوَقارِ.

(۶) جو (علم و) حکمت میں معروف ہوتا ہے اس کی طرف پر وقار نگاہیں اٹھا کرتی ہیں۔

٧ ـ مَن نَشَرَ حِكمَةً ذُكِرَ بِها.

(۷) جس نے کسی حکمت کو پھیلایا وہ اسی کے ذریعے یاد رکھا جائے گا۔

٨ ـ حَيثُ تَكُونُ الحِكمَةُ تَكُونُ خَشيَةُ اللهِ، وَحَيثُ تَكُونُ خَشيَتُهُ تَكُونُ رَحمَتُه.

(۸) جتنی حکمت ہو گی اتنا ہی خوف خدا ہو گا اور اللہ سے جتنا خوف ہو گا اس کی رحمت بھی اتنی ہی (زیادہ) ہو گی۔

٩ ـ قُوتُ الأَجسامِ الغذاءُ، وقُوتُ العُقُولِ الحِكمَةُ، فَمَتىٰ فَقَدَ وَاحِدٌ مِنهُما قُوتَهُ بَادَ واضمَحَلَّ.

(۹) جسموں کی خوراک غذا اور عقلوں کی خوراک حکمت ہے لہذا جب بھی ان دونوں میں سے کسی ایک کو اس کی غذا نہیں ملتی تو وہ مضمحل ہو جاتی ہے۔

١٠ ـ الحِكمَةُ شَجَرَةٌ، تَنبُتُ فِي القَلبِ، وتُثمِرُ على اللِّسان.

(۱۰) حکمت ایسا درخت ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھلتا پھولتا ہے۔

١١ ـ إجمَعُوا هٰذِهِ القُلوبَ، واطلُبوا لَها طُرَفَ الحِكمَةِ، فَإِنَّها تَمَلُّ كَما تَمَلُّ الأَبدان.

(۱۱) ان دلوں کو اکٹھا کرو اور ان کے لئے حکمت کی لطافتیں طلب کرو کیونکہ دل بھی جسم کی طرح مرجھا جاتے ہیں۔

١٢ ـ الحِكمَةُ رَوضَةُ العُقَلاءِ، ونُزهَةُ النُّبَلاء.

(۱۲) حکمت، عاقلوں کا گلشن اور اشراف کی تفریح ہے۔

١٣ ـ الحِكمَةُ عِصمَةٌ.

(۱۳) حکمت عصمت ہے۔

١٤ ـ الحِكمَةُ تُرشِد.

(۱۴) حکمت ہدایت عطا کرتی ہے۔

١٥ ـ العِلمُ ثَمرَةُ الحِكمَةِ، والصَّوابُ مِن فُرُوعِها.

(۱۵) علم حکمت کا ثمرہ ہے اور صواب (درستگی) اس کی شاخوں میں سے ہے۔

١٦ ـ القَلبُ يَنبُوعُ الحِكمَةِ، والأُذُنُ مُفِيضُها.

(۱۶) دل، حکمت کا سرچشمہ اور کان اس کا سوتا ہے۔

١٧ ـ أَوَّلُ الحِكمَةِ تَركُ اللذّاتِ، وآخِرُها مَقتُ الفانِيات.

(۱۷) حکمت کی پہلی منزل ترک لذات (دنیا) اور آخری منزل فانی چیزوں سے نفرت ہے۔

١٨ ـ إستَشعِرِ الحِكمَةَ، وتَجَلبَبِ السَّكِينَةَ، فَإِنَّهُما حِليَةُ الأَبرار.

(۱۸) حکمت کو اپنا جامہ زیریں اور سکون کو لبادہ بنالو کیونکہ یہ نیکو کاروں کے زیور ہیں۔

١٩ ـ رَغبَةُ العاقِلِ فِي الحِكمَةِ، وَهِمَّةُ الجاهِلِ فِي الحَماقَة.

(۱۹) عاقلوں کی رغبت حکمت میں اور جاہلوں کی فکر و لگن حماقت کے لئے ہوتی ہے۔

٢٠ ـ حِكمَةُ الدَّنِي تَرفَعُهُ، وَجَهلُ الشَّرِيفِ يَضَعُهُ.

(۲۰) پست (آدمی) کی حکمت اسے بلند اور شریف کی جہالت اسے پست کر دیتی ہے۔

٢١ ـ حَدُّ الحِكمَةِ الإعراضُ عن دارِ الفَناءِ، والتَّوَلُّهُ بدارِ البَقاءِ.

(۲۱) حکمت کی حد (یا تعریف) دنیا سے دوری اور آخرت کا اشتیاق ہے۔

٢٢ ـ ثَمَرَةُ الحِكمَةِ التَّنَزُّهُ عَنِ الدُّنيا، و الوَلَهُ بِجَنَّةِ المأوىٰ.

(۲۲) حکمت کا ثمرہ دنیوی کاموں سے روگردانی اور جنت کا اشتیاق ہے۔

٢٣ ـ بِالحِكمَةِ يُكشَفُ غِطاءُ العِلمِ.

(۲۳) حکمت کے ذریعے علم کے حجابوں کو چاک کیا جاتا ہے۔

٢٤ ـ عَلَيكَ بِالحِكمَةِ، فَإنَّها الحِليَةُ الفاخِرَةُ.

(۲۴) حکمت تمہارے لئے لازم ہے کیونکہ یہ قابلِ افتخار زیور ہے۔

٢٥ ـ غَنيمَةُ الأكياسِ مُدارَسَةُ الحِكمَةِ.

(۲۵) چالاک لوگوں کا وقت سے استفادہ، درس و بحث میں ہوتا ہے

٢٦ ـ غِنَى العاقِلِ بِحِكمَتِهِ، وَعِزُّهُ بِقَناعَتِهِ.

(۲۶) عاقلوں کی مالداری ان کی حکمت سے اور عزت ان کی قناعت سے ہوتی ہے۔

٢٧ ـ قُرِنَتِ الحِكمَةُ بِالعِصمَةِ.

(۲۷) حکمت عصمت کی قرین بنائی گئی ہے۔

٢٨ ـ لاخَيرَ فِي الصَّمتِ عَنِ الحِكمَةِ، كَما أنَّهُ لاخَيرَ فِي القَولِ بِالباطِلِ.

(۲۸) حکمت سے خاموشی اختیار کر لینے میں کوئی بھلائی نہیں۔

٢٩ ـ لَيسَ الحَكيمُ مَنِ ابتَذَلَ بِانبِساطِهِ إلىٰ غَيرِ حَميمٍ.

(۲۹) وہ دانش ور نہیں جو اپنی خندہ پیشانی کا دوست کے علاوہ (کسی اور کے سامنے) اظہار کرے۔

٣٠ ـ لَيسَ الحَكيمُ مَن قَصَدَ بِحاجَتِهِ إلىٰ غَيرِ كَريمٍ.

(۳۰) وہ صاحب حکمت نہیں جو اپنی ضرورت کے لئے کریم کے علاوہ کہیں اور کا قصد کرے۔

٣١ ـ لِلقُلوبِ طَبايِعُ سُوءٍ، والحِكمَةُ تَنهىٰ عَنها.

(۳۱) اگر دلوں میں برے احساسات ہوتے ہیں تو حکمت انسان کو ان سے دور کر دیتی ہے۔

٣٢ ـ مُجالَسَةُ الحُكَماءِ حَياةُ العُقولِ، وشِفاءُ النُّفوسِ.

(۳۲) دانش وروں کی صحبت عقل کی زندگی اور نفوس کی شفاء ہے۔

٣٣ ـ مَجلِسُ الحِكمَةِ غَرسُ الفُضَلاءِ.

(۳۳) دانش وروں کی صحبت فضلاء کی کاشتکاری ہے۔

[٦٩]

الحلم = حلم و بردباری

١ ـ مِن علامة احدهم [المتقين] أنّك ترىٰ له قُوّةً فى دين . . . و حِرصاً فى عِلمٍ و عِلماً فى حِلمٍ.

(۱) ان (متقیوں) کی علامتوں میں ایک نشانی یہ ہے کہ تم ان کے پاس ایک دینی قوت، علم کی چاہت اور علم میں حلم کا مشاہدہ کروگے۔

٢ ـ الحِلمُ غِطاءٌ سَاتِرٌ، وَالعَقلُ حُسامٌ قَاطِعٌ، فَاستُر خَلَلَ خُلقِكَ بِحلمِكَ، وَقَاتِل هَواكَ بِعَقلِكَ.

(۲) حلم چھپانے والا حجاب اور عقل کاٹ دینے والی تلوار ہے لہذا تم اپنی اخلاقی کمیوں کو اپنے حلم کے ذریعے پوشیدہ رکھو اور اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعے لڑو۔

٣ ـ لَيسَ الخَيرُ أنْ يَكثُرَ مَالُكَ و وَلَدُكَ، وَلكنّ الخَيرَ أَن يَكثُرَ عِلمُكَ، وَأن يَعظُمَ حِلمُكَ.

(۳) اس میں بھلائی نہیں ہے کہ تمہارے پاس بکثرت مال و اولاد ہو جائیں ــــ ہاں البتہ تمہاری بھلائی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے اور حلم زیادہ ہو جائے۔

٤ ـ ألحِلمُ فِدامُ السَّفيهِ.

(۴) حلم، بیوقوف کا چھنا ہے (یعنی حلم اس کی حماقت کو ظاہر ہونے سے روک دیتا ہے)۔

٥ ـ أوّلُ عِوَضِ الحَليمِ مِن حِلمِهِ أنَّ النّاسَ أَنصارُهُ على الجاهِلِ.

(۵) بردبار کی بردباری کا سب سے پہلا عوض یہ ہے کہ لوگ جاہل کے مقابل اس کے مددگار ہوتے ہیں۔

٦ ـ الحِلمُ عَشيرَةٌ.

(۶) بردباری خاندان ہے۔

٧ ـ الحِلمُ والأناةُ توأمانِ، يُنتِجُهما عُلُوُّ الهِمّةِ.

(۷) حلم اور اطمینان نفس ایسے جڑواں بھائی ہیں جنہیں عالی ہمتی وجود بخشتی ہے۔

٨ ـ لا عِزَّ كالحِلم.

(۸) حلم جیسی کوئی عزت نہیں۔

٩ ـ إن لَم تَكُن حَليماً فَتَحَلَّم، فَإنّهُ قَلَّ مَن تَشَبَّهَ بِقَومٍ إلاّ أوشَكَ أن يَكُونَ مِنهُم.

(۹) اگر تم بردبار نہیں ہو تو بردباروں کی طرح ہو جانے کی کوشش کرو کیونکہ بہت ممکن ہے کہ جو کسی قوم سے اپنے اندر مشابہت پیدا کرے وہ بھی انہیں لوگوں میں شمار کرلیا جائے۔

١٠ ـ مَن حَلُمَ لَم يُفَرِّط فِي أَمرِهِ، وَعاشَ فِي النّاسِ حَميداً.

(۱۰) جس نے بردباری اختیار کی وہ کبھی اپنے کاموں میں کوتاہی نہیں کرے گا اور لوگوں کے درمیان نیک نام ہو کر زندگی بسر کرے گا۔

١١ ـ لا يُعرَفُ الحَليمُ إلاّ عِندَ الغَضَب.

(۱۱) حلیم کی پہچان صرف غصہ کے عالم میں ہوتی ہے۔

١٢ ـ الحِلمُ سَجِيَّةٌ فاضِلَةٌ.

(۱۲) حلم بافضیلت روش ہے۔

١٣ ـ مَن حَلُمَ سادَ، وَمَن سادَ استَفادَ.

(۱۳) جس نے حلم اختیار کیا وہ سردار ہو گیا اور جو سردار ہو گا وہ فائدہ بھی حاصل کرے گا۔

١٤ ـ لاَ خَيرَ فِي حِلمٍ إلاّ بِعِلمٍ.

(۱۴) حلم میں صرف بذریعہ علم ہی فائدہ ہے۔

١٥ ـ لاَ نَسَبَ أَنفَعُ مِنَ الحِلمِ.

(۱۵) حلم سے زیادہ مفید کوئی حسب نسب نہیں۔

١٦ ـ مَن حَلُمَ عَن عَدُوِّهِ ظَفَرَ بِهِ.

(۱۶) جس نے اپنے دشمن کے مقابلے حلم کا مظاہرہ کیا اس نے اپنے دشمن پر کامیابی حاصل کرلی۔

١٧ ـ بَسطُ الوَجهِ زينَةُ الحِلم.

(۱۷) خوش روئی حلم کی زینت ہے۔

١٨ ـ لَيسَ الحِلمُ ما كانَ حالَ الرِّضا، بَلِ الحِلمُ ما كانَ حالَ الغَضَب.

(۱۸) اسے حلم نہیں کہتے جو رضا و خوشنودی کے عالم میں ہو بلکہ حلم وہ ہے جو عالم غضب میں رہے۔

١٩ ـ قالَ لَهُ قائِلٌ: عَلِّمنِي الحِلم. فَقالَ عليه السلام: هُوَ الذُّلُّ، فَاصطَبِر عَلَيهِ إِنِ استَطَعتَ.

(۱۹) آپ سے کسی کہنے والے نے کہا "مجھے حلم سکھائیے۔" تو آپ نے فرمایا "حلم ذلت ہے لہٰذا اگر طاقت ہو تو اس ذلت پر صبر کرو"۔

٢٠ ـ الحِلمُ إحدَى المَنقَبَتَينِ.

(۲۰) حلم دو منقبتوں میں سے ایک ہے۔

٢١ ـ الحِلمُ عِندَ شِدَّةِ الغَضَبِ يُؤَمِّنُ غَضَبَ الجَبّارِ.

(۲۱) شدید غصہ کے عالم میں حلم کا مظاہرہ جابر کے غصہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

٢٢ ـ الحِلمُ يُطفِئُ نارَ الغَضَبِ، وَالحِدَّةُ تُؤَجِّجُ إِحراقَهُ.

(۲۲) حلم، غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے اور غضب کا مظاہرہ اس کے شعلوں کو اور بھڑکا دیتا ہے۔

۲۳ ـ الحِلمُ نِظَامُ أمرِ المُؤمِن.
(۲۳) حلم مومنین کے امور کے لئے (ایک بہترین) نظام ہے۔

۲٤ ـ الحِلمُ حِليَةُ العِلمِ، و عُدَّةُ السِّلم.
(۲۴) حلم، علم کا زیور اور سلامتی کا معاون ہے۔

۲٥ ـ الحِلمُ نورٌ جوهَرُهُ العَقل.
(۲۵) حلم ایک نور ہے جس کا جوہر عقل ہے۔

۲٦ ـ الحِلمُ تَمامُ العَقل.
(۲۶) حلم کمال عقل ہے۔

۲۷ ـ السِّلمُ ثَمَرَةُ الحِلم.
(۲۷) سلامتی حلم کا ثمرہ ہے۔

۲۸ ـ أحياكُم أحلَمُكُم.
(۲۸) تم میں سب سے زیادہ زندہ شخص سب سے زیادہ حلم والا ہے۔

۲۹ ـ إحتَجِب عنِ الغَضَبِ بِالحِلمِ، وَغُضَّ عَنِ الوَهمِ بِالفَهم.
(۲۹) غضب پر حلم کا حجاب ڈال لو اور توہمات سے، فہم کے ذریعے صرف نظر کر لو۔

۳۰ ـ أزيَنُ الشِّيَمِ الحِلمُ والعَفاف.
(۳۰) بہترین خصلت، حلم و عفت ہے۔

۳۱ ـ إنَّ أفضَلَ النّاسِ مَن حَلُمَ عَن قُدرَةٍ، و زَهِدَ عَن غَيبَةٍ، وأنصَفَ عَن قُوَّةٍ.
(۳۱) بلاشبہ سب سے افضل وہ شخص ہے جس نے توانائی کے باوجود بردباری اختیار کی، غیبت سے دور رہا اور قوت کے ہوتے ہوئے انصاف کیا۔

۳۲ ـ إن كانَ فِي الغَضَبِ الإنتِصارُ فَفِي الحِلمِ ثَوابُ الأبرار.
(۳۲) اگر غصہ میں کامیابی ہے تو حلم میں نیکو کارلوگوں کا ثواب ہے۔

۳۳ ـ إنَّكَ مُقَوَّمٌ بِأدَبِكَ، فَزَيِّنهُ بِالحِلم.
(۳۳) تمہارا استحکام تمہارے ادب ہی کے ذریعے ہے لہذا اسے حلم کے ذریعے زینت بخشو۔

۳٤ ـ إنَّما الحَليمُ مَن إذا أُوذِيَ صَبَرَ، وإذا ظُلِمَ غَفَر.
(۳۴) حلیم صرف وہی ہے جسے جب اذیت دی جائے تو صبر کرے اور اگر اس پر ظلم ہو تو بخش دے۔

۳٥ ـ إنَّما الحِلمُ كَظمُ الغَيظِ وَمُلكُ النَّفس.
(۳۵) حلم غصہ پی جانے اور نفس پر غالب آجانے کو کہتے ہیں۔

۳٦ ـ إذا غَلَبَ عَلَيكَ الغَضَبُ فَاغلِبهُ بِالحِلمِ و الوَقار.
(۳۶) اگر کبھی تم پر غصہ غالب آجائے تو تم اس پر حلم و وقار کے ذریعے غلبہ حاصل کرو۔

۳۷۔ إذا أحبَّ اللهُ عبداً زَيَّنَهُ بِالسَّكِينةِ وَالحلم.

(۳۷) جب اللہ کسی بندہ کو محبوب رکھنے لگتا ہے تو اسے سکون و حلم کے ذریعے مزین کر دیتا ہے۔

۳۸۔ إذا حَلُمتَ عَنِ السَّفِيهِ غَمِمتَهُ، فَزِدهُ غَمّاً بِحِلمِكَ عَنه.

(۳۸) اگر تم نے کسی احمق کے مقابلے میں حلم اختیار کیا تو گویا تم نے اسے رنجیدہ کیا پس اپنے حلم کے ذریعے اسے مزید غمزدہ کرتے رہو۔

۳۹۔ حُسنُ الحِلمِ دَلِيلُ وُفُورِ العِلمِ.

(۳۹) حسن حلم، کثرت علم کی دلیل ہے۔

۴۰۔ عَلَيكَ بِالحِلمِ، فَإنَّهُ خُلقٌ مَرضِيٌّ.

(۴۰) تمہارے لئے حلم لازم ہے کیونکہ یہ ایک پسندیدہ روش ہے۔

۴۱۔ كَمالُ العِلمِ الحِلمُ، كَمالُ الحلمِ كَثرةُ الاحتِمالِ والكَظمِ.

(۴۱) کمال علم حلم ہے اور کمال حلم، غصہ کو پی جانا ہے۔

۴۲۔ لاَ خَيرَ فِي عَقلٍ لاَ يُقارِنُهُ الحِلم.

(۴۲) ایسی عقل سے کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ حلم نہ ہو۔

۴۳۔ لاَ خَيرَ فِي خُلقٍ لاَ يَزِيْنُهُ الحِلم.

(۴۳) ایسے اخلاق میں کوئی بھلائی نہیں جو حلم سے مزین نہ ہو۔

۴۴۔ لَن يُزانَ العَقلُ حَتّىٰ يُؤازِرَهُ الحِلم.

(۴۴) عقل اس وقت تک تولی نہیں جاسکتی جب تک اس ساتھ حلم نہ ہو۔

۴۵۔ لَن يُثمِرَ العِلمُ حَتّىٰ يُقارِنَهُ الحِلم.

(۴۵) علم اس وقت تک فائدہ مند نہیں ہو سکتا جب تک حلم بھی اس کے قریب نہ ہو۔

۴۶۔ مَنِ استَعانَ بِالحِلمِ عليكَ غَلَبَكَ وتَفَضَّلَ عليك.

(۴۶) جس نے تمہارے مقابل، حلم سے تعاون طلب کیا اس نے تم پر غلبہ پایا اور تم سے زیادہ فضیلت حاصل کر لی۔

۴۷۔ مَنِ ارتَوىٰ مِن مَشرَبِ العِلمِ تَجَلبَبَ جِلبابَ الحِلم.

(۴۷) جس نے علم کے گھاٹ سے اپنی پیاس بجھائی اس نے گویا حلم کی ردا اوڑھ لی۔

۴۸۔ نِعمَ وَزِيرُ العِلمِ الحِلم.

(۴۸) علم کا بہترین مددگار حلم ہے۔

۴۹۔ وَجَدتُ الحِلمَ والإحتِمالَ أنصَرَ لي مِن شجعانِ الرِّجال.

(۴۹) میں نے تحمل و بردباری کو بہادر مردوں سے زیادہ مددگار پایا۔

[۷۰]

الحماقة = حماقت

١ ـ مَن نَظَرَ فِي عُيوبِ النّاسِ فَأَنكَرَها، ثُمَّ رَضِيَها لِنَفسِهِ، فذلِكَ الأحمَقُ بِعَينِه.

(۱) جو لوگوں کے عیوب دیکھ کر اظہار نفرت کرے اور پھر انھیں عیوب کو اپنے اندر پا کر خوش ہو تو وہی احمق ہے۔

٢ ـ قَلبُ الأَحمَقِ فِي فِيهِ، وَلِسانُ العاقِلِ فِي قَلبِه.

(۲) احمق کا دل اس کے منہ میں اور عاقل کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔

٣ ـ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلبِهِ، وَقَلبُ الأَحمَقِ وَراءَ لِسانِه.

(۳) عالم کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

٤ ـ إِنَّ أَغنَى الغِنَى العَقلُ، وَأَكبَرَ الفَقرِ الحُمق.

(۴) یقیناً سب سے بڑی دولت مندی عقل اور سب سے بڑا فقر حماقت ہے۔

٥ ـ لاَ تَتَّكِل على المُنَى، فَإِنَّها بَضائِعُ النَّوكَى.

(۵) تمناؤں کے بھروسے نہ رہو کیونکہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔

٦ ـ أَربَعٌ يُمِتنَ القَلبَ: الذَّنبُ عَلَى الذَّنبِ، وَمُلاحاةُ الأَحمَقِ...

(۶) چار چیزیں دل کو مردہ کر دیتی ہیں ــــ گناہ پہ گناہ، احمقوں سے لڑائی جھگڑا-----

٧ ـ لاَ تُؤاخِ الأَحمَقَ، فَإِنَّهُ يَجتَهِدُ بِنَفسِهِ لَكَ وَلاَ يَنفَعُكَ، وَرُبَّما أَرادَ أَن يَنفَعَكَ فَيَضُرُّكَ، فَسُكُوتُهُ خَيرٌ مِن نُطقِهِ، وبُعدُهُ خَيرٌ مِن قُربِهِ، وَمَوتُهُ خَيرٌ مِن حَياتِه.

(۷) کسی احمق کو بھائی نہ بناؤ کیونکہ وہ خود تو تمہارے لئے محنت و کوشش کرے گا مگر اس کی کوششیں تمہارے لئے فائدے مند نہ ہوں گی بلکہ اس سے بڑھ کر یہ بھی ممکن ہے کہ بجائے فائدے کے تمہیں نقصان ہی اٹھانا پڑے لہذا احمقوں کا سکوت ان کے کلام سے، اور ان کی دوری ان کی قربت سے اور ان کی موت ان کی زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔

٨ ـ أَلتَّثَبُّتُ رَأسُ العَقلِ، وَالحِدَّةُ رَأسُ الحُمق.

(۸) (طبیعت میں) ٹھہراؤ عین عقل ہے جبکہ تندروئی عین حماقت ہے۔

٩ ـ لَا يَزَالُ العَقلُ والحُمقُ يَتَغالَبانِ عَلى الرَّجُلِ إلىٰ ثَمانِيَ عَشرَةَ سَنَةً، فإذا بَلَغَها غَلَبَ عَلَيهِ أكثَرُهُما فيه.

(۹) عقلمندی اور حماقت انسان پر غلبہ پانے کے لئے (ہمیشہ) لڑتی رہتی ہیں۔یہاں تک کہ جب وہ اٹھارہ سال کا ہو جاتا ہے تو ان دونوں میں سے جو بھی زیادہ ہوتی ہے وہ اس انسان پر غالب آجاتی ہے۔

١٠ ـ كُلُّ الدُّنيا على العاقِلِ، والأحمَقُ خَفيفُ الظَّهرِ.

(۱۰) دنیا کی سختیاں عاقلوں کے شانوں پر ہیں اور احمق کا شانہ (ان کے بوجھ سے) ہلکا ہوتا ہے۔

١١ ـ عَدُوٌّ عاقِلٌ خَيرٌ مِن صَدِيقٍ أحمَقَ.

(۱۱) عاقل دشمن، احمق دوست سے بہتر ہے۔

١٢ ـ قِيلَ له ﷺ: فَأيُّ النّاسِ أحمَقُ؟ قالَ ﷺ: المُغتَرُّ بِالدُّنيا، وَهوَ يَرىٰ فِيها مِن تَقَلُّبِ أحوالِها.

(۱۲) آپ سے کہا یوچھا گیا کہ احمق کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "دنیا سے فریب کھاجانے والا، جبکہ وہ اس کے تغیرات کا مشاہدہ کرتا ہے۔

١٣ ـ صُحبَةُ الأحمَقِ عَذابُ الرُّوحِ.

(۱۳) احمق کی صحبت عذاب روح ہے۔

١٤ ـ إيّاكُم وَتَزَوُّجَ الحَمقاءِ، فَإنَّ صُحبَتَها بَلاءٌ، وَوَلَدَها ضَياعٌ.

(۱۴) بیوقوف عورت سے شادی کرنے سے بچو کیونکہ اس کا ساتھ بلا اور اولاد بیکار ہوتی ہیں۔

١٥ ـ لَا تَستَرضِعُوا الحَمقاءَ، فَإنَّ اللَّبَنَ يَغلِبُ الطِّباعَ.

(۱۵) بیوقوف عورت کے اپنے بچو کو دودھ پلانے کی ذمہ داری نہ سونپو کیونکہ دودھ طبیعت پر غالب آجاتا ہے۔

١٦ ـ الحُمقُ داءٌ لَا يُداوىٰ، وَمَرَضٌ لَا يَبرَءُ.

(۱۶) بیوقوفی ایسا مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور ایک ایسی بیماری ہے جو کبھی نہیں چھوٹتی۔

١٧ ـ الحُمقُ يُوجِبُ الفُضُولَ.

(۱۷) بیوقوفی فضولیات کا باعث بنتی ہے۔

١٨ ـ الحُمقُ مِن ثِمارِ الجَهلِ.

(۱۸) حماقت، جہالت کا نتیجہ ہے۔

١٩ ـ الحُمقُ شَقاءٌ.

(۱۹) بیوقوفی، بد بختی ہے۔

٢٠ ـ الحُمقُ أضَرُّ الأصحابِ.

(۲۰) بیوقوفی، مضر ترین ساتھی ہے۔

٢١ ـ الأحمَقُ غَرِيبٌ فِي بَلدَتِهِ، مُهانٌ بَينَ أعِزَّتِهِ.

(۲۱) احمق اپنے شہر میں بے وطن اور اپنے اعزہ کے درمیان خوار ہوتا ہے۔

٢٢ ـ إحذَرِ الأحمَقَ، فَإنَّ مُداراتَهُ تُعيِبُكَ، ومُوافَقَتَهُ تُردِيكَ، ومخالفتَهُ تُؤذيكَ

(۲۲) احمق سے پرہیز کرو کیونکہ اس کے مدارات تمہیں معیوب کر دے گی اور اس کی مخالفت تمہیں اذیت دے گی اور اس کی صحبت

و مُصاحبَتهُ وَبالٌ عليك.

تمہارے لئے وبال جان ہو گی۔

٢٣ ـ إيّاكَ ومُصادَقَةَ الأحمَقِ، فَإنّهُ يُـرِيدُ أن يَنفَعَكَ فَيضُرُّك.

(۲۳) احمق کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہارے فائدے کا سوچے گا مگر نقصان پہنچا دیگا۔

٢٤ ـ أفقَرُ الفَقرِ الحُمق.

(۲۴) سب سے بڑا فقر، حماقت ہے۔

٢٥ ـ أضَرُّ شَيءٍ الحُمق.

(۲۵) سب سے زیادہ نقصان دہ شئے، حماقت ہے۔

٢٦ ـ أحمَقُ النّاسِ مَن يَمنَعُ البِرّ، و يَطلُبُ الشُّكرَ، و يَفعَلُ الشرّ، وَ يَتوقَّعُ ثَوابَ الخَير.

(۲۶) لوگوں میں سب سے بڑا احمق وہ ہے جو نیکی سے دور رہے مگر شکریہ کی خواہش کرے اور برائیاں انجام دے مگر ثواب کی توقع رکھے۔

٢٧ ـ أحمَقُ النّاسِ مَن ظَنّ أنّهُ أعقَلُ النّاس.

(۲۷) سب سے بڑا احمق وہ ہے جو اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل مند گمان کرے۔

٢٨ ـ أحمَقُ النّاسِ من أنكَرَ علىٰ غَيرِهِ رَذِيلَةً، وَهوَ مُقِيمٌ عَليها.

(۲۸) احمق ترین آدمی وہ ہے جو کسی دوسرے میں موجود، کسی برائی سے اظہار نفرت کرے مگر خود اسے انجام دے۔

٢٩ ـ تُعرَفُ حَماقَةُ الرّجلِ فِي ثَلاثٍ: كَلامُهُ فِي ما لا يَعنِيهِ، وَجَوابُهُ عمّا لا يُسألُ عَنهُ، وتَهَوُّرُهُ فِي الأُمُور.

(۲۹) آدمی کی حماقت تین چیزوں سے پہچانی جاتی ہے ـــ ایسی باتیں کرنا جو اس کے مطلب کی نہ ہوں، ایسی باتوں کا جواب دینا جو اس نہ پوچھی گئی ہوں اور ہر (طرح کے) کام میں بلا جھجک کود پڑنا۔

٣٠ ـ تُعرَفُ حَماقَةُ الرّجلِ بِالأشَرِ فِي النّعمَةِ، وكَثرَةِ الذُّلِّ فِي المِحنَة.

(۳۰) انسان کی حماقت نعمتوں میں حد درجہ مستی اور بلاؤں میں حد درجہ ذلت سے پتہ چل جاتی ہے۔

٣١ ـ رُكُوبُ المَعاطِبِ عُنوانُ الحَماقَة.

(۳۱) ہلاکت خیز کاموں میں ہاتھ ڈالنا حماقت کی علامت ہے۔

٣٢ ـ صَديقُ الأحمَقِ فِي تَعَب.

(۳۲) احمق کا دوست پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔

٣٣ ـ فَقرُ الأحمَقِ لا يُغنِيهِ المال.

(۳۳) احمق کی فقیری کو دولت بھی ختم نہیں کر سکتی۔

٣٤ ـ قَطِيعَةُ الأحمَقِ حَزمٌ.

(۳۴) احمق سے ترک تعلق دور اندیشی ہے۔

٣٥ ـ كُلُّ فَقرٍ يُسَدُّ إلاّ فَقرُ الحُمق.

(۳۵) ہر طرح کے فقر (اور محرومیت) کا سد باب ممکن ہے سوائے فقر حماقت کے۔

٣٦ ـ لا تُعظِمَنَّ الأحمقَ وإن كانَ كَبِيراً.

(۳۶) احمق کی عظمت بیان نہ کرو بھلے ہی وہ (درحقیقت) عظیم ہی کیوں نہ ہو۔

٣٧ ـ لا يَستَخِفُ بِالعِلم وأهلِهِ إلا أحمَقُ جاهِلٌ.

(۳۷) علم واہل علم کو صرف احمق جاہل (سبک اور) کمتر سمجھتا ہے۔

٣٨ ـ لا داءَ أدوىٰ مِنَ الحُمق.

(۳۸) حماقت سے بڑھکر کوئی روگ نہیں۔

٣٩ ـ لا فاقَةَ أشَدُّ مِنَ الحُمق.

(۳۹) حماقت سے زیادہ شدید کوئی فاقہ نہیں۔

٤٠ ـ لا تَرُدَّ عَلَى النّاسِ كُلَّما حَدَّثُوكَ، فكَفىٰ بِذلِكَ حُمقاً.

(۴۰) لوگ جو کچھ کہیں ان سب کا جواب نہ دو کیونکہ یہ عمل حماقت کے لئے کافی ہے۔

٤١ ـ لا يُدرَكُ مَعَ الحُمقِ مَطلَبٌ.

(۴۱) حماقت کے رہتے کوئی کام نہیں ہوسکتا۔

٤٢ ـ مِن كَمالِ الحَماقَةِ الإحتيالُ فِي الفاقَة.

(۴۲) فاقے کے عالم میں بھی حیلہ بازی کرنا انتہاء حماقت ہے۔

٤٣ ـ مِن أماراتِ الأحمَقِ كَثرَةُ تَلَوُّنِه.

(۴۳) متلون مزاجی حماقت کی ایک علامت ہے۔

٤٤ ـ مُقاساةُ الأحمَقِ عَذابُ الرُّوح.

(۴۴) احمق کے ساتھ زندگی عذاب جان ہے۔

٤٥ ـ مَوَدَّةُ الحُمقِ تَزُولُ كَما يَزُولُ السَّرابُ، وتَقشَعُ كَما تَقشَعُ الضَّباب.

(۴۵) احمقوں کی دوستی و محبت اس طرح ختم ہوتی ہے جیسے سراب (اور ان کی رفاقت) اس طرح چھٹ جاتی ہے جیسے بدلیاں۔

٤٦ ـ مَوَدَّةُ الأحمَقِ كَشَجَرَةِ النّارِ يأكُلُ بَعضُها بَعضاً.

(۴۶) احمق کی دوستی آگ کے درخت کی طرح ہے کہ جس کا بعض حصہ اپنے بعض حصوں کو کھاجاتا ہے۔

٤٧ ـ مُداراةُ الأحمَقِ مِن أشَدِّ العَناء.

(۴۷) احمق کی مدارات شدائد میں سے ہے۔

[٧١]

الحَیاء = حیا

١ ـ مَن كَساهُ الحياءُ ثَوبَهُ لَم يَرَ النّاسُ عَيبَه.

(۱) جس کو حیا کے جامے نے ڈھانک لیا اس کے عیوب لوگوں کی نگاہوں سے دور رہتے ہیں۔

٢ ـ مَن كَثُرَ كَلامُهُ كَثُرَ خَطَؤُهُ، وَمَن كَثُرَ خَطَؤُهُ قَلَّ حياؤُهُ، وَمن قَلَّ حَياؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَن قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلبُهُ، وَمَن ماتَ قَلبُهُ دَخَلَ النّار.

(۲) جس کی باتیں زیادہ ہوتی ہیں اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غلطیاں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کی شرم کم ہو جاتی ہے اور جس کی شرم کم ہو جاتی ہے اس کا تقوی کم ہو جاتا ہے اور جس کا تقوی کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ داخل جہنم ہو جاتا ہے۔

٣ ـ لا إيمانَ كَالحَياءِ والصَّبر.

(۳) حیا و صبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے۔

٤ ـ لا يَستَحِيَنَّ أَحَدٌ مِنكُم إذا سُئِلَ عَمّا لا يَعلَمُ أَن يَقُولَ لا أعلَمُ، وَلا يَستَحِيَنَّ أَحَدٌ إذا لَم يَعلَمِ الشَّيءَ أن يَتَعلَّمه.

(۴) جب تم سے کسی نامعلوم چیز کے بارے میں سوال کیا جائے تو "میں نہیں جانتا" کہتے ہوئے کبھی نہ شرمانا اور نہ ہی کسی انجان چیز کو سیکھنے میں شرم ہی کرنا۔

٥ ـ لا تَستَحِ مِن إعطاءِ القَليلِ، فإنَّ الحِرمانَ أقلُّ مِنه.

(۵) کم دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ نہ دینا اس سے بھی کم ہے۔

٦ ـ السَّخاءُ ما كانَ ابتداءً، فأمّا ما كانَ عَن مَسألةٍ فَحياءٌ وتَذَمُّمٌ.

(۶) سخاوت وہ ہے جو (سوال کرنے سے) پہلے ہو کیونکہ سوال کے بعد عطا کرنا شرم و مذمت کے خوف سے ہوتا ہے۔

٧ ـ قُرِنَتِ الهَيبَةُ بِالخَيبَةِ، والحَياءُ بِالحِرمان، والفُرصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ، فَانتَهِزُوا فُرَصَ الخَير.

(۷) ڈر و رعب شکست سے اور شرم و حیا محرومی کے ساتھ ہوتی ہے اور (کارِ خیر کی) فرصت بادل کی طرح گزر رہی ہے لہذا نیکیوں کی فرصتوں کو غنیمت جانو۔

٨ ـ الحَياءُ سببٌ إلى كلِّ جَميلٍ.

(۸) حیا ہر اچھے کام کے لئے راستہ ہے۔

٩ ـ لا حَياءَ لِحَريصٍ.

(۹) حریص کے پاس شرم نہیں ہوتی۔

١٠ ـ مَن استَحيا حُرِم.

(۱۰) جو (اپنے حق کے معاملے میں) شرماتا ہے وہ محروم ہو جاتا ہے

١١ ـ غَايَةُ المُرُوَّةِ أن يَستَحيِيَ الإنسانُ مِن نَفسِهِ، و ذلكَ أنّه لَيسَ العِلّةُ في الحياءِ مِن الشَيخِ كِبَرَ سِنِّهِ، ولا بَياضَ لِحيَتِهِ، وإنّما عِلّةُ الحَياءِ مِنهُ عَقلُهُ، فَيَنبغي إن كانَ هذا الجَوهَرُ فِينا أن نَستَحيِيَ مِنهُ، ولا نُحضِرَهُ قَبيحاً.

١٢ ـ غايَةُ الأَدَبِ أن يَستَحِيَ الإنسانُ مِن نَفسِه.

١٣ ـ مَن استحَيا مِن النّاسِ، ولم يَستَحِي مِن نَفسِهِ، فَلَيس لِنفسِهِ عندَ نَفسِه قَدرٌ.

١٤ ـ الحَياءُ لِباسٌ سابغٌ، وحِجابٌ مانعٌ، وسَترٌ مِنَ المَساوِئِ واقٍ، وحَليفٌ لِلدِّينِ، وموجِبٌ لِلمَحبَّةِ، وعَينٌ كالِئةٌ تَذُودُ عَنِ الفَسادِ، وتَنهى عنِ الفَحشاءِ.

١٥ ـ الحَياءُ تَمامُ الكَرَمِ و أحسَنُ الشِّيَمِ.

١٦ ـ الحَياءُ غَضُّ الطَرفِ.

١٧ ـ الحَياءُ يَمنَعُ الرِزقَ.

١٨ ـ الحَياءُ قَرينُ العِفافِ.

١٩ ـ الحَياءُ يَصُدُّ عَن فِعلِ القَبيحِ.

٢٠ ـ أحسَنُ الحَياءِ استِحياؤُكَ مِن نَفسِكَ.

٢١ ـ أصلُ المُرُوَّةِ الحَياءُ، وثَمَرتُها العِفّةُ.

٢٢ ـ أفضلُ الحَياءِ استِحياؤُكَ مِنَ اللهِ.

٢٣ ـ إنَّ الحَياءَ والعِفَّةَ مِن خَلائقِ الإيمانِ، وإنَّهُما لَسَجيّةُ الأحرارِ وشِيمَةُ الأبرارِ.

٢٤ ـ أحسَنُ مَلابِسِ الدِّينِ الحَياءُ.

(۱۱) مروت کا کمال یہ ہے کہ خود انسان اپنے آپ سے حیا کرے کیونکہ کسی بزرگ شخص سے شرم، نہ تو اس کے بڑی عمر کی وجہ سے ہوتی اور نہ ہی اس کے سفید داڑھی کے وجہ سے بلکہ اس سے شرم کی علت محض اس کی عقل ہوتی ہے لہٰذا اگر یہی جوہر (عقل) ہمارے اندر بھی پایا جائے تو ہمیں بھی اس سے شرم کرنا چاہیے اور اس کے سامنے کسی عمل قبیح کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے

(۱۲) کمال ادب یہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ سے شرم کرے۔

(۱۳) جو لوگوں سے شرم کرے مگر خود اپنے آپ سے نہ شرمائے تو اس کے نزدیک اپنے نفس کی کوئی قدر نہیں۔

(۱۴) شرم و حیا، وسیع و عریض لباس، (گناہوں سے) روکنے والا حجاب اور برائیوں سے بچانے والا پردہ ہے۔ یہی دین کا حلیف، محبت کا باعث، اور ایسی نگہبان آنکھ ہے جو (انسان کا) فساد سے دفاع کرتی ہے اور برائیوں سے روکتی ہے۔

(۱۵) حیا تمام کرم اور بہترین عادتوں میں سے ہے۔

(۱۶) حیا نظریں جھکانا ہے۔

(۱۷) (بلاوجہ) شرم، رزق کو روک دیتی ہے۔

(۱۸) حیا، پاکدامنی کی قرین ہے۔

(۱۹) حیا عمل قبیح سے روک دیتی ہے۔

(۲۰) سب سے اچھی شرم، تمہارا خود اپنے نفس سے شرم کرنا ہے۔

(۲۱) مروت کی جڑ حیا اور پھل، پاکدامنی ہے۔

(۲۲) افضل ترین حیا، تمہارا اللہ سے حیا کرنا ہے۔

(۲۳) یقیناً حیا و عفت ایمانی خصلتوں میں سے ہیں اور بلاشبہ یہی آزاد لوگوں کی روش اور نیکو کاروں کا وطیرہ ہے۔

(۲۴) دین کی بہترین خلعت، حیا ہے۔

۲۵ ـ أعقَلُ النّاسِ أحياهُم.

۲۶ ـ الحياءُ مِن اللهِ يمحُو كثيراً مِنَ الخطايا.

۲۷ ـ حَياءُ الرَّجُلِ مِن نَفسِه ثَمَرةُ الإيمان.

۲۸ ـ عليكَ بِالحَياءِ، فإنَّه عُنوانُ النُّبلِ.

۲۹ ـ مَن استَحيىٰ من قَولِ الحَقِّ فَهُو الأحمَق.

۳۰ ـ مَن لَم يُنصِفكَ مِنه حياءُه، لَم يُنصِفكَ مِنهُ دِينُه.

۳۱ ـ ثلاثٌ لا يُستَحيىٰ مِنهنَّ: خِدمةُ الرَّجُلِ ضَيفَهُ، وقِيامُهُ عَن مَجلِسه لأبيهِ ومُعلِّمِهِ، وطَلَبُ الحقِ وإن قَلَّ.

۳۲ ـ نِعمَ قرينُ السَّخاءِ الحياء.

(۲۵) سب سے زیادہ عقل مند سب سے زیادہ شرم کرنے والا ہے

(۲۶) اللہ سے شرم کرنا بہت سی غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

(۲۷) آدمی کا اپنے آپ سے حیا کرنا ایمان کے نتائج میں سے ہے

(۲۸) تمہارے لئے حیا لازم ہے کیونکہ یہ شرافت کا عنوان ہے۔

(۲۹) جو حق گوئی سے شرماتا ہے وہ احمق ہے۔

(۳۰) جس سے اس کی حیا تمہیں انصاف نہ دلا سکی اس سے اس کا دین بھی تمہیں انصاف نہیں دلا سکتا۔

(۳۱) تین چیزوں میں شرم نہیں کی جاتی: آدمی کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا، اپنے باپ اور معلم کے احترام کے لئے اپنی جگہ سے بلند ہونا اور اپنا حق مانگنا بھلے ہی وہ کم ہی ہو۔

(۳۲) سخاوت کی بہترین ساتھی حیا ہے۔

[۷۲]

الخديعة = دھوکا

١ ـ السَّعيدُ مَن وُعِظَ بِغيرِه و الشَّقِيُّ مَنِ انْخَدَعَ لِهواهُ و غُرُورِه.

(۱) کامیاب اور خوش بخت ہے وہ جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی خواہشات اور اس کی فریب کاریوں سے دھوکا کھا جائے۔

٢ ـ هيهات! لا يُخدَعُ اللهُ عن جَنَّتِه، ولا تُنالُ مَرضاتُهُ إلّا بِطاعَتِه.

(۲) ھیھات! اللہ کو اس کی جنت سے دھوکے میں نہیں رکھا جاسکتا اور اس کی مرضی اور خوشنودی صرف اس کی اطاعت کے ذریعے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔

٣ ـ اللهَ اللهَ في كِبْرِ الحَمِيّةِ و فَخرِ الجاهِلِيّةِ فإنّه مَلاقِحُ الشَّنآنِ و مَنافِخُ الشيطانِ التي خَدَعَ بها الأُمَمَ الماضِيةَ و القُرونَ الخالِيةَ.

(۳) اللہ اللہ یہ تعصب انگیز تکبر اور جاہلیت کا فخر بلاشبہ یہ وہی کینہ و برائی کی پرورش گاہ اور شیطانی وسواس کی آماجگاہ ہے جس نے گذشتہ امتوں اور خالی صدیوں کو دھوکا دیا تھا۔

٤ ـ فاحذَرُوا الدُّنيا فإنّها غدّارةٌ غَرّارةٌ خَدُوعٌ.

(۴) دنیا سے بچو کیونکہ یہ نہایت غدار فریب کار اور دھوکے باز ہے

٥ ـ لا تَعمَلْ بِالخَديعَةِ، فإنّها خُلُقٌ لَئيمٌ.

(۵) دھوکا دھڑی سے کام نہ لو کیونکہ یہ ایک مذموم عادت ہے۔

٦ ـ اِحذَر أن يَخدَعَكَ الغُرُورُ بِالحائلِ اليَسيرِ، أو يَستَزِلَّكَ السُّرورُ بالزّائلِ الحَقيرِ.

(۶) اس بات سے بچو کہ (عیوب و غریبی پر) معمولی سا پردہ تمہیں غرور کے دھوکے میں مبتلا کردے یا ختم ہوجانے والی کسی حقیر شئے پر تمہاری مسرت، تمہارے قدم ڈگمگادے۔

٧ ـ إنّ الحازِمَ مَن لا يَغتَرُّ بالخُدَعِ.

(۷) دور اندیش وہ ہے جو فریب کاروں کے فریب سے محفوظ رہے

٨ ـ الخَديعَةُ شُومٌ.

(۸) دھوکا دینا ایک برا کام ہے۔

٩ ـ ما العاجِلةُ خَدَعَتكَ، ولكن بِها انخَدَعتَ.

(۹) دنیا تمہیں فریب نہیں دیتی بلکہ تم اس سے دھوکا کھاتے ہو۔

١٠ ـ رأسُ الحِكمَةِ تَجنُّبُ الخُدَعِ.

(۱۰) حکمت کا سرمایہ، فریب کاریوں سے اجتناب ہے۔

١١ ـ فَسادُ العقلِ الاغتِرارُ بالخُدَعِ.

(۱۱) عقل کی خرابی، فریب کاری کی لپیٹ میں آجانا ہے۔

١٢ ـ مَن خادَعَ اللهَ خُدِعَ.

(۱۲) جس نے اللہ سے دھوکے بازی کی وہ خود ہی دھوکا کھاجائے گا

١٣ ـ لا دِينَ لِخَدّاعٍ.

(۱۳) دھوکا باز کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔

١٤ ـ قد تَخدَعُ الرِّجالُ.

(۱۴) کبھی کبھی بڑے بڑے مرد بھی دھوکا کھاجاتے ہیں۔

[۷۳]

الخرق = سخت گیری و خشونت

١ ـ مِنَ الخَرَقِ المُعاجَلَةُ قَبلَ الإمكانِ، والأناةُ بَعدَ الفُرصَة.

(۱) امکانات کی فراہمی سے پہلے جلدی کرنا اور وقت آنے پر بددلی (کاہلی) کا مظاہرہ خشونت کی نشانی ہے۔

٢ ـ إذا كانَ الرِّفقُ خُرقاً، كانَ الخُرقُ رِفقاً.

(۲) جب نرمی خشونت ہو جایا کرتی ہے تو پھر ایسے وقت خشونت ہی نرمی ہوتی ہے۔

٣ ـ رأسُ العِلمِ الرِّفقُ، وآفَتُهُ الخُرق.

(۳) علم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت سخت گیری ہے

٤ ـ رُبَّ عَزيزٍ أذَلَّـه خُـرقُهُ، و ذَليـلٍ أعَـزَّهُ خُلُقُه.

(۴) بہت سے عزت دار ایسے ہیں جنھیں ان کی سخت گیری نے ذلیل کر دیا اور بہت سے ایسے ذلیل ہیں جنھیں ان کے اخلاق نے عزت دار بنا دیا۔

٥ ـ ما كانَ الرِّفقُ في شَيءٍ إلّا زانَهُ، ولا كانَ الخُرقُ في شَيءٍ إلّا شانَه.

(۵) نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو سجا دیتی ہے۔ اور خشونت جہاں بھی ہو گی اسے بری بنا دے گی۔

٦ ـ الخُرقُ شَينُ الخُلق.

(۶) سخت گیری اخلاق کی برائی ہے۔

٧ ـ الخُرقُ مُناواةُ الآراء، و مُعاداةُ مَن يَقدِرُ على الضَّرّاء.

(۷) سخت گیری آراء کی مخالفت اور ان سے دشمنی کرنا ہے جو نقصان پہنچا سکتا ہو۔

٨ ـ الخُرقُ شرُّ خُلق.

(۸) سخت گیری بدترین شیوہ ہے۔

٩ ـ أسوَءُ شيءٍ الخُرق.

(۹) بدترین شئے سخت گیری ہے۔

١٠ ـ رأسُ الجَهلِ الخُرق.

(۱۰) جہالت میں سرفہرست چیز خشونت و سخت گیری ہے۔

١١ ـ كَم مِن رَفيعٍ وَضَعَهُ قُبحُ خُرقِه.

(۱۱) کتنے ایسے بلند مرتبہ افراد تھے جنھیں ان کی بری سخت گیری نے پست کر دیا۔

١٢ ـ مَن كَثُرَ خُرقُهُ استَرذَل.

(۱۲) جس کی سخت گیری بڑھ جاتی ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔

١٣ ـ لا خَلَّةَ أزرىٰ مِنَ الخُرق.

(۱۳) خشونت سے زیادہ ہلاکت خیز اور بری کوئی چیز نہیں ہے۔

١٤ ـ لِسانُ الجَهلِ الخُرق.

(۱۴) جہالت کی زبان سخت گیری ہے۔

[۷٤]

الخصومة = دشمنی و خصومت

١ ـ كَفىٰ بِاللهِ مُنْتَقِماً و نَصيراً، و كَفىٰ بِالكِتابِ حَجيجاً و خَصيماً.

(۱) خدا انتقام اور مدد کے لئے کافی ہے اور قرآن (دشمنان دین کے لئے) بہترین اور کفایت کرنے والی دلیل اور ان کی دشمن ہے۔

٢ ـ أنا حَجيجُ المارِقينَ و خَصيمُ الناكِثينَ المُرتابين.

(۲) میں مارقین کے لئے حجت پیش کرنے والا اور شک و شبہ میں مبتلا ناکثین کا دشمن ہوں۔

٣ ـ بُؤساً لِمَن خَصمُهُ عِندَ اللهِ، الفُقراءُ و المَساكينُ و السائِلونَ و المَدفُوعُونَ و الغارِمُونَ و ابنُ السبيل.

(۳) برا ہو اس کا جس کے دشمن اللہ کے نزدیک فقیر و مساکین، سائل حق سے محروم، دیوالیہ اور سفر کے دوران فقیر ہو جانے والے افراد ہوں۔

٤ ـ [قال للحسن و الحسين عليهما السلام :] كُونا لِلظّالِمِ خَصماً و لِلمَظلومِ عَوناً.

(۴) امام حسن اور امام حسین علیہما السلام سے فرمایا۔ "ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بن جاؤ۔

٥ ـ إنّ لِلخُصُومةِ قُحَماً.

(۵) یقیناً دشمنی نفرت انگیز و ہلاکت خیز ہے۔

٦ ـ مَن بالَغَ في الخُصومَةِ أثِمَ، ومَن قَصَّرَ فيها ظَلَم، و لا يَستَطيعُ أن يَتَّقيَ اللهَ مَن خاصَم.

(۶) جو دشمنی میں زیادہ روی سے کام لیتا ہے وہ گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جو اس میں کوتاہی سے کام لیتا ہے وہ ظلم کرتا ہے اور مخاصمت میں مبتلا آدمی اللہ سے نہیں ڈر سکتا۔

٧ ـ إيّاكَ و قَبولَ تُحَفِ الخُصُوم.

(۷) دشمنوں کے تحفے قبول کرنے سے بچے رہو۔

٨ ـ الخُصُومَةُ تَمحَقُ الدين.

(۸) دشمنی دین کو برباد کر دیتی ہے۔

٩ ـ مَن يَكُنِ اللهُ سُبحانَهُ خَصمَهُ دَحَضَ حُجَّتَهُ و يُعَذِّبُهُ في دُنياهُ ومَعادِه.

(۹) جس کا اللہ تعالیٰ دشمن ہو گا وہ اس کی دلیلوں کو باطل کر دے گا اور اسے دنیا و آخرت میں عذاب کا مزہ چکھائے گا۔

[۷۵]

الخطیئة = خطاو گناہ

١ ـ أفلا تائبٌ مِن خَطِيئتِهِ قبلَ مَنِيّتِهِ؟

(۱) اپنی موت سے پہلے اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر توبہ کر لینے والا کوئی نہیں ہے؟

٢ ـ رَحِمَ اللهُ امرَءاً استقبَلَ تَوبَتَهُ و استَقالَ خَطيئَتَه و بادَرَ مَنِيَّتَه.

(۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے توبہ کا استقبال کیا گناہوں کو ختم کیا اور موت کے لئے جلدی کی۔

٣ ـ ألا و بِالتقوىٰ تُقطَعُ حُمَةُ الخَطايا.

۳) آگاہ ہو جاؤ تقوے کے ذریعے غلطیوں کے ڈنک کو توڑا جاتا ہے

٤ ـ لا تُقاتِلوا الخَوارِجَ بَعدي، فليس مَن طَلَبَ الحَقَّ فَأخطأهُ كَمَن طَلَبَ الباطِلَ فأدرَكَه.

(۴) میرے بعد خوارج سے جنگ نہ کرنا کیونکہ جو حق کی چاہ میں نکلتا ہے مگر غلطی کر جاتا ہے اس کی طرح نہیں ہو سکتا جو باطل کی جستجو میں نکلے اور اسے پالے۔

٥ ـ [اهل الضلال] معادِنُ كلِّ خَطِيئةٍ و أبوابُ كلِّ ضارِبٍ في غَمْرَةٍ.

(۵) (گمراہ لوگ) ہر طرح کی غلطیوں کے ذخیرے، اور گمراہیوں کی تاریکیوں میں داخلے کے دروازے ہوتے ہیں۔

٦ ـ طُوبىٰ لِمَن لَزِمَ بَيتَهُ و أكَلَ قُوتَهُ و اشتَغَلَ بِطاعَةِ رَبِّه و بَكىٰ على خَطيئَتِه فكانَ مِن نَفسِهِ في شُغُلٍ و الناسُ مِنه في راحَةٍ.

(۶) خوشبختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی خوراک کھائے، اپنے رب کی اطاعت میں مشغول رہے اور اپنی غلطیوں پر روئے کیونکہ (ایسا شخص) خود اپنے آپ میں مشغول رہتا ہے اور لوگ بھی اس کی طرف سے آرام میں رہتے ہیں۔

٧ ـ مَن استَقبَلَ وُجُوهَ الآراءِ عَرَفَ مَواقِعَ الخَطاء.

(۷) جو دوسروں کی آراء کا سامنا کرنا پسند کرتا ہے وہ اپنی غلطیوں سے واقف ہو جاتا ہے۔

٨ ـ إنّ كلامَ الحُكَماء إذا كان صَواباً كان دَواءً و إذا كان خَطَأً كان داءً.

(۸) یقیناً حکماء کی باتیں اگر درست ہوتی ہیں تو دوا کی طرح (مفید) ہوتی ہیں اور اگر غلط ہوتی ہیں تو بیماری (کی طرح) ہوا کرتی ہیں۔

۹ ـ مَــن نَـسيَ خَـطِيئَتَهُ اِسـتعظَمَ خَـطيئَةَ غَيرِه.

(۹) جو اپنی غلطیوں کو بھلا دیتا ہے وہ دوسروں کی غلطیوں کو بہت بڑی تصور کرتا ہے۔

۱۰ ـ طُوبىٰ لِمَن بَكىٰ على خَطِيئتِه.

(۱۰) اپنی غلطیوں پر رونے والے کے لئے خوشبختی ہے۔

۱۱ ـ ثَلاثٌ مُنجِياتٌ: تَكُفُّ لِسانَك، وتَبكي عَلىٰ خَطِيئتِكَ، ويَسَعُكَ بيتُك.

(۱۱) تین چیزیں نجات دہندہ ہیں، اپنی زبان کو روکے رکھنا، اپنی غلطیوں پر رونا اور خود اپنے لئے اپنا ہی گھر کافی ہونا۔

۱۲ ـ تَركُ الخَطيئَةِ أيسَرُ مِن طَلَبِ التَوبةِ.

(۱۲) غلطیوں کو ترک کر دینا طلب توبہ سے زیادہ آسان ہے۔

۱۳ ـ صَدَقَةُ السِّرِ تُطفِئُ الخَطيئَة.

(۱۳) خفیہ صدقہ غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

[٧٦]

الخلاف = اختلاف

١ ـ الخِلافُ يَهدِمُ الرَّأيَ.
٢ ـ كَثْرَةُ الخِلافِ شِقاقٌ.
٣ ـ لَيسَ مع الإختلافِ إئتلافٌ.
٤ ـ لَو سَكَتَ مَن لا يَعلَمُ سَقَطَ الإختِلاف.
٥ ـ البَغضَةُ تُوجِبُ الإختلافَ، والإختلافُ يُوجِبُ الفُرقَةَ، والفُرقَةُ تُوجِبُ الضَعفَ، والضَعفُ يُوجِبُ الذُلَّ، والذُلُّ يُوجِبُ زَوالَ الدَّولَةِ وذهابَ النِعْمَة.
٦ ـ الأمُورُ المُنتَظِمَةُ يُفسِدُها الخِلافُ.
٧ ـ سَبَبُ الفُرقَةِ الإختِلاف.
٨ ـ مِنَ الخِلافِ تكُونُ النَّبْوَة.

(۱) اختلاف رائے کو ڈھا دیتا ہے۔
(۲) بہت زیادہ اختلاف آپس میں پھوٹ کا باعث ہوتا ہے۔
(۳) اختلاف کے ساتھ آپسی الفت و محبت ممکن نہیں۔
(۴) اگر نہ جاننے والا (جاہل) خاموش رہے تو اختلاف ختم ہو جائے۔
(۵) بغض و کینہ، اختلاف کا سبب اور اختلاف، تفرقہ کی وجہ اور تفرقہ، کمزوری کا باعث اور کمزوری، ذلت کا سبب اور ذلت، زوال حکومت و نعمت کا باعث ہوتی ہے۔
(۶) منظم امور کو بھی یہ اختلاف برباد کر دیتا ہے۔
(۷) تفرقہ کا سبب اختلاف ہے۔
(۸) اختلاف سے (آپس میں) جدائی و دوری پیدا ہوتی ہے۔

[۷۷]

الخوف و الخشية = خوف و خشیت

١ ـ إذا هِبتَ أمراً فَقَعْ فيهِ فإنّ شِدّةَ تَوَقّيهِ أعظمُ ممّا تخافُ مِنه.

(۱) جب کسی کام سے خوف محسوس کرو تو اس میں کود پڑو کیونکہ اس سے تمہارے حد درجہ خوف خود اس سے زیادہ شدید ہے۔

٢ ـ ما كلُّ ما تخشىٰ يكون.

(۲) ہر وہ چیز جس سے تم ڈرتے ہو واقع نہیں ہو گی۔

٣ ـ الهيبةُ مقرونٌ بالخيبة.

(۳) ہیبت آگاہی سے جڑی ہوئی ہے۔

٤ ـ الخوفُ جلبابُ العارفين.

(۴) خوف (خدا) عرفاء کی خلعت ہے۔

٥ ـ الوَجَلُ شِعارُ المؤمنين.

(۵) خوف (خدا) مومنوں کا شعار ہے۔

٦ ـ الخشيةُ مِن عذابِ اللهِ شيمةُ المتّقين.

(۶) اللہ کے عذاب سے ڈرنا متقین کی روش ہے۔

٧ ـ الخوفُ سِجنُ النفسِ عَنِ الذنوبِ، ورادِعُها عنِ المعاصي.

(۷) خوف (خدا) گناہوں کے لئے نفس کا قید خانہ اور اسے گناہوں سے روکنے والا ہے۔

٨ ـ الخوفُ مِن اللهِ في الدُّنيا يؤمِنُ الخوفَ في الآخرةِ منه.

(۸) دنیا میں خوف خدا آخرت میں اس کے خوف سے بچالیتا ہے۔

٩ ـ أعلمُ الناسِ باللهِ أكثرُهم خشيةً له.

(۹) لوگوں میں اللہ کے تعلق سے سب سے زیادہ جاننے والا وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو۔

١٠ ـ نِعمَ العِبادةُ الخشية.

(۱۰) بہترین عبادت خوف (خدا) ہے۔

١١ ـ إذا خِفتَ الخالقَ فَرَرتَ إليه.

(۱۱) تم جب خالق سے خوفزدہ رہوگے تو اسی کی طرف دوڑوگے۔

١٢ ـ ثَمرةُ الخوفِ الأمن.

(۱۲) خوف کا ثمرہ امن ہے۔

١٣ ـ خيرُ الأعمالِ إعتدالُ الرّجاءِ والخوف.

(۱۳) بہترین عمل خوف و امید کے درمیان اعتدال ہے۔

١٤ ـ شرُّ الناسِ مَن يخشى الناسَ في ربِّه، ولا يخشىٰ ربَّهُ في الناس.

(۱۴) بدترین آدمی وہ ہے جو اپنے پروردگار کے امور میں لوگوں سے تو ڈرے مگر لوگوں کے معاملے میں اللہ سے نہ ڈرے۔

١٥ ـ شرُّ الناسِ من يَتّقيهِ الناسُ مَخافةَ شَرِّهِ.

(۱۵) بدترین انسان وہ ہے جس کے شر کی وجہ سے لوگ اس سے کنارہ کش رہیں۔

١٦ ـ مَن كَثُرَتْ مَخافَتُهُ قَلَّت آفَتُه.

(۱۶) جس کا خوف بڑھ جاتا ہے اس کی آفتیں گھٹ جاتی ہیں۔

١٧ ـ مَن خافَ الوَعيدَ قَرَّبَ على نَفسِهِ البعيد.

(۱۷) جو عذاب الٰہی کے وعدوں سے ڈرتا ہوگا وہ قیامت کو اپنے آپ سے قریب کرے گا۔

١٨ ـ مَن خافَ اللهَ سبحانَهُ آمَنَهُ مِن كُلِّ شيءٍ.

(۱۸) جو اللہ تعالیٰ سے خوفزدہ رہے گا اللہ اسے ہر شئے (کے خوف) سے امن وامان میں رکھے گا۔

١٩ ـ مَن خافَ الناسَ أخافَهُ اللهُ سُبحانَهُ مِن كلِّ شيءٍ.

(۱۹) جو لوگوں سے ڈرتا ہے اللہ اسے ہر چیز سے ڈراتا ہے۔

٢٠ ـ لا تَخافُوا ظُلمَ ربِّكُم، بل خافُوا ظُلْمَ أنفسِكُم.

(۲۰) اپنے پروردگار کے ظلم سے نہ ڈرو بلکہ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے سے ڈرو۔

[۷۸]

الخيانة = خیانت

١ ـ إنّ أعظَمَ الخِيانةِ خِيانةُ الأُمّـةِ، وأفـظعَ الغِشِّ غِشُّ الأئمّةِ.

(۱) یقیناً سب سے عظیم خیانت امت کے ساتھ خیانت کرنا ہے اور سب سے بڑا دھوکا رہبروں کا دھوکا ہوتا ہے۔

٢ ـ مَن استهانَ بِالأمانةِ، ورَتَعَ في الخِيانةِ، ولَم يُنَزِّه نفسَهُ ودينَهُ عنها، فقد أحلَّ نفسَهُ الذُّلَّ والخِـزيَ في الدنـيا، وهُـوَ في الآخـرةِ أذلُّ وأخزىٰ.

(۲) جو امانت سے لاپرواہی برتتا ہے اور خیانت کی طرف چل پڑتا ہے اور اپنے دین و نفس کو اس (خیانت) سے دور نہیں رکھتا تو بلاشبہ وہ خود اپنے آپ کو قعر مذلت میں ڈھکیل دیتا ہے اور آخرت میں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہو گا۔

٣ ـ ما أقبَحَ القَطيعَةَ بَعدَ الصِلَةِ، والجَفاءَ بَعدَ الأخاءِ، والعَداوَةَ بعدَ المَوَدَّةِ، والخِيانةَ لِمَن ائتمنَكَ، والغدرَ لمن استَسْلَمَ إليك !

(۳) کتنی بری بات ہے۔ پیمان و عہد کے بعد ترک تعلقات، بھائی چارگی کے بعد جفائیں، محبت کے بعد عداوت، امانت رکھوانے والے سے خیانت اور اس شخص سے غداری جس نے خود کو تمہارے سپرد کر دیا ہو۔

٤ ـ لا تَخُن مَنِ ائتَمنَكَ وإن خانَك.

(۴) جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہے اس کے ساتھ خیانت نہ کرنا بھلے ہی اس نے (کبھی) تمہارے ساتھ خیانت کی ہو۔

٥ ـ كفاكَ خِيانَةً أن تكون أميناً للخَوَنَة.

(۵) خیانت کے لئے یہی کافی ہے کہ تم خائنوں کے امین رہو۔

٦ ـ الخِيانَةُ تُبطِلُ الأمانَة.

(۶) خیانت امانت داری کو برباد کر دیتی ہے۔

٧ ـ الخيانَةُ أَخُو الكِذب.

(۷) خیانت و جھوٹ میں برادری ہے۔

٨ ـ الخِيانَةُ رأسُ النِفاق.

(۸) خیانت، نفاق میں سرفہرست ہے۔

٩ ـ الخِيانَةُ دليلٌ علىٰ قِلّةِ الوَرَعِ، وعَدَمِ الدِّيانَة.

(۹) خیانت تقوے کی کمی اور بے دینی کی دلیل ہے۔

١٠ ـ الخائِنُ مَن شَغَلَ نفسَهُ بِغيرِ نَفسِه، وكان يَومُهُ شَرّاً من أمسِه.

(۱۰) خائن وہ ہے جو خود کو چھوڑ کر دوسروں میں مشغول رہے اور اس کا "آج" گذشتہ "کل" سے بدتر ہو۔

١١ ـ جانِبُوا الخِيانَةَ، فإنّها مُجانِبَةُ الإسلام.

(۱۱) خیانت سے اجتناب کرو کیونکہ یہ اسلام سے دور کر دینے والی شئے ہے۔

١٢ ـ خِيانَةُ المُستَسلِمِ والمُستَشيرِ من أفظَعِ الأمُورِ، و أعظمِ الشُرورِ، و مُوجِبُ عَذابِ السَعيرِ.

(۱۲) مشورہ لینے والے اور تسلیم ہوجانے والے اشخاص کے ساتھ خیانت، بد ترین امور اور عظیم ترین برائیوں میں سے ہے اور بد ترین عذاب کا سبب یہی ہے۔

١٣ ـ فسادُ الأمانَةِ الخِيانَةُ.

(۱۳) امانت کی خرابی خیانت میں ہے۔

١٤ ـ مِن أفحشِ الخِيانَةِ خِيانَةُ الوَدايعِ.

(۱۴) رسوا ترین اور واضح ترین خیانت، امانتوں میں خیانت ہے۔

١٥ ـ لا خَيرَ في شَهادةِ خائنٍ.

(۱۵) خائن کی گواہی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

١٦ ـ لا تجتَمِعُ الخِيانَةُ والأُخُوَّةَ.

(۱۶) خیانت اور اخوت کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

[۷۹]

الخیر = خیر و بھلائی

۱ ـ فاعِلُ الخیرِ خَیرٌ مِنهُ، وفاعِلُ الشَّرِّ شرٌّ مِنهُ.

(۱) بھلائی کرنے والا بھلائی سے بہتر اور برائی کرنے والا برائی سے بدتر ہوتا ہے۔

۲ ـ مَن ارتَقَبَ الموتَ سارَعَ إلی الخَیرات.

(۲) جو موت کا انتظار کرتا ہے وہ اچھے کاموں میں جلدی کرتا ہے۔

۳ ـ افعَلُوا الخَیرَ، ولا تَحقِروا مِنه شیئاً، فإنّ صغیرَهُ کبیرٌ، وقلیلَهُ کثیرٌ، ولا یقولَنَّ أحدُکم إنّ أحداً أولیٰ بِفعلِ الخَیرِ منّي، فیکونَ واللهِ کذلكَ، إنّ لِلخیرِ والشرِّ أهلاً، فَمَهما تَرَکتُمُوه مِنهُما کَفاکُمُوهُ أهلُه.

(۳) نیکی و بھلائی انجام دو اور اس میں سے کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ بھلائی کا تھوڑا سا حصہ بہت بڑا اور اس کا کم بھی زیادہ ہوتا ہے اور تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے کہ کوئی (دوسرا) اچھائی کے لئے مجھ سے زیادہ مناسب ہے خدا کی قسم ایسا ہی ہو جائے گا یقیناً خیر و شر دونوں کے اہل ہوتے ہیں لہذا تم ان دونوں میں سے چاہے جسے جتنا ترک کرو اس کے اہل اسے اتنا پورا کر دیں گے۔

٤ ـ قُرِنَتِ الهَیبةُ بِالخَیبَةِ، والحیاءُ بِالحِرمانِ، والفُرصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحابِ، فَانتَهِزُوا فُرَصَ الخَیرِ.

(۴) ہیبت، ناکامی سے اور حیا، حرمان سے جوڑ دی گئی ہے اور فرصتیں بادلوں کی طرح گذر رہی ہیں لہذا نیکیوں کی فرصتوں کو غنیمت جانو۔

٥ ـ لیسَ الخَیرُ أن یَکثُرَ مالُكَ و وَلَدُكَ، و لکنّ الخَیرَ أن یَکثُرَ عِلمُكَ، وأن یَعظُمَ حِلمُكَ، و أن تُباهِيَ الناسَ بِعِبادةِ ربِّكَ، فإن أحسنتَ حَمِدتَ اللهَ، وإن أسأتَ استغفرتَ اللهَ، ولا خیرَ في الدنیا إلّا لِرجلین: رَجلٌ أذنبَ ذُنوباً فهو یَتدارَکُها بالتوبةِ، ورجلٌ یُسارِعُ في الخَیرات.

(۵) نیکی یہ نہیں ہے کہ تمہارا اور مال و تمہاری اولاد بڑھ جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے، بردباری زیادہ ہو جائے اور یہ کہ تم لوگوں میں اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعے فخر و مباہات کرو (نہ کہ مال و دولت کے ذریعے) اگر تم نے کوئی نیکی انجام دی تو حمد خدا بجا لاؤ اور اگر تم نے کوئی بدی انجام دی تو اللہ کے حضور استغفار کر لیا کرو اور دنیا میں صرف دو آدمیوں کی بھلائی ہے، وہ آدمی جس نے گناہ کیا مگر توبہ کے ذریعہ اس کا تدارک بھی کر لیا اور وہ آدمی جو نیکیوں میں جلدی کرتا ہو۔

٦ ـ قارِنْ أهلَ الخَيرِ تكُن مِنهُم، وبايِنْ أهلَ الشرِّ تَبِن عَنهم.

(٦) اہل خیر کے ساتھ لگے رہو تم بھی انھیں میں سے ہو جاؤ گے اور اہل شر سے دور رہو تو یقیناً اُن سے دور ہو جاؤ گے۔

٧ ـ إنّ الخيرَ عادةٌ.

(٧) یقیناً خیر عادت ہے۔

٨ ـ لا خيرَ بعدَهُ النارُ بخيرٍ.

(٨) اس نیکی میں کوئی بھلائی نہیں جس کے بعد جہنم ہو۔

٩ ـ التُقىٰ سائِقٌ إلىٰ كلِّ خَيرٍ.

(٩) تقویٰ تمام بھلائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔

١٠ ـ لَم يَمُت مَن تَرَكَ أفعالاً يَقتدي بها مِن الخَيرِ.

(١٠) وہ کبھی نہیں مرتا جس نے کچھ ایسے اچھے کام (دنیا میں) چھوڑ رکھے ہیں جن کی لوگ پیروی کرتے ہوں۔

١١ ـ لِقاءُ أهلِ الخَيرِ عِمارةُ القُلوب.

(١١) اہل خیر لوگوں کی ملاقاتوں سے دل آباد ہوتا ہے۔

١٢ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعبدٍ خيراً حالَ بَينَهُ وبَينَ شَهوَتِهِ، وحَجزَ بَينَهُ وبينَ قلبه.

(١٢) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے دل کے درمیان حجاب ڈال دیتا ہے۔

١٣ ـ خيرُ العَيشِ ما لا يُطغيكَ، ولا يُلهِيك.

(١٣) بہترین زندگی وہ ہے جو تمھیں سرکشی اور بیہودگی کی طرف نہ بلائے۔

١٤ـ خيرُ الدنيا والآخرة في خَصلتين: الغِنىٰ، والتُقىٰ.

(١٤) دنیا اور آخرت کی بھلائی دو چیزوں میں ہے مالداری اور تقویٰ

١٥ ـ رِضَى الناس غايةٌ لا تُدرَكُ، فَتَحَرَّ الخَيرَ بِجُهدكَ، ولا تُبالِ بسَخَطِ مَن يَرضيهِ الباطِل.

(١٥) لوگوں کی رضامندی (حاصل کرنا) ایک لاحاصل مقصد ہے لہذا تم اپنی کوشش بھر نیک کام کرتے رہو اور اس شخص کے غصہ کی پرواہ نہ کرو جسے باطل ہی رضامند کرتا ہو۔

١٦ ـ لَيسَ العاقِلُ مَن يَعرِفُ الخَيرَ مِن الشرِّ ولكنّ العاقِلُ مَن يَعرِفُ خَيرَ الشَّرّين.

(١٦) عاقل وہ نہیں ہے جو برائیوں کے درمیان نیکی کی شناخت کر لے بلکہ عاقل وہ ہے جو دو برائیوں میں سے کسی ایک کی اچھائی پہچان لے۔

١٧ ـ قيلَ لهُ ﷺ: فأيُّ الناسِ خيرٌ عِندَ اللهِ عزّوجلّ؟ قال ﷺ: أخوَفُهُم لله، وأعلَمُهُم بالتّقوىٰ، وأزهَدُهُم في الدنيا.

(١٧) آپ سے پوچھا گیا "لوگوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بہتر کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ان میں اللہ سے سب زیادہ ڈرنے والا، تقوے کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور دنیا میں سب سے زیادہ زہد اختیار کرنے والا۔"

١٨ ـ لا تَعملِ الخَيرَ رِياءً، و لا تَترُكْهُ حَياءً.

(۱۸) نیکیوں کو ریا کاری کے لئے نہ انجام دو اور نہ ہی شرم کی وجہ سے ترک کرو۔

١٩ ـ جُمِعَ الخَيرُ كُلُّهُ في ثَلاثِ خِصالٍ: النَّظرُ، والسُّكوتُ، والكلام. فكُلُّ نَظرٍ ليسَ فيهِ اعتبارٌ فهو سَهوٌ، وكُلُّ كلامٍ ليسَ فيه ذِكرٌ فهو لَغوٌ، وكلُّ سكوتٍ ليسَ فيه فِكرةٌ فهو غَفلةٌ، فطُوبىٰ لِمَن كانَ نَظرُهُ عِبَراً، وصَمتُهُ تَفكُّراً، و كلامُهُ ذِكراً، وبكىٰ على خَطيئتِهِ، وأمِنَ الناسُ شَرَّهُ.

(۱۹) تمام بھلائیاں تین خصلتوں میں اکٹھا کر دی گئی ہیں، غور وفکر، سکوت اور کلام۔ لہٰذا ہر وہ نگاہ جس میں عبرت انگیزی نہیں بھول ہے اور ہر وہ کلام جس میں ذکر الٰہی نہیں لغو ہے اور ہر وہ سکوت جس میں غور و فکر نہیں غفلت ہے، خوشبختی ہے اس کے لئے جس کی نگاہیں عبرت کے لئے اٹھیں، جس کی خاموشی، غور و فکر کے لئے ہو، جس کا کلام ذکر خدا ہو اور جو اپنی غلطیوں پر روتا ہو اور لوگ اس کے شر سے بچے رہیں۔

٢٠ ـ قُولُوا الخَيرَ تُعرَفُوا بِهِ، واعمَلُوا بِالخَيرِ تَكُونُوا مِن أهلِهِ.

(۲۰) بھلائی کی باتیں کرو تاکہ اس میں تم معروف ہو جاؤ (اسی کے ذریعے پہچانے جاؤ) اور اچھی باتوں پر عمل کرو تاکہ اس کے اہل ہو جاؤ۔

٢١ ـ أكثِر سُرُورَكَ على ما قدَّمتَ مِن الخَيرِ، وحُزنَكَ على ما فاتَكَ مِنه.

(۲۱) ان اچھے کاموں پر، جنھیں تم انجام دے چکے ہو اپنی خوشی میں اضافہ کرو اور نیکیوں کے جو لمحات تمہارے ہاتھوں سے جا چکے ہیں ان پر اپنی رنجیدگی کو زیادہ کرو۔

٢٢ ـ إذا عَقدتُم علىٰ عَزائِمِ خَيرٍ فَامضُوها.

(۲۲) نیک کام کا عزم کرنے کے بعد اسے کر ڈالو۔

٢٣ ـ إذا رأيتُمُ الخيرَ فَخُذُوا بِه.

(۲۳) اچھی چیزیں جب نظر آجائیں تو انھیں لے لو۔

٢٤ ـ لَئِن تكونَ تابِعاً فِي الخيرِ خيرٌ لَكَ مِن أن تكونَ مَتبُوعاً فِي الشرِّ.

(۲۴) اچھائیوں میں تمہاری کسی کی پیروی اس سے بہتر ہے کہ برائیوں میں کوئی تمہاری پیروی کرے۔

٢٥ ـ مَن لَبِسَ الخَيرَ تَعَرّىٰ مِنَ الشَّرِّ.

(۲۵) جو لباس خیر پہن لیتا ہے وہ برائیوں کے لبادے کو اتار پھینکتا ہے۔

٢٦ ـ مَن دَفَعَ الشَّرَّ بالخَيرِ غَلَبَ.

(۲۶) جو شر کا دفاع خیر سے کرے گا وہ غالب رہے گا۔

۲۷ ـ لا تَعُدَّنَّ شرّاً، ما أدرکتَ بِهِ خَیراً.

(۲۷) اس شئے کو ہر گز برانہ شمار کرو جس کے ذریعے تم کسی نیکی تک پہنچ گئے ہو۔

۲۸ ـ خَیرُ الأُمورِ ما سَہُلَتْ مبادِیه، وحَسُنَتْ خَواتِمُهُ، و حَمِدَتْ عواقِبُه.

(۲۸) بہترین امور وہ ہیں جن کا آغاز آسان انجام اچھا اور نتائج قابل ستائش ہوں۔

۲۹ ـ مَن سَرَّهُ خیرُ بَیتِهِ فَلیَتَوَضّأ عِند حضور طعامِه.

(۲۹) جسے اپنے گھر کی بھلائی اچھی لگتی ہو اسے کھانے کے وقت وضو کر لینا چاہیے۔

[٨٠]

الدعاء = دعا

١ ـ ما كانَ اللهُ لِيَفتحَ على عَبدٍ بابَ الشُّكرِ، ويُغلِقَ عنه بابَ الزِّيادةِ، ولا لِيَفتحَ على عبدٍ بابَ الدُّعاءِ، و يُغلِقَ عنهُ بابَ الإجابة.

(١) اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے لئے ابواب شکر تو کھول دے مگر زیادتی و اضافہ کے دروازوں کو بند کر دے اور نہ ایسا ہے کہ ابواب دعا تو باز کرے مگر باب اجابت بند کر دے۔

٢ ـ الدّاعي بلا عَمَلٍ كالرّامي بلا وَتَرٍ.

(٢) بغیر عمل کے دعا کرنے والا ایسا ہے جیسے بغیر قوس کے تیر چلانے والا۔

٣ ـ اِدفَعُوا أمواجَ البَلاءِ بالدُّعاء.

(٣) بلاؤں کی موجوں کو دعا کے ذریعے ہٹاؤ۔

٤ ـ إذا كانَت لكَ إلى اللهِ سبحانَهُ حاجَةٌ، فَابدَأ بِمَسألَةِ الصَّلاةِ على رَسولِهِ ﷺ، ثمّ سَلْ حاجَتكَ، فإنّ اللهَ أكرمُ مِن أن يُسألَ حاجَتَينِ، فَيَقضيَ إحداهُما، و يَمنعَ الأُخرىٰ.

(٤) اگر تمہاری اللہ کے پاس کوئی حاجت ہو تو اپنا سوال اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر صلوات پڑھ کر شروع کرو اور پھر اپنی حاجت بیان کرو بلاشبہ اللہ اس بات سے بہت بزرگ و کریم ہے کہ اس سے دو سوال (ایک محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر صلوات اور دوسرا اپنی حاجت) کئے جائیں اور وہ ان میں سے ایک کو قبول کرے مگر دوسرے کو رد کر دے۔

٥ ـ مَا المُبتَلَى الذي قد اشتَدَّ بِهِ البلاءُ بأحوَجَ إلى الدُّعاءِ مِنَ المُعافَى الذي لا يَأمَنُ البَلاء.

(٥) بلاؤں کی شدت میں مبتلا شخص، بلاؤں کے خوف کے ساتھ آرام میں زندگی بسر کرنے والے سے زیادہ دعا کا محتاج نہیں ہے۔

٦ ـ ما أهَمَّني ذَنبٌ أُمهِلتُ بعدَهُ حتّىٰ أُصلّيَ رَكعتَينِ، وأسألَ اللهَ العافية.

٦) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور اللہ سے طلب عافیت کر لوں

٧ ـ [عِبادَ الله] احذَرُوا ناراً قَعرُها بَعيدٌ، وحَرُّها شَديدٌ، وعذابُها جَديدٌ، دارٌ ليسَ فيها رَحمةٌ، و لا تُسمَعُ فيها دَعوةٌ، ولا تُفَرَّجُ فيها كُربَةٌ.

(٧) اللہ کے بندو ــــ اس آگ سے ڈرو جس کی تہ گہری، حرارت نہایت شدید، عذاب ہر روز بدل جانے والا ہے اور جو ایسا گھر ہے جہاں رحمت کا وجود نہیں اور نہ ہی وہاں کوئی پکار اور دعا سننے والا ہوگا نہ وہاں بلا و تکلیف دور کی جائے گی۔

٨ ـ إنّ الله سَميعُ دَعوةِ المُضطَهدِين.
(٨) خدا یقیناً ستم زدہ لوگوں کی دعا سننے والا ہے۔

٩ ـ لا تَسألوهُ فيها فَوقَ الكَفافِ، ولا تَطلُبوا منها أكثَرَ مِن البلاغ.
(٩) ضرورت سے زیادہ کا سوال نہ کرو اور مل جانے سے زیادہ طلب نہ کرو۔

١٠ ـ الدُّعاءُ مِفتاحُ الرَّحمة.
(١٠) دعا رحمت کی کنجی ہے۔

١١ ـ ألحِح بِالمسألةِ تُفتَح لكَ أبوابُ الرَّحمة.
(١١) (اللہ سے) سوال کرنے میں اصرار کرو تو تم پر ابواب رحمت کھول دیئے جائیں گے۔

١٢ ـ اِحذَر دَمعَةَ المُؤمنِ في السَّحرِ، فإنّها تَقصِفُ مَن دَمَّعَها، وتُطفِئُ بُحُورَ النِيرانِ عَمَّن دَعا بِها.
(١٢) صبح کے وقت مومن کے آنسو سے ڈرو کیونکہ یہ اپنے رلانے والوں کو برباد کر دیتے ہیں اور یہ (ان آنسوؤں کے ذریعے) جس کے لئے دعا کرتے ہیں اس (پر اللہ کے) غضب کے آتشیں دریا کو خاموش کر دیتے ہیں۔

١٣ ـ لا يُقنِطَنَّكَ إن أبطَأَتْ عليكَ الإجابَةُ، فإنّ العَطِيَّةَ على قَدرِ المَسألة.
(١٣) قبولیت میں تاخیر تمھیں ہرگز مایوس نہ کرے کیونکہ عطیات سوال کی مقدار میں ہوتے ہیں (یعنی جتنا زیادہ سوال ہو گا اتنا ہی عطیہ عطیہ ہو گا۔)

١٤ ـ رُبّما أُخِّرَتْ عنكَ الإجابَةُ، لِيَكُونَ أطولُ لِلمَسألةِ، وأجزلُ لِلعطيّة.
(١٤) کبھی اس لئے بھی اجابت دعا میں تاخیر ہو جاتی ہے تاکہ سوال میں طوالت اور عطیات میں اضافہ ہو۔

١٥ ـ قيل له ﷺ: كَم بينَ السماءِ والأرضِ؟ قال ﷺ: دَعوةٌ مُستَجابةٌ.
(١٥) آپ سے کہا گیا "زمین و آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟" آپ نے جواب دیا "قبول شدہ دعا جتنا۔"

١٦ ـ لا تَسألْ غيرَ الله، فإنّه إن أعطاكَ أغناك.
(١٦) غیر اللہ سے سوال نہ کرو کیونکہ اگر وہ تمھیں عطا کرے گا تو (تمھیں اطاعت خدا سے) بے نیاز کر دے گا۔

١٧ ـ لا يُخطِئُ المُخلِصَ في الدعاءِ إحدىٰ ثلاثٍ: ذَنبٌ يُغفَرُ، أو خيرٌ يُعجَّلُ، أو شرٌّ يُؤجَّل.
(١٧) مخلص کی دعا کے بعد تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور پوری ہو جاتی ہے، کوئی گناہ بخش دیا جاتا ہے یا کوئی نیکی جلدی دے دی جاتی ہے یا کوئی بدی ہٹالی جاتی ہے۔

١٨ ـ إنّ الدُّعاءَ بعدَ المِدحَةِ، فإذا دعوتَ الله فَمَجِّده. قيل له ﷺ: فكيفَ نُمَجِّدُ؟ قال ﷺ: تقولُ: يا مَن هُو أقرَبُ إليَّ مِن حَبلِ الوَرِيدِ، يا مَن يَحُولُ بينَ المَرءِ وقَلبِهِ، يا مَن هُو بِالمَنظَرِ الأعلىٰ، يا مَن لَيسَ كَمِثلِهِ شيءٌ.

(۱۸) دعا یقیناً مدح کے بعد ہوتی ہے لہذا جب تم اللہ سے دعا کرو تو اس کی تمجید کرو۔ آپ سے پوچھا گیا "ہم اس کی تمجید کیونکر کریں؟" تو آپ نے فرمایا "تم کہو اے وہ جو مجھ سے شہ رگ سے زیادہ قریب ہے، اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، اے وہ جو اعلیٰ منظر میں ہے اے وہ جس کا کوئی مثل نہیں"۔

١٩ ـ الدُّعاءُ مفاتيحُ النَجاحِ، ومَقاليدُ الفَلاحِ.

(۱۹) دعائیں کامیابی کی کنجیاں اور فلاح کی چابیاں ہیں۔

٢٠ ـ خيرُ الدُّعاءِ ما صَدَرَ عن صَدرٍ نَقيٍّ، وقَلبٍ تَقيٍّ.

(۲۰) بہترین دعا وہ ہے جو پاکیزہ دل اور متقی قلب سے نکلے۔

٢١ ـ فِي المُناجاةِ سَبَبُ النَّجاة.

(۲۱) مناجات میں سبب نجات ہے۔

٢٢ ـ ما مِن أحد إبتَلىٰ، وإن عظُمتْ بَلواهُ، بِأَحَقَّ بِالدعاءِ مِن المُعافىٰ الذي لا يَأمَنُ البَلاء.

(۲۲) کوئی بھی مصیبت میں گرفتار شخص ــــ بھلے ہی اس کی مصیبت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو ــــ امن میں رہتے ہوئے بلاؤں سے غیر محفوظ شخص سے زیادہ مستحق دعا نہیں۔

٢٣ ـ الدعاءُ تُرسُ المُؤمِنِ، ومَتىٰ تُكثِرُ قَرعَ البابِ يُفتَحُ لك.

(۲۳) دعا مومن کی ڈھال ہے جب یہ بہت زیادہ ہو جاتی ہے تب (اللہ کی رحمت کا) دروازہ کھٹکھٹاتی ہے اور پھر وہ دروازہ تمہارے لئے کھول دیا جاتا ہے۔

٢٤ ـ بِالدُّعاءِ تُصرفُ البَلِيَّة.

(۲۴) دعا کے ذریعے بلاؤں کو ٹالا جاسکتا ہے۔

٢٥ ـ الدعاءُ سلاحُ الأولياء.

(۲۵) دعا اولیاء کا اسلحہ ہے۔

٢٦ ـ التقرُّبُ إلى اللهِ بِمَسألتِهِ، وإلى الناسِ بِتركِها.

(۲۶) اللہ سے تقرب، (تقرب) چاہنے اور لوگوں سے ترک تعلقات کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

٢٧ ـ أعجزُ الناس مَن عَجَزَ عَن الدُّعاء.

(۲۷) عاجز ترین آدمی وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہو۔

٢٨ ـ أعلَمُ الناسِ باللهِ أكثرُهُم لهُ مَسألةً.

(۲۸) اللہ کے بارے میں سب زیادہ علم رکھنے والا وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ، اللہ سے مانگنے والا ہو گا۔

٢٩ ـ بِالدُّعاءِ يُستَدفَعُ البَلاء.

(۲۹) دعا کے ذریعے بلاؤں کو دفع کیا جاتا ہے۔

٣٠ ـ سلاحُ المُؤمِنِ الدُّعاء.

(۳۰) مومن کا اسلحہ دعا ہے۔

٣١ ـ رُبما سألتَ الشيءَ فلم تُعطَهُ، وأُعطِيتَ خَيراً مِنه.

(۳۱) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تم نے کسی چیز کا سوال کیا اور وہ تمھیں نہ ملی بلکہ اس سے بہتر (کوئی اور شئے) مل گئی۔

٣٢ ـ عَليكَ بإخلاصِ الدُّعـاءِ، فَـإِنَّهُ أَخـلَقُ بالإجابَة.

(۳۲) دعا میں اخلاص تمہارے لئے لازم ہے کیونکہ یہ اجابت دعا کے لئے نہایت سزاوار ہے۔

٣٣ ـ مَن قَرَعَ بابَ اللهِ فُتِحَ لَه.

(۳۳) جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا۔

٣٤ ـ ما مِن شَيءٍ أحبُّ إلى اللهِ سُبحانَهُ مِن أَن يُسأَل.

(۳۴) اللہ کے نزدیک خود سے سوال کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں۔

٣٥ ـ لا تَسْتَبطِئْ إجابَةَ دُعائِكَ وَقَد سَدَدتَ طَريقَهُ بالذُّنوب.

(۳۵) اجابت دعا کی توقع نہ رکھو جبکہ تم نے گناہوں کے ذریعے اس کے راستوں کو مسدود کر دیا ہو۔

٣٦ ـ سَلُوا اللهَ سُبحانَهُ العَفوَ والعافِيَةَ، وحُسنَ التَّوفيق.

(۳۶) اللہ سے عفو و عافیت اور نیک توفیق کا سوال کرو۔

[۸۱]

الدُّنيا = دنیا

١ ـ إنَّ الدُّنيا والآخِرةَ عَدوّانِ مُتفاوِتانِ، وَسَبيلانِ مُختلِفان، فَمَن أحبَّ الدُّنيا وتَولّاها أبغضَ الآخِرَةَ وعاداها، وهُما بمنزلةِ المَشرِقِ والمَغرِبِ و ماشٍ بَينَهما، كُلَّما قَرُبَ مِن واحدٍ بَعُدَ مِن الآخرِ، وهما بَعْدُ ضَرَّتان.

(۱) دنیا و آخرت دو متفاوت دشمن اور مختلف راستے ہیں لہٰذا جو دنیا کو دوست رکھتا ہے اور اسے ہی پسند کرتا ہے وہ آخرت سے نفرت و عداوت رکھتا ہے یہ دونوں مشرق و مغرب کی مانند ہیں کہ ان کے بیچ میں چلنے والا ایک سے جتنا قریب ہوتا جائے گا دوسرے سے اتنا ہی دور ہوتا چلا جائے گا اور یہ (دنیا و آخرت) ایک دوسرے کی سوتنیں ہیں۔

٢ ـ خُذْ مِن الدُّنيا ما أتاكَ، وتَوَلَّ عمّا تَولّى عنك، فإن أنتَ لم تَفعلْ فأجمِلْ في الطَّلَبِ.

(۲) دنیا میں سے اتنا ہی لو جتنا تمہارے پاس (خود بخود) آجائے اور اس سے اتنا دور رہو جتنا وہ تم سے دور رہے اور اگر تم ایسا نہیں کرتے تو (کم از کم) اپنی خواہشوں میں ہی کچھ کمی کر لو۔

٣ ـ إذا أقبلَتِ الدُّنيا على أحدٍ أعارَتْهُ محاسِنَ غَيرِهِ، وإذا أدبَرتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ محاسِنَ نَفْسِه.

(۳) اگر دنیا کسی کے پاس آتی ہے تو دوسرے کی خوبیاں بھی (وقتی طور پر) اسے ہی سونپ دیتی ہے اور اگر یہ دنیا کسی سے روٹھ جاتی ہے تو خود اس کی خوبیوں کو بھی اس سے سلب کر لیتی ہے۔

٤ ـ مَن طَلَبَ الدُّنيا طَلَبَهُ المَوت حتّى يُخرِجَه عَنها، ومَن طَلَبَ الآخِرةَ طَلَبَتهُ الدُّنيا حتّى يَستَوفيَ رِزْقَه مِنها.

(۴) جو دنیا کو چاہے گا موت اسے اس وقت تک ڈھونڈتی رہے گی جب تک اسے اس دنیا سے نکال نہ لے جائے اور جو آخرت کا طلب گار ہو گا تو دنیا اس کی طالب رہے گی۔ یہاں تک کہ وہ اپنی روزی اسی دنیا سے حاصل کر لیا کرے گا۔

٥ ـ يا جابر، قِوامُ الدينِ والدُّنيا بأربعةٍ: عالِمٍ مُستَعمِلٍ عِلْمَهُ، وجاهلٍ لا يَستَنكِفُ أنْ يَتعَلَّمَ، وجَوادٍ لا يَبْخَلُ بمَعروفِهِ، وفَقيرٍ لا يَبيعُ آخِرَتَه بِدُنياهُ.

(۵) اے جابر، دین اور دنیا کا استحکام چار لوگوں میں منحصر ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے والا تہی دست۔

٦ـمَنْهُومانِ لايَشْبَعَانِ: طالبُ علم، وطالبُ دُنيا.

(۶) دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے، طالب دنیا اور طالب علم۔

٧ ـ لا يَتْرُكُ النَّاسُ شَيئاً مِن أَمْرِ دِينِهِم لاستِصْلاحِ دُنياهُم إلّا فَتحَ اللهُ عَلَيهم ما هُوَ أَضَرُّ مِنه.

(۷) لوگ کسی بھی دینی امر کو اپنی دنیا کی بھلائی کے لئے ترک نہیں کرتے سوائے اس کے کہ اللہ ان کے لئے اس سے زیادہ نقصان دہ راستہ کھول دیتا ہے۔

٨ ـ أَهلُ الدُّنيا كَرَكْبٍ يُسارُ بِهِمْ وهُمْ نِيامٌ.

(۸) اہل دنیا ان سواروں کی طرح ہیں جنھیں (آخرت کی طرف) لے جایا جا رہا ہو اور وہ خود سو رہے ہوں۔

٩ ـ وقال ﷺ في صِفَةِ الدُّنيا: تَغُرُّ وتَضُرُّ وتَمُرُّ، إنّ الله تعالى لم يَرْضَها ثَواباً لأَوليائِهِ، ولا عِقاباً لأَعدائِهِ، وإنّ أهلَ الدُّنيا كَرَكْبٍ بَيْناهُم حَلُّوا إذ صاحَ بِهِم سائِقُهُم فارْتَحَلُوا.

(۹) آپ نے دنیا کی توصیف میں فرمایا "فریب دیتی ہے، نقصان پہنچاتی ہے اور گزر جاتی ہے اور اللہ تعالی نے اس دنیا کو نہ تو اپنے دوستوں کو انعام دینے کے لئے پسند کیا اور نہ ہی اپنے دشمنوں کو عذاب دینے کے لئے اور یہ اہل دنیا تو ان سواروں کی طرح ہے جو کہیں ذرا ٹھہریں ہوں اور اچانک ان کے رہبر نے آواز لگائی اور وہ چل پڑے۔

١٠ ـ مَنْ أَصبَحَ على الدُّنيا حَزِيناً فقد أصبَحَ لِقضاءِ اللهِ ساخِطاً. . . ، ومَن لَهِجَ قَلبُهُ بِحُبِّ الدنيا الْتاطَ قَلبُهُ مِنها بِثلاثٍ: هَمٌّ لا يُغِبُّه، وحِرْصٌ لا يَتْرُكُهُ، وأَمَلٌ لا يُدْرِكُه.

(۱۰) جو دنیا کے لئے رنجیدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر پہ ناراض ہوتا ہے اور جس کا دل حب دنیا سے بھر جاتا ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چمٹ جاتا ہے، کبھی نہ چھوٹنے والا غم، حرص دائم اور لاحاصل امیدیں۔

١١ ـ مِن هَوَانِ الدُّنيا عَلى اللهِ أَنَّه لا يُعصىٰ إلّا فيها، ولا يُنالُ ما عِندَهُ إلّا بِتَرْكِها.

(۱۱) اللہ کے نزدیک دنیا کی بے اہمیتی کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کی نافرمانی صرف یہیں کی جاتی ہے اور اللہ کے نزدیک موجود اشیاء کو کوئی یہ دنیا ترک بغیر نہیں پا سکتا۔

١٢ ـ النّاسُ في الدُّنيا عامِلانِ: عامِلٌ عَمِلَ في الدُّنيا للدُّنيا، قد شَغَلَتْهُ دُنياه عَن آخِرتِهِ، يَخشَى على مَن يَخْلُفُهُ الفَقْرَ، ويَأْمَنُهُ على نَفسِهِ، فَيُفني عُمُرَهُ في مَنفَعَةِ غَيرِه، وعامِلٌ عَمِلَ في الدُّنيا لِما بَعدَها، فَجاءَهُ الذي لَهُ مِنَ الدُّنيا

(۱۲) دنیا میں دو طرح کے عامل ہیں: ایک عامل جس نے دنیا میں دنیا ہی کے لئے عمل کیا اور اس کی دنیا نے اسے آخرت سے غافل رکھا وہ اپنے بعد اپنے وارثوں کے فقر سے خوفزدہ رہتا ہے اور خود کو فقر سے محفوظ سمجھتا ہے اس طرح وہ اپنی پوری عمر دوسروں کے فائدہ کے لئے فنا کر دیتا ہے۔ اور دوسرا عامل وہ ہوتا ہے جو دنیا

بغير عملٍ، فأحْرَزَ الحظَّين معاً، ومَلَكَ الدَّارينِ جميعاً، فأَصْبَحَ وَجيهاً عندَ اللهِ، لا يَسألُ اللهَ حاجَةً فَيمنَعُه.

میں بعد از دنیا کے لئے عمل کرتا ہے اس طرح دنیا میں اس کا جتنا حصہ ہوتا ہے وہ بغیر کچھ کئے ہی اس کے پاس چلا آتا ہے اس لحاظ سے اس نے دو حصوں کو ایک ساتھ پالیا اور دونوں گھروں (دنیا و آخرت) کا تنہا مالک بن گیا اور اللہ کے نزدیک آبرومند ہو گیا اب اگر وہ کوئی حاجت اللہ سے طلب کرتا ہے تو اللہ اسے کبھی نہیں روکتا۔

١٣ ـ مثَلُ الدُّنيا كَمَثَلِ الحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَسُّها، والسَّمُّ الناقِعُ في جَوفِها، يَهوي إليها الغِرُّ الجاهل، ويَحْذَرُها ذو اللُّبِّ العاقِل.

(۱۳) دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے جس کا لمس نرم ہے مگر وہ خطرناک زہر اپنے اندر لئے ہوئے ہے اس سے فریب خوردہ و جاہل آدمی ہی محبت کرتا ہے اور عقل مند و ہوشیار شخص اس سے بچتا اور ڈرتا رہتا ہے۔

١٤ ـ احذَرُوا الدُّنيا فإنَّها غَدَّارَةٌ غَرَّارَةٌ خَدُوعٌ، مُعطيَةٌ مَنُوعٌ، مُلْبِسَةٌ نَزوعٌ، لا يَدومُ رَخاؤُها، ولا يَنقضي عَناؤُها، ولا يَرْكُدُ بلاؤُها.

(۱۴) دنیا سے ڈرو کیونکہ یہ نہایت غدار و دھوکا باز اور فریبکار ہے کبھی مالامال کر دیتی ہے اور کبھی تہی دست، کبھی خلعتیں عطا کرتی ہے اور پھر انھیں چھین بھی لیتی ہے اس کی آسائشیں ناپائیدار ہوتی ہیں اس کی سختیاں کبھی تمام نہیں ہوتیں اور نہ ہی اس کی بلائیں کبھی ٹھہرتی ہیں۔

١٥ ـ إنَّما الدُّنيا مُنتَهى بَصَرِ الأعمى، لا يُبْصِرُ مِمَّا وراءَها شيئاً، والبصيرُ يَنفُذُها بَصَرُه، ويَعلمُ أنَّ الدارَ وراءَها، فالبصيرُ مِنها شاخِصٌ، والأعمى إليها شاخِصٌ، والبَصيرُ مِنها مُتَزَوِّدٌ، والأعمى لها مُتَزَوِّدٌ.

(۱۵) دنیا (دل کے) اندھے کی نگاہوں کی آخری حد ہے وہ اس کے بعد کچھ نہیں دیکھ پاتا مگر بصیر کی نگاہیں اس دنیا کو پار کر لیتی ہیں اور وہ جان لیتا ہے کہ اس دنیا کے بعد بھی کوئی ٹھکانا ہے پس صاحب بصیرت اس کے پار دیکھنے والا ہوتا ہے جبکہ اندھا اسی دنیا کی طرف دیکھتا ہے اور صاحب بصیرت (آخرت کے لئے) اس دنیا سے زیادہ سامان مہیا کرتا ہے جبکہ اندھا اسی دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے۔

١٦ ـ إنَّما لكَ من دُنياكَ ما أَصْلَحْتَ به مَثْواك.

(۱۶) دنیا میں سے صرف وہی چیزیں تمہاری ہیں جو تمہاری آخرت کو سنوار دیں۔

۱۷ ـ قال له ﷺ رجل: صِفْ لنا الدُّنيا. فقال ﷺ : وما أَصِفُ لك مِن دارٍ أوّلُها عَناءٌ، وآخِرُها فَناءٌ، في حَلالها حِسابٌ، وفي حَرامِها عِقابٌ، مَنْ صَحّ فيها أَمِن، ومَن سَقِمَ فيها نَدِمَ، ومَنْ استَغْنى فِيها فُتِن، ومَن افتقرَ فِيها حَزِنَ.

(۱۷) آپ سے ایک آدمی نے کہا "دنیا کی توصیف کیجیے" تو آپ نے فرمایا "میں اس ٹھکانے کی کیا توصیف کروں جس کی ابتدا مشکلات اور انتہا فنا ہے، جس کی حلال اشیاء کے لئے حساب ہے اور حرام کے لئے عقاب، جو اس میں صحیح رہا وہ تو بچ گیا مگر جو اس میں مریض ہو گیا وہ شرمندہ ہو گا اور جو اس مین مالدار ہو گا وہ آزمایا جائے گا اور جو فقیر ہو گا وہ غمزدہ رہے گا۔"

۱۸ ـ الدُّنيا دارُ مَمَرٍّ لا دارُ مَقَرٍّ، و الناسُ فيها رجُلان: رجُلٌ باعَ نَفْسَهُ فأوبَقَها، و رجلٌ ابتاعَ نَفْسَهُ فأعتقها.

(۱۸) دنیا گزر گاہ ہے جائے استقرار نہیں اور اس میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں ایک وہ جو اپنے نفس کو فروخت کر دے اور اس طرح اسے ہلاک کر ڈالے اور دوسرا وہ جو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دے۔

۱۹ ـ الدُّنيا مَطيّةُ المُؤمِنِ، عليها يَرتَحِلُ إلى رَبِّه، فأصلِحُوا مَطاياكُم تُبلّغكُم إلى ربّكُم.

(۱۹) دنیا مومن کی سواری ہے جس پر وہ سوار ہو کر اپنے رب کی طرف کوچ کرتا ہے لہذا اپنی سواریوں کو درست رکھو تو وہ تمہیں تمہارے پروردگار تک پہنچادیں گی۔

۲۰ ـ مَن كانَتِ الدُّنيا هَمَّهُ كَثُرَ في القيامةِ غَمُّه.

(۲۰) جس کی تمام تیاریاں دنیا کے لئے مخصوص ہوں گی اس کا غم قیامت کے دن بہت زیادہ ہو گا۔

۲۱ ـ الدُّنيا جَمّةُ المَصائِبِ، مُرّةُ المشارِبِ، لا تُمتِّعُ صاحباً بِصاحِبٍ.

(۲۱) دنیا مصیبتوں کا مجموعہ اور مختلف مشربوں کی کڑواہٹ ہے جہاں کوئی ساتھی (اپنے کسی) دوسرے ساتھی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔

۲۲ ـ الدُّنيا حَمقاء لا تَميلُ إلّا إلى أشباهها.

(۲۲) دنیا احمق ہے وہ صرف اپنے سے مشابہ لوگوں کی ہی طرف مائل ہوتی ہے۔

۲۳ ـ مَنْ كانت الدُّنيا هَمَّهُ اشتدّتْ حَسرَتُهُ عِندَ فِراقِها.

(۲۳) جس کی تمام کوششیں اور آرزوئیں دنیا (تک محدود) ہوں گی اس کی اذیت بھی اس دنیا کو چھوڑتے وقت نہایت شدید ہو گی۔

۲۴ ـ الدُّنيا جِيفَةٌ، فَمَن أرادَها فـليَصْبِر عـلى مُخالَطَةِ الكِلاب.

(۲۴) دنیا مردار ہے لہذا جو اسے چاہتا ہے اسے کتوں کی ہمنشینی برداشت کرنا چاہیے۔

۲۵ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ الناسِ أحمَقُ؟ قال ﷺ: المُغتَرُّ بالدُّنيا، وهو يَـرى فـيها مِـن تَـقَلُّبِ أحوالِها.

(۲۵) آپ سے پوچھا گیا کہ احمق کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "دنیا سے دھوکا کھا جانے والا جبکہ اس (دنیا) کی بدلتی حالتیں اس کے پیش نظر ہوتی ہیں۔"

۲۶ ـ الدُّنيا ظِلُّ الغَمامِ، وحُلْمُ المَنام.

(۲۶) دنیا بادل کا سایہ اور سوتے کا خواب ہے۔

۲۷ ـ الدُّنيا عَرَضٌ حاضِرٌ، يأكُـلُ مـنه البِرُّ والفاجِرُ، والآخِرَةُ دارُ حقٍّ يحكمُ فـيها مَـلِكٌ قادِرٌ.

(۲۷) دنیا ایک بچھا ہوا دستر خوان ہے جس پر نیک و بد دونوں ہی کھاتے ہیں لیکن آخرت ایک ایسا مقام حق ہے جہاں ایک قادر فیصلہ کرے گا۔

۲۸ ـ الدُّنيا مُنتَقِلةٌ فانِيَةٌ، إن بَقِيَتْ لكَ لم تَبْقَ لها.

(۲۸) دنیا منتقل ہونے والی اور فانی ہے اور اگر یہ تمہارے ہاتھوں باقی بھی رہی تو تم اس کے لئے باقی نہیں رہوگے۔

۲۹ ـ الدُّنيا مَليئةٌ بالمصائب، طارِقَةٌ بِالفجائعِ والنَوائِب.

(۲۹) دنیا مصائب سے پر اور (طرح طرح کی) مصیبتوں اور بلاؤں کی آماجگاہ ہے۔

۳۰ ـ الدُّنيا سَمٌّ يَأكُلُهُ مَنْ لا يَعْرِفُه.

(۳۰) دنیا ایسا زہر ہے جسے صرف انجان ہی کھاتا ہے۔

۳۱ ـ الدُّنيا دارُ الغُرَباءِ، ومَوطِنُ الأشقِياء.

(۳۱) دنیا بے وطنوں کی جگہ اور بدبختوں کا وطن ہے۔

۳۲ ـ الدُّنيا غَنيمَةُ الحَمقَیٰ.

(۳۲) دنیا احمق کے لئے مال غنیمت ہے۔

۳۳ ـ الدُّنيا كَيَومٍ مَضیٰ، وشهرٍ انقضیٰ.

(۳۳) دنیا گذشتہ "کل" اور گذر جانے والے مہینے کی طرح ہے۔

۳۴ ـ الدُّنيا دارُ المِحنَة.

(۳۴) دنیا مشقتوں کا گھر ہے۔

۳۵ ـ الدُّنيا بالاتِفاقِ والآخِرةُ بالاستِحْقاق.

(۳۵) دنیا کا حصول اتفاقیہ ہے اور آخرت کا حصول استحقاق کی بنا پر ہوتا ہے۔

۳۶ ـ الناس أَبناءُ الدُّنيا، و الوَلَدُ مَطبوعٌ على حُبِّ أُمِّه.

(۳۶) لوگ دنیا کی اولاد ہیں اور بیٹے طبعی طور پر ماں سے محبت کرتے ہیں۔

۳۷ ـ المَغبُونُ مَن شَغَلَ بِالدُّنيا، وَفاتَه حَـظُّهُ مِن الآخِرة.

(۳۷) وہ گھاٹے میں ہے جو دنیا ہی میں مشغول رہا اور اپنا آخرت کا حصہ کھو بیٹھا۔

٣٨ ـ أوقاتُ الدُّنيا ـ وإن طالتْ ـ قصيرةٌ، والمُتعَةُ بها ـ وإن كَثُرت ـ يَسيرةٌ.

(۳۸) اوقات دنیا ـــ بھلے ہی طویل کیوں نہ ہوں ـــ بہت کوتاہ ہیں اور اس کی لذتیں ـــ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہوں ـــ کم ہیں۔

٣٩ ـ اِهربُوا مِن الدُّنيا، واصرِفُوا قُلوبَكم عنها، فإنّها سِجنُ المُؤمنِ، حَظُّهُ منها قليلٌ، وعَقلُهُ بها عَليلٌ، وناظِرهُ فيها كليلٌ.

(۳۹) دنیا سے (دور) بھاگو اور اپنے دلوں کو ادھر سے ہٹالو کیونکہ یہ مومن کا قید خانہ ہے اس میں سے اس کا حصہ بہت تھوڑا ہے اس کی عقل اس کے متعلق سوچنے کے لئے بیمار ہوتی ہیں اور اس (کے مناظر) سے اس کی نگاہیں اوب چکی ہوتی ہیں۔

٤٠ ـ إيّاكَ والوَلَهَ بالدُّنيا، فإنّها تُورِثُكَ الشّقاءَ والبَلاءَ، وتَحدُوكَ على بَيْعِ البَقاءِ بالفَناء.

(۴۰) دنیا کی محبت سے دور رہو کیونکہ یہ تمھیں بد بختی و بلا کے سوا اور کچھ نہ دے گی اور تمھیں فنا کے عوض بقا فروخت کرنے پر اکسائے گی۔

٤١ ـ ألا و إنّ اليومَ المِضمارُ، وغداً السِّباقُ، والسُّبْقَةُ الجَنّةُ، والغايَةُ النار.

(۴۱) آگاہ ہو جاؤ کہ "آج" آمادگی و تربیت کا اور "کل" مقابلہ کا دن ہے انعام جنت ہو گی اور (پیچھے رہ جانے والوں کی) انتہا جہنم ہو گی۔

٤٢ ـ أخسَرُ الناسِ مَنْ رَضِيَ الدُّنيا عِوضاً عنِ الآخِرَة.

(۴۲) سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ شخص ہے جو آخرت کے بدلے دنیا سے راضی ہو جائے۔

٤٣ ـ أسعَدُ الناسِ بالدُّنيا التارِكُ لها، وأسعَدُهُم بالآخرة العامِلُ لها.

(۴۳) دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت، اسے ترک کر دینے والا ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ کامیاب وہ ہے جو اس کے لئے عمل کرتا (رہا) ہو۔

٤٤ ـ إنّ السُّعداءَ بالدُّنيا غداً هُمُ الهارِبونَ منها اليوم.

(۴۴) کل دنیا کے کامیاب لوگ وہی ہوں گے جو آج اس سے دور بھاگنے والے ہوں گے۔

٤٥ ـ إنّ الدُّنيا دارُ عَناءٍ وفَناءٍ، وغِيَرٍ وعِبَرٍ، ومَحلُّ فِتنةٍ ومِحنَةٍ.

(۴۵) یقیناً دنیا سختی و فنا، تغیر و عبرتوں کا گھر اور آزمائشوں و مشقتوں کی جگہ ہے۔

٤٦ ـ إنْ كُنتم تُحِبُّونَ اللهَ فأخرِجوا من قُلوبِكم حُبَّ الدُّنيا.

(۴۶) اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو اپنے دلوں سے حب دنیا نکال پھینکو۔

٤٧ ـ إنّكَ إن أدبَرْتَ عَنِ الدُّنيا أقبَلَتْ.

(۴۷) اگر تم نے دنیا سے منہ موڑ لیا تو وہ تمہارے پاس آجائے گی

٤٨ ـ إنّكَ إن عَمِلْتَ للدُّنيا خَسِرَتْ صَفْقَتُكَ.

(۴۸) اگر تم نے دنیا کے لئے عمل کیا تو یقیناً بڑے گھاٹے کا سودا کیا۔

٤٩ ـ خيرُ الدُّنيا زَهيدٌ، وشَرُّها عَتيدٌ.

(۴۹) دنیا کی بھلائیاں دور اور برائیاں مہیا و آمادہ ہیں۔

٥٠ ـ رَدْعُ النَّفسِ عن زَخارِفِ الدُّنيا ثَمَرَةُ العَقْلِ.

(۵۰) دنیا کی چمک دمک سے (دوری کے لئے) نفس کو سرزنش کرنا عقل کا ثمرہ ہے۔

٥١ ـ كلّ أرباحِ الدُّنيا خُسْرانٌ.

(۵۱) دنیا کا ہر فائدہ نقصان ہے۔

٥٢ ـ قليلُ الدُّنيا يَذْهَبُ بِكَثيرِ الآخِرَةِ.

(۵۲) دنیا کا تھوڑا حصہ بھی آخرت کے ایک بڑے حصے کو تباہ کر دیتا ہے۔

٥٣ ـ كما أنّ الشَّمسَ واللَّيلَ لا يَجتَمِعانِ، كذلك حُبُّ اللهِ و حُبُّ الدُّنيا لا يَجتمعانِ.

(۵۳) جس طرح سورج اور رات اکٹھا نہیں ہو سکتے اسی طرح اللہ کی محبت اور حب دنیا بھی یکجا نہیں ہو سکتی۔

٥٤ ـ كُلَّما فاتَكَ مِنَ الدُّنيا شيءٌ فهو غَنيمةٌ.

(۵۴) دنیا کی جو چیز بھی تم سے کھو جائے وہ غنیمت ہے۔

٥٥ ـ مَنْ قَعَدَ عَنِ الدُّنيا طَلَبَتْهُ.

(۵۵) جو دنیا کو چھوڑ دے گا دنیا اسے طلب کرے گی۔

٥٦ ـ مَنْ صارَعَ الدُّنيا صَرَعَتْهُ.

(۵۶) جو دنیا سے مقابلہ کرے گا دنیا اسے پچھاڑ دے گی۔

٥٧ ـ لَو عَقَلَ اهلُ الدُّنيا لَخَرِبَتِ الدُّنيا.

(۵۷) اگر اہل دنیا کو عقل آجائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔

٥٨ ـ مَنْ طَلَبَ مِنَ الدُّنيا ما يُرضيهِ كَثُرَ تَجَنّيهِ، وطالَ تَعَبُهُ وتَعَدِّيهِ.

(۵۸) جو دنیا سے من پسند چیزیں طلب کرے گا اس پر الزامات بڑھ جائیں گے اور اس کی مشقتیں اور سرکشیاں طویل ہو جائیں گی۔

٥٩ ـ مَنْ غَلَبَتِ الدُّنيا عليه عَمِيَ عَمّا بينَ يَدَيهِ.

(۵۹) جس پر دنیا غالب آجاتی ہے وہ سامنے کی چیزوں سے بھی اندھا ہو جاتا ہے۔

٦٠ ـ مَنْ خَدَمَ الدُّنيا إستَخدَمَتْهُ، ومَنْ خَدَمَ اللهَ سُبحانَهُ خَدَمَتْهُ.

(۶۰) جو دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا خادم بنا لیتی ہے اور جو اللہ تعالی کی خدمت کرتا ہے دنیا اس کی خادمہ ہو جاتی ہے۔

٦١ ـ مِنْ ذِمامَةِ الدُّنيا عندَ اللهِ أن لا يُنالَ ما عندَهُ إلّا بِتَرْكِها.

(۶۱) اللہ کے نزدیک دنیا کی برائی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ اللہ کے پاس موجود اشیاء کو دنیا چھوڑے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

٦٢ ـ مَثَلُ الدُّنيا كظِلّكَ، إن وَقَفْتَ وَقَفَ، وإن طَلَبْتَهُ بَعُدَ.

(۶۲) دنیا کی مثال تمہارے سائے کی طرح ہے کہ اگر تم رک گئے تو وہ بھی رک جاتا ہے اور اگر تم اسے پکڑنا چاہو تو وہ دور ہو جاتا ہے۔

٦٣ ـ لا تَعْصِمُ الدُّنيا مَن الْتَجأَ إليها.

(۶۳) دنیا اپنے پناہ گزینوں کو نہیں بچاتی۔

٦٤ ـ الدُّنيا سِجنُ المُؤمِنِ و الموتُ تُحفَتُه و الجنَّةُ مأواه.

(۶۴) دنیا مومن کا قید خانہ، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی جائے گاہ ہے۔

٦٥ ـ الدُّنيا جَنَّةُ الكافِرِ و الموتُ مُشَخِّصُهُ و النارُ مَثواه.

(۶۵) دنیا کافر کی جنت ہوتی ہے اور موت اسے اس (جنت) سے جدا کرنے والی اور آگ اس کی منزل ہوتی ہے۔

[٨٢]

الدَّواء = دوا

١ ـ إنّ كلامَ الحكماءِ إذا كان صوابًا كان دَواءً، وإذا كان خطأً كان دَاءً.

٢ ـ رُبّما كانَ الدَواءُ دَاءً.

٣ ـ دَواءُ كلِّ داءٍ كِتمانُه.

٤ ـ شُربُ الدَواء للجَسَدِ كالصَابُونِ لِلثَوبِ، يُنَقِّيه ولكن يُخْلِقُه.

٥ ـ لُحومُ البقرِ داءٌ، وألبانُها دَواءٌ، وأسْمانُها شِفاءٌ.

٦ ـ لا يَتداوىٰ المُسلِمُ حتّىٰ يَغلِبَ مَرضُهُ صِحَّتَه.

٧ ـ لا دَواءَ لِمَشْغُوفٍ بدَائِه.

٨ ـ مَنْ لَمْ يَتَحَمَّلْ مَرارَةَ الدَّواء، دامَ ألمُه.

٩ ـ مَن كثُرتْ أدْوائُه لَم يُعرَف شِفاه.

١٠ ـ رُبَّ دواءٍ جَلَبَ دَاءً.

١١ ـ رُبَّ داءٍ انقلبَ دَواءً.

١٢ ـ لِكُلِّ عِلَّةٍ دَواءٌ.

(۱) یقیناً حکماء کا کلام اگر درست ہو تو دوا کی طرح (مفید) ہوتا ہے لیکن اگر غلط ہو تو بیماری ہوتا ہے۔

(۲) بہت سے دوائیں بھی بیماری ہو جاتی ہیں۔

(۳) ہر مرض کی دوا اس مرض کو (لوگوں سے) چھپانا ہے۔

(۴) دوا پینا جسم کے لئے ایسا ہی ہے جیسے کپڑے کے لئے صابون جو اس کپڑے کو صاف ستھرا تو کر دیتا ہے مگر اس کے ساتھ ہی اسے بوسیدہ بھی کر دیتا ہے۔

(۵) گائے کا گوشت بیماری دودھ دوا اور مکھن و گھی شفا ہوتا ہے۔

(۶) مسلمان کو اس وقت تک دوا استعمال نہیں کرنا چاہیے جب تک اس کا مرض اس کی صحت پر غالب نہ آجائے۔

(۷) اپنی بیماری کے دیوانے کی کوئی دوا نہیں ہے۔

(۸) جو دوا کی کڑواہٹ برداشت نہیں کرے گا وہ ہمیشہ تکلیف میں رہے گا۔

(۹) جس کے امراض بڑھ جاتے ہیں اس کی شفا سمجھ میں نہیں آتی۔

(۱۰) بہت سی دوائیں بیماریوں کی باعث ہوتی ہیں۔

(۱۱) بہت سی بیماریاں دوا ہو جاتی ہیں۔

(۱۲) ہر بیماری کی ایک دوا ہے۔

[۸۳]

الدَّين = قرض

١ ـ [يـا بُـنَيّ] واغـتَنِم مَـنْ اسـتَقرَضَكَ في حالِ غِـناكَ لِـيَجعلَ قَـضاءَهُ لك في يـوم عُسرَتك.

(۱) اے بیٹے تمہاری تونگری کے عالم میں جو قرض مانگے اسے غنیمت جانو تاکہ وہ اس قرض کی ادائیگی کو تمہاری تنگ دستی کے زمانے کے لئے اٹھا رکھے۔

٢ ـ بِئْسَ القِلادَةُ لِلخَيِّرِ العَفيفِ قِلادَةُ الدَّين.

(۲) نیکو کار و پاکدامن کا بدترین قلادہ قرض کا قلادہ ہے۔

٣ ـ مَـن أرادَ البَـقاءَ، ولا بَـقاءَ فَـليُباكِرِ الغَداءَ، وليُـقِلَّ غِشيانَ النِسـاءِ، وليُـخَفِّفِ الرِّداءَ. قيل: يا أميرَالمؤمنين، وما الرِّداءُ؟ قال عليه‌السلام : قِلَّةُ الدَّين.

(۳) جو بقا چاہتا ہے ـــ اور بقا تو ہے ہی نہیں ـــ اسے چاہیے کہ صبح سویرے بیدار ہو، عورتوں سے کم میل ملاپ رکھے اور چادر ہلکی کرے۔ آپ سے پوچھا گیا "اے امیرالمومنین یہ چادر کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "قرض۔"

٤ ـ الذُلُّ مع الدَّين.

(۴) ذلت قرض کے ہمراہ ہے۔

٥ ـ الدَّينُ غُلُّ اللهِ في أرضِه، إذا أرادَ أن يُذِلَّ عَبْداً جَعَلَه في عُنُقِه.

(۵) قرض زمین پر اللہ کی زنجیر ہے جب وہ کسی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی گردن میں ڈال دیتا ہے۔

٦ ـ الدَّينُ رِقٌّ، فلا تَبْذُل رِقَّكَ لِمَن لا يَـعرِفُ حقَّك.

(۶) قرض غلامی ہے پس تم اپنی غلامی کسی ایسے کے ہاتھوں نہ سونپو جو تمہارا حق ناآشنا ہو۔

٧ ـ إيّاكُم والدَّينَ، فإنّه مَذَلّةٌ بِالنَّهارِ، ومُهِمّةٌ بِاللّيلِ، وقَضاءٌ في الدُّنيا، وقَضاءٌ في الآخرة.

(۷) قرض سے بچو کیونکہ یہ دن میں ذلت، رات میں غم و اندوہ ہے اور اس کی ادائیگی دنیا و آخرت دونوں جگہ ہے۔

٨ ـ الدَّينُ رِقٌّ والقَضاءُ عِتقٌ.

(۸) قرض غلامی ہے اور ادائیگی آزادی ہے۔

٩ ـ الدَّينُ أحدُ الرِّقَّين.

(۹) قرض دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے۔

١٠ ـ كَثْرَةُ الدَّيـنِ تُـصَيِّرُ الصـادِقَ كـاذِباً، والمُنجِزَ مُخْلِفاً.

(۱۰) حد درجہ قرض سچے کو جھوٹا اور وعدہ نبھانے والے کو وعدہ خلاف بنا دیتا ہے۔

[٨٤]

الدِين = دین

١ ـ مَنْ عَمِلَ لِدينِهِ، كَفاهُ اللهُ أَمْرَ دُنْياه.

(۱) جو اپنے دین کے لئے کام کرتا ہے اللہ اس کی دنیا کے معاملے میں اس کی کفایت کرتا ہے۔

٢ ـ لا يَتْرُكِ النّاسُ شيئاً مِن أَمرِ دينِهِم لاِستِصلاحِ دُنياهُم إلّا فَتَحَ اللهُ عليهم ما هُوَ أَضَرُّ مِنه.

(۲) لوگ کسی بھی دینی امر کو اپنی دنیا کی بھلائی کے لئے ترک نہیں کرتے جز، یہ کہ اللہ ان کے لئے اس سے زیادہ نقصان دہ شئے کا راستہ کھول دیتا ہے۔

٣ ـ قال ﷺ لابنه محمّد بن الحَنفية: يا بُنَيّ! إنّي أخافُ عليكَ الفَقرَ، فاستَعِذْ بِاللهِ مِنه فإنّ الفقرَ مَنْقَصَةٌ للدِّينِ مَدهَشَةٌ للعَقلِ، داعِيةٌ لِلمَقت.

(۳) اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا "اے بیٹے میں تمہارے لئے فقر سے ڈرتا ہوں لہذا فقر سے اللہ کے حضور طالب پناہ رہو کیونکہ فقر دین کے لئے منقصت، عقل کے لئے حیران کن اور غیظ و غضب کا باعث ہوتا ہے۔"

٤ ـ يا جابِرُ، قِوامُ الدِّينِ و الدُّنيا بأربعةٍ: عالِمٍ مُستَعمِلٍ عِلمَه و جاهلٍ لا يَستَنكِفُ أن يَتَعَلَّمَ و جَوادٍ لا يَبْخَلُ بمَعروفِه وفقيرٍ لا يَبيعُ آخرَتَهُ بدُنياه.

(۴) اے جابر چار چیزوں پر دنیا کا انحصار ہے۔ اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے اپنی آخرت نہ بیچنے والا تہی دست۔

٥ ـ [فَرَضَ اللهُ] الحجَّ تَقرِبةً [تقويةً] للدِّين.

(۵) اللہ نے حج کو دین کی تقویت اور (اپنے سے) تقرب کے لئے واجب کیا ہے۔

٦ ـ أوّلُ الدِّينِ مَعرِفَتُه.

(۶) دین کی ابتدا اللہ کی معرفت ہے۔

٧ ـ إيّاكَ ومُقارَبَةَ مَنْ رَهِبْتَهُ على دينِكَ و عِرْضِك.

(۷) اس شخص کی قربت سے بچو جس سے تمھیں اپنے دین و آبرو کے لئے خطرہ ہو۔

٨ ـ لَيْسَ الدِّينُ بِالرَّأيِ، إنّما هو اتِّباعٌ.

(۸) دین میں ذاتی رائے کا وجود نہیں بلکہ وہ تو پیروی ہے۔

٩ ـ رُبَّ أمرٍ قد طَلَبْتَه ومنه هَلاكُ دينِكَ لو أتَيْتَه.

(۹) بہت سے ایسے امور ہوتے ہیں جنھیں تم چاہتے ہو کہ وہ انجام پذیر ہو جائیں جبکہ ان کے وقوع پذیر ہونے میں تمہارے دین کی تباہی مضمر ہوتی ہے۔

١٠ ـ اِحذَرِ التَلَوُّنَ فِي الدِّين.

(۱۰) دین میں تلون (مزاجی) سے ڈرو۔

١١ ـ مَنْ تهاوَنَ بالدِّينِ ارتَطَم.

(۱۱) جو دین کو ہلکا سمجھتا ہے وہ ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔

١٢ ـ رأسُ الدِّين صِحّة اليَقِين.

(۱۲) دین میں یقین کا درست ہونا سر فہرست ہے۔

١٣ ـ نِعم عَونُ الدِّينِ الصَبْر.

(۱۳) دین کا بہترین معاون صبر ہے۔

١٤ ـ الحَسَدُ آفة الدِّين.

(۱۴) حسد دین کی آفت ہے۔

١٥ ـ لا دِينَ لِمن لا نِيَّةَ له.

(۱۵) اس کا کوئی دین نہیں جس کی کوئی نیت نہ ہو۔

١٦ ـ التَّهاوُنُ آفةُ الدِّين.

(۱۶) (دین کو) سبک سمجھنا دین کے لئے آفت ہے۔

١٧ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ الخَلْقِ أَشقىٰ؟ قال ﷺ: مَنْ باعَ دِينَهُ بدُنيا غَيرِه.

(۱۷) آپ سے پوچھا گیا "کون سب سے زیادہ بد بخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو دوسروں کی دنیا کے لئے اپنا دین بیچ دے۔"

١٨ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ المَصَائِبِ أشَدُّ؟ قال ﷺ: المُصيبَةُ فِي الدِّين.

(۱۸) آپ سے پوچھا گیا کہ کون سی مصیبت سب سے زیادہ سخت ہے تو آپ نے فرمایا "دین میں مصیبت"۔

١٩ ـ مَنْ طَلَبَ الدِّينَ بِالجَدَلِ تَزَندَق.

(۱۹) جو جدل و کٹ حجتی کے ذریعے دین چاہے گا وہ زندیق ہو جائے گا۔

٢٠ ـ لا دِينَ لِمَنْ دانَ بطاعَةِ مَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الخالق.

(۲۰) اس کے پاس کوئی دین نہیں جس نے مخلوق کی اطاعت، اللہ کی معصیت کرنے کے لئے اختیار کی۔

٢١ ـ ما هَدَمَ الدِّينَ مِثْلُ البِدَعِ، ولا أفسَدَ الرِّجالَ مِثْلُ الطَّمَع.

(۲۱) بدعت کے جیسا کسی نے دین کو برباد نہیں کیا اور نہ طمع کی طرح کسی اور شئے نے مردوں کو خراب کیا۔

٢٢ ـ أَخوكَ دِينُك، فاحْتَطْ لِدِينِك بما شِئت.

(۲۲) تمہارا بھائی تمہارا دین ہے لہذا اپنے دین کے لئے جس طرح چاہو احتیاط کر لو۔

٢٣ ـ إنَّ لأهْلِ الدِّينِ علاماتٍ يُعْرَفُون بها: صِدقُ الحديثِ وأداءُ الأمانَةِ والوَفاءُ بالعَهْدِ، و صِلَةُ الأرْحامِ ورَحمَةُ الضُعَفاءِ وبَذْلُ المَعْروفِ و حُسنُ الخُلْقِ واتِّباعُ العِلمِ وما يُقرِّبُ إلى الله زُلفىٰ.

(۲۳) دینداروں کی کچھ علامتیں ہیں جن کے ذریعے وہ پہچانے جاتے ہیں: سچی بات، ادائے امانت، ایفائے عہد، صلہ رحم، کمزوروں پر رحم، نیکی انجام دینا، خوش اخلاقی، علم اور ہر اس چیز کی پیروی جو اللہ کی قربت کا باعث ہوتی ہو۔

٢٤ ـ الدِّينُ أفضَلُ مَطْلُوبٍ.

(۲۴) دین سب سے زیادہ با فضیلت مطلوب ہے۔

٢٥ ـ الدِّينُ شَجَرَةٌ أَصلُها التَّسليمُ والرِّضىٰ.

٢٦ ـ المَغبُونُ مَن فَسَدَ دِينُه.

٢٧ ـ الدِّينُ أَشرَفُ النَّسَبَينِ.

٢٨ ـ الدِّينُ لا يُصلِحُهُ إلّا العَقلُ.

٢٩ ـ اِجعَلِ الدِّينَ كَهفَكَ، والعَدلَ سَيفَكَ، تَنجُ مِن كُلِّ سُوءٍ، وتَظفَرْ على كُلِّ عَدُوٍّ.

٣٠ ـ أَديَنُ النّاسِ مَن لَم تُفسِدِ الشَّهوَةُ دِينَه.

٣١ ـ إنَّ أَفضَلَ الدِّينِ، الحُبُّ في الله، والبُغضُ في الله، والأَخذُ في الله، والعَطاءُ في الله سُبحانَه.

٣٢ ـ إنَّ اللهَ تعالى لا يُعطي الدِّينَ إلّا لخاصَّتِهِ وصَفوَتِهِ مِن خَلقِهِ.

٣٣ ـ اِعلَمْ أنَّ أوَّلَ الدِّينِ التَّسليمُ، وآخِرَهُ الإخلاصُ.

٣٤ ـ إنَّ الله سبحانَه يُعطي الدُّنيا مَن يُحِبُّ ومَن لا يُحِبُّ، ولا يُعطي الدِّينَ إلّا مَن يُحِبُّ.

٣٥ ـ إنْ جَعَلتَ دُنياكَ تَبَعاً لِدِينِكَ أَحرَزتَ دِينَكَ ودُنياكَ، وكُنتَ في الآخِرَةِ مِن الفائزِينَ.

٣٦ ـ ثَمَرةُ الدِّينِ الأَمانَةُ.

٣٧ ـ ثلاثةٌ هُنَّ جِماعُ الدِّينِ: العِفَّةُ والوَرَعُ والحَياءُ.

٣٨ ـ ثلاثةٌ هُنَّ كَمالُ الدِّينِ: الإخلاصُ واليَقينُ والتَّقنُّعُ.

٣٩ ـ حِفظُ الدِّينِ ثَمَرةُ المَعرِفَةِ، ورأسُ الحِكمَةِ.

(۲۵) دین ایسا پودا ہے جس کی جڑ رضا و تسلیم ہے۔

(۲۶) خسارے میں وہ ہے جس کا دین خراب ہو جائے۔

(۲۷) دین دو نسبوں میں سے شریف ترین نسب ہے۔

(۲۸) دین کی اصلاح عقل کے علاوہ کوئی اور شئے نہیں کر سکتی۔

(۲۹) دین کو اپنی پناہ گاہ اور عدل کو اپنی تلوار بناؤ تو تم ہر برائی سے بچے رہوگے اور ہر دشمن پر غالب رہوگے۔

(۳۰) متدین ترین شخص وہ ہے جس کی شہوت اس کے دین کو خراب نہ کر سکے۔

(۳۱) یقیناً دین کا بافضیلت ترین جز، اللہ کے لئے محبت، اللہ ہی کے لئے بغض اور اللہ ہی کے لئے لین دین کرنا ہے۔

(۳۲) اللہ تبارک و تعالی دین کو صرف اپنے خاص بندوں اور اپنی مخلوقات میں سے چنے ہوئے لوگوں ہی کو عطا کرتا ہے۔

(۳۳) جان لو کہ دین کا اول تسلیم اور آخر اخلاص ہے۔

(۳۴) اللہ تعالی دنیا کو جسے دوست رکھتا ہے اسے بھی دیتا ہے اور جسے دوست نہیں رکھتا اسے بھی دیتا ہے مگر دین صرف اسی کو عطا کرتا ہے جسے دوست رکھتا ہے۔

(۳۵) اگر تم نے اپنی دنیا کو اپنے دین کا تابع بنا لیا تو اس طرح تم نے اپنے دین و دنیا دونوں ہی کو محفوظ کر لیا اور آخرت میں تم کامیاب لوگوں میں سے رہوگے۔

(۳۶) دین کا ثمرہ امانت داری ہے۔

(۳۷) تین چیزوں میں دین کا اجتماع ہے: پاکدامنی، تقوی اور حیا

(۳۸) تین چیزیں کمال دین ہیں: اخلاص، یقین اور قناعت کرنا۔

(۳۹) حفظ دین، معرفت کا ثمرہ اور حکمت کا سرمایہ ہے۔

٤٠ ـ حَصِّنُوا الدِّينَ بِالدُّنيا، ولا تُحَصِّنُوا الدُّنيا بالدِّين.

٤١ ـ سَنامُ الدِّينِ الصَّبرُ واليَقينُ ومُجاهَدَةُ الهَوى.

٤٢ ـ سَبَبُ الوَرَعِ قوّةُ الدِّينِ.

٤٣ ـ صَيِّرِ الدِّينَ حِصنَ دولَتِكَ، والشُّكرَ حِرزَ نِعمَتِكَ، فكلُّ دَولَةٍ يَحُوطُها الدِّينُ لا تُغلَبُ، وكُلُّ نِعمَةٍ يَحرِزُها الدِّينُ لا تُسلَب.

٤٤ ـ غايَةُ الدِّينِ الأمرُ بالمعروفِ والنَّهيُ عنِ المُنكرِ وإقامَةُ الحُدود.

٤٥ ـ فاقِدُ الدِّينِ مُتَرَدِّدٌ في الكُفرِ والضَّلال.

٤٦ ـ كلُّ عِزٍّ لا يُؤَيِّدُهُ دِينٌ، مَذَلَّةٌ.

٤٧ ـ كُنْ عاقِلاً في أمْرِ دينِك، جاهلاً في أمرِ دُنياك.

٤٨ ـ مَنْ صَحَّتْ دِيانَتُه قَوِيَت أمانَتُه.

٤٩ ـ مَنْ لا دِينَ له لا مُرُوَّةَ له.

٥٠ ـ مَنْ رُزِقَ الدِّينَ فقد رُزِقَ خَيرَ الدُّنيا والآخِرة.

٥١ ـ مَنْ دَقَّ في الدِّينِ نَظَرُهُ، جَلَّ يومَ القيامةِ خَطَرُه.

٥٢ ـ مَنْ تَهاوَنَ بالدِّينِ هانَ، وَمَنْ غالَبَهُ الحقُّ لانَ.

٥٣ ـ لا دِينَ لِمُرتابٍ، ولا مُرُوَّةَ لِمُغتابٍ.

٥٤ ـ لا يُسلَمُ الدِّينَ مَن تَحَصَّنَ به.

٥٥ ـ يَسيرٌ مِن الدِّينِ خَيرٌ مِن كَثيرِ الدُّنيا.

(۴۰) دین کو دنیا کے ذریعے مضبوط کرو اور دنیا کو دین کے ذریعے پائیدار نہ کرو۔

(۴۱) دین کا بلند ترین مقام صبر، یقین اور خواہشات سے مقابلہ ہے۔

(۴۲) تقوے کا سبب دین کی قوت ہے۔

(۴۳) دین کو اپنی حکومت کا قلعہ اور شکر کو اپنی نعمتوں کا محافظ بنا لو کیونکہ ہر وہ حکومت جس کا دین احاطہ کئے ہو گا مغلوب نہیں ہو گی اور ہر وہ نعمت جسے دین گھیرے ہو گا سلب نہیں ہو گی۔

(۴۴) مقصد دین امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حدود قائم کرنا ہے۔

(۴۵) دین کو کھو دینے والا کفر و گمراہیوں میں سرگرداں رہتا ہے۔

(۴۶) ہر وہ عزت جس کی تائید دین نہ کرے ذلت ہے۔

(۴۷) اپنے دینی امور میں عاقل اور دنیوی امور میں جاہل بن جاؤ۔

(۴۸) جس کی دیانت داری درست ہو گئی اس کی امانت داری بھی قوی ہو جائے گی۔

(۴۹) جس کے پاس دین نہیں اس کے پاس مروت نہیں۔

(۵۰) جسے دین عطا ہو جائے اسے دین و دنیا کی بھلائیاں عطا ہو جاتی ہیں۔

(۵۱) جو دین میں دقت نظر سے کام لیتا ہے وہ قیامت کے دن عظیم المرتبت ہو گا۔

(۵۲) جو دین کو سبک سمجھتا ہے وہ خود ذلیل ہو جاتا ہے اور جس پر حق کا غلبہ ہوتا ہے وہ نرم ہو جاتا ہے۔

(۵۳) شک و شبہ میں مبتلا رہنے والے کے پاس کوئی دین نہیں ہوتا اور غیبت کرنے والے کے پاس مروت نہیں ہوتی۔

(۵۴) وہ دین کسی کے سپرد نہیں کرتا جس نے اسے اپنا قلعہ بنایا ہو

(۵۵) دین کا تھوڑا سا حصہ دنیا کے ایک بڑے حصے سے بہتر ہے۔

[۸۵]

الذِّکْر = ذکر الٰہی

١ـ إنّ الله سبحانَهُ وتعالى جَعَلَ الذِّكرَ جَلاءً لِلقلوبِ.

(۱) خداوند متعال نے ذکر (الٰہی) کو دلوں کی جلا قرار دیا ہے۔

٢ـ مَن تَذكَّرَ بُعدَ السَّفَرِ استَعَدَّ.

(۲) جو (سفر) آخرت کی دوری کو یاد رکھے گا وہ اس کے لئے تیاری بھی کرے گا۔

٣ـ الذِكرُ نورٌ.

(۳) ذکر (خدا) نور ہے۔

٤ـ العافيةُ عَشَرَةُ أجزاءٍ، تِسْعَةٌ منها في الصَّمْتِ إلّا مِن ذِكرِ الله تعالى، وواحدٌ في تركِ مُجالَسَةِ السُّفهاءِ.

(۴) عافیت کے دس جزء ہیں جن میں ذکر الٰہی کے علاوہ نو اجزاء خاموشی میں ہیں اور ایک جزء بیوقوفوں کی صحبت سے پرہیز میں ہے

٥ـ كُلُّ قولٍ ليسَ لله فيه ذِكرٌ فلَغْوٌ.

(۵) ہر وہ بات جو یاد الٰہی سے خالی ہو لغو ہے۔

٦ـ أحسَنُ أفعالِ الجوارحِ ألّا تَزالَ مائلاً فاكَ بذِكرِ اللهِ سبحانَه.

(۶) اعضاء و جوارح کا بہترین عمل یہ ہے کہ تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔

٧ـ الذِكرُ ذِكرانِ: أحدُهما ذِكرُ اللهِ وتَحميدُه، فما أحسَنَهُ وأعظَمَ أجرَه! والثاني ذِكرُ الله عِندَ ما حَرَّمَ اللهُ، وهو أفضَلُ مِن الأوّلِ.

(۷) ذکر دو طرح کے ہیں ان میں ایک تو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حمد ہے اور ذکر کا یہ جزء کتنا عظیم و برتر ہے! اور دوسرا ذکر حرام اشیاء میں مبتلا ہونے کے موقع پر ذکر خدا کرنا یہ پہلے ذکر سے برتر ہے۔

٨ـ أفضَلُ الأعمالِ أن تَموتَ ولسانُكَ رَطْبٌ بذِكرِ اللهِ.

(۸) سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ مرتے دم تک تم ذکر الٰہی میں رطب اللسان رہو۔

٩ـ ذاكِرُ اللهِ في الغافِلينَ كالشجرةِ الخَضراءِ في وَسَطِ الهَشيمِ، وكالدارِ العامِرَةِ بينَ الرُّبوعِ الخَرِبَةِ.

(۹) اللہ کو غافلوں کے درمیان یاد کرنے والا اس سرسبز پودے کی طرح ہے جو خشک گھاس کے درمیان ہو یا اس تعمیر شدہ گھر کی طرح ہے جو خرابات کے درمیان ہو۔

١٠ـ ثلاثةٌ مِن أشَدِّ الأعمالِ: ذِكرُ اللهِ على كلِّ حالٍ، ومُواساةُ الإخوانِ بالمالِ، وإنصافُ الناسِ مِن نَفسِكَ.

(۱۰) تین کام بڑے مشکل ہیں: ہر حالت میں اللہ کو یاد رکھنا، مال کے ذریعے اپنے بھائیوں کی مدد کرنا اور لوگوں کے ساتھ خود سے انصاف کرنا۔

١١ ـ الذِكرُ يُونِسُ اللُّبَّ، ويُنيرُ القَلبَ، ويَسْتَنزِلُ الرَّحْمَة.

(۱۱) ذکر، عقل کی وحشتوں کو دور کرکے قلب کو روشن کر دیتا ہے اور نزول رحمت کا باعث بنتا ہے۔

١٢ ـ الذِكرُ نورُ العَقلِ، وحَياةُ النُفوسِ، وجَلاءُ الصُدورِ.

(۱۲) ذکر (خدا) عقل کی روشنی، نفس کی حیات اور سینوں کے لئے جلا ہے۔

١٣ ـ المؤمِن دائِمُ الذِكرِ، كثيرُ الفِكرِ، عَلى النَّعْماءِ شاكِرٌ، وفي البَلاءِ صابِرٌ.

(۱۳) مومن ہمیشہ ذکر کرنے والا، بہت زیادہ (آخرت کے متعلق) سوچنے والا ہوتا ہے وہ نعمتوں پر شاکر اور بلاؤں پر صابر ہوتا ہے۔

١٤ ـ العاقِلُ مَن عَقَلَ لِسانَهُ إلّا عَن ذِكرِ الله.

(۱۴) عاقل وہ ہے جو ذکر الٰہی کے علاوہ ہر چیز سے اپنی زبان روکے رکھے۔

١٥ ـ الذِكرُ مُجالَسَةُ المَحبوب.

(۱۵) ذکر، محبوب کے ساتھ بیٹھنے کی طرح ہے۔

١٦ ـ الذِكرُ الجَميلُ إحدى الحَياتَين.

(۱۶) ذکر جمیل دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے۔

١٧ ـ الذِكرُ مِفتاحُ الأُنْس.

(۱۷) ذکر الٰہی انس والفت کی کنجی ہے۔

١٨ ـ الذِكرُ يَشرَحُ الصَّدْر.

(۱۸) ذکر الٰہی سینے کو کشادہ کر دیتا ہے۔

١٩ ـ أفيضُوا في ذِكرِ الله، فإنَّهُ أحسَنُ الذِكر.

(۱۹) خدا کے ذکر سے فیض یاب ہوا کرو کہ یہ بہترین ذکر ہے۔

٢٠ ـ إستَديموا الذِكرَ، فإنّه يُنيرُ القَلبَ، وهو أفضَلُ العِبادة.

(۲۰) ذکر الٰہی کو دوام دو کیونکہ یہ دل کو منور کرتا ہے اور یہ سب سے با فضیلت عبادت بھی ہے۔

٢١ ـ إشحَنِ الخَلْوَةَ بالذِكرِ واصحَبِ النِّعَمَ بالشُكر.

(۲۱) خلوت کو ذکر (خدا) سے پر کرو اور نعمتوں کے ساتھ شکر ادا کرو

٢٢ ـ إذا رأيتَ الله سبحانَه يونِسُك بِـذكرِه، فقد أحبَّك.

(۲۲) اگر تم نے دیکھا کہ اللہ تمھیں اپنے ذکر سے مانوس کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمھیں دوست رکھنے لگا ہے۔

٢٣ ـ أفضَلُ العِبادةِ سَهَرُ العُيونِ بِـذكرِ اللهِ سبحانَه.

(۲۳) بہترین عبادت ذکر الٰہی کے لئے جاگتی آنکھوں میں رات کاٹ دینا ہے۔

٢٤ ـ بذكرِ الله تُستَنْزَلُ النِّعمَة.

(۲۴) ذکر الٰہی کے ذریعے نعمتوں کا نزول چاہا جاتا ہے۔

٢٥ ـ ذِكرُ اللهِ دِعامَةُ الإيمانِ وعِصمَةٌ مِنَ الشَيطان.

(۲۵) ذکر خدا ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ (کا راستہ) ہے۔

٢٦ ـ ذِكرُ اللهِ سَجِيَّةُ كلِّ مُحسِنٍ وشِيمةُ كلِّ مُؤمِنٍ.

(۲۶) ذکر الٰہی ہر نیکو کار کی خوبی اور ہر مومن کی روش ہے۔

۲۷ ـ ذِكرُ الله دَواءُ أعلالِ النُفوس.

۲۸ ـ ذِكرُ الله يُنيرُ البَصائِرَ، ويُونِسُ الضَّمائِر.

۲۹ ـ ذِكرُ الله شِيمَةُ المتَّقِين.

۳۰ ـ ذاكِرُ اللهِ سبحانَهُ مُجالِسُه.

۳۱ ـ ذاكِرُ اللهِ مُؤانِسُه.

۳۲ ـ ذاكِرُ اللهِ مِن الفائِزين.

۳۳ ـ عليك بِذكرِ الله، فإنّه نورُ القَلب.

۳٤ ـ في الذِكرِ حياةُ القُلوب.

۳۵ ـ مَن ذَكَرَ اللهَ ذَكَرَه.

۳٦ ـ مَن عَمَّرَ قَلبَهُ بِدوامِ الذِّكرِ حَسُنَت أفعالُهُ في السِّرِّ و الجَهر.

۳۷ ـ لا تَذكُرِ اللهَ سُبحانَه ساهياً، ولا تَنسَه لاهياً، وَ اذكُره ذِكراً كاملاً، يُوافِقُ فيه قلبُكَ لسانَك، ويُطابِقِ إضمارُكَ إعلانَك، ولن تَذكُرَهُ حَقيقَةَ الذِّكرِ حتّى تنسىٰ نفسَك في ذكرِك، وتَفقِدُها في أمرِك.

(۲۷) ذکر الٰہی نفسانی بیماریوں کی دوا ہے۔

(۲۸) ذکر الٰہی آنکھوں کو روشن اور ضمیروں کو مانوس کر دیتا ہے۔

(۲۹) ذکر الٰہی متقیوں کا شیوہ ہے۔

(۳۰) اللہ کو یاد رکھنے والا اس کا ہم نشین ہوتا ہے۔

(۳۱) اللہ کا ذکر کرنے والا اس سے انس رکھنے والا ہوتا ہے۔

(۳۲) اللہ کو یاد کرنے والا کامیاب لوگوں میں سے ہوتا ہے۔

(۳۳) تمہارے لئے ذکر الٰہی لازم ہے کیونکہ یہ دل کا نور ہے۔

(۳۴) ذکر الٰہی میں قلب کی حیات ہے۔

(۳۵) جس نے اللہ کو یاد کیا اللہ اسے یاد رکھے گا۔

(۳۶) جو اپنے دل کو ذکر الٰہی میں مداومت کے ذریعے تعمیر کرے گا اس کے تمام ظاہری و باطنی اعمال اچھے ہو جائیں گے۔

(۳۷) اللہ کو بھولے بھٹکے یاد نہ کرو اور نہ ہی مستی میں اسے ایک دم ہی سے بھلا بیٹھو بلکہ اس کا ذکر یوں مکمل طور پر کرو کہ جس میں تمہارا دل، تمہاری زبان کے اور تمہارا ظاہر، تمہارے باطن کے مطابق ہو اور تم حقیقی طور سے ذکر الٰہی اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک تم ذکر کے وقت خود اپنے آپ کو فراموش نہ کر دو گے اور اپنے امور میں اپنے نفس کو چھوڑ نہ دو گے۔

[٨٦]

الذُّلّة = ذلت وخاکساری

١ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَلَّ في نَفْسِه.
(۱) خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل ہوگیا (یعنی منکسر مزاج ہو اور دوسروں کی نظروں میں باعزت و بزرگ ہو)

٢ ـ الطامِعُ في وِثاقِ الذُّلّ.
(۲) لالچی آدمی ذلت میں گرفتار ہوتا ہے۔

٣ ـ إنّ الله يُذِلُّ كلَّ جَبّارٍ و يُهينُ كلَّ مُختالٍ.
(۳) اللہ ہر جبار کو ذلیل اور ہر متکبر کو بے عزت کرتا ہے۔

٤ ـ مَن استَهانَ بِالأمانَةِ، ورَتَعَ في الخِيانة، ولَم يُنَزِّه نَفْسَهُ و دينَهُ عنها، فقد أحَلَّ بنفسِه الذُّلَّ والخِزْيَ في الدُّنيا، وهو في الآخرةِ أذَلُّ وأخزىٰ.
(۴) جس نے امانت سے لاپرواہی برتی، خیانت کی طرف گامزن ہوا اور اپنے دین و نفس کو اس سے دور نہ رکھا تو بلاشبہ اس نے اپنے آپ کو دنیا میں قعر مذلت میں ڈھکیل دیا اور آخرت میں اس سے زیادہ ذلیل و رسوا ہو گا۔

٥ ـ رَضِيَ بالذُّلِّ مَن كَشَفَ ضُرَّه.
(۵) جو اپنی ہر پریشانی کو کھل کر (ہر ایک سے) بیان کر دیتا ہے وہ اپنی ذلت سے راضی ہوتا ہے۔

٦ ـ مَن تَكَبَّرَ على الناسِ ذَلَّ.
(۶) جو لوگوں کے درمیان تکبر کرتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔

٧ ـ القِلّةُ ذِلّةٌ.
(۷) قلت ذلت ہے۔

٨ ـ قِلّةُ الثِقَةِ بِعِزِّ الله ذِلّةٌ.
(۸) اللہ کی عزوشان پر کم بھروسہ کرنا ذلت ہے۔

٩ ـ الكَذِبُ ذُلٌّ.
(۹) جھوٹ ذلت ہے۔

١٠ ـ مَن تَلَذَّذَ بِمَعْصِيَةِ الله أوْرَثَهُ اللهُ ذُلّاً.
(۱۰) جو اللہ کی نافرمانی میں لذت محسوس کرتا ہے اللہ اسے ذلت سونپ دیتا ہے۔

١١ ـ الناسُ مِن خَوْفِ الذُّلِّ في الذُّلّ.
(۱۱) لوگ ذلت کے خوف سے ذلیل ہوتے ہیں۔

١٢ ـ نِفاقُ المَرْءِ ذِلّةٌ.
(۱۲) انسان کی منافقت ذلت ہے۔

١٣ ـ الذُّلُّ مَعَ الطَّمَع.
(۱۳) ذلت لالچ کے ساتھ ہے۔

١٤ ـ لا تُرَدُّ بأسُ العَدُوِّ القويّ و غضبه بمِثْلِ الخضوعِ والذُّلِّ، كسلامةِ الحشيشِ مِن الريحِ العاصِفِ بانثنائه معها كيفما مالَتْ.

(۱۴) قوی و قدرت مند دشمن کی قوت کا انکساری سے بڑھکر کوئی جواب نہیں جیسے گھاس تیز طوفانی ہواؤں میں طوفان کے ساتھ ساتھ ہر طرف جھکنے کی وجہ سے بچی رہتی ہے۔

١٥ ـ الذُّلُّ مع الدَّيْن.

(۱۵) ذلت قرض کے ہمراہ ہے۔

١٦ ـ مَن طَلَبَ عِزّاً بظُلْمٍ وباطِلٍ أورَثَهُ الله ذُلّاً بإنصافٍ وحَقّ.

(۱۶) جو ظلم و باطل کے ذریعے طالب عزت ہوتا ہے اللہ اسے انصاف و حق کے ذریعے ذلت دے دیتا ہے۔

١٧ ـ إحتمالُ الفقرِ أحسَنُ مِن احتمال الذُّلّ، لأنّ الصَّبْرَ على الفقرِ قناعةٌ والصَّبْرَ على الذُّلِّ ضَراعة.

(۱۷) فقر کا تحمل ذلت کے تحمل سے بہتر ہے کیونکہ فقیری پر صبر کر لینا قناعت ہے اور ذلتوں پر صبر کئے رہنا بے غیرتی و ذلت ہے۔

١٨ ـ أذَلُّ النّاسِ مُعتَذِرٌ إلى اللَّئيمِ.

(۱۸) ذلیل ترین آدمی وہ ہے جو لئیم سے عذر خواہی کرے۔

١٩ ـ قيل له ﷺ: أيُّ ذُلٍّ أذَلُّ؟ قال ﷺ: الحِرصُ على الدُّنيا.

(۱۹) آپ سے پوچھا گیا" کون سی ذلت سب سے زیادہ بری ہے؟" آپ نے فرمایا" دنیا کی لالچ۔"

٢٠ ـ آفَةُ الحِلْمِ الذُّلّ.

(۲۰) حلم کی آفت ذلت ہے۔

٢١ ـ ساعَةُ ذُلٍّ لا تَفي بِعِزِّ الدَّهرِ.

(۲۱) ذلت کی ایک گھڑی کو زمانے بھر کی عزت بھی نہیں لوٹا سکتی

٢٢ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَلَّ في نَفْسِه، وعَزَّ بِطاعَتِه، وغَنِيَ بِقَناعَتِه.

(۲۲) خوشخبری و خوشبختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل رہا، اطاعت خدا کے ذریعے عزت دار بنا اور اپنی قناعت پسندی کے ذریعے مالدار ہوا۔

٢٣ ـ كلُّ عَزيزٍ غَيْرِاللهِ سبحانَه جَلَّ جَلالُه ذَليلٌ.

(۲۳) اللہ جل جلالہ کے علاوہ تمام عزت دار ذلیل ہیں۔

٢٤ ـ مَن استَنْجَدَ ذَليلاً ذَلَّ.

(۲۴) جو ذلیل سے مدد چاہے گا وہ ذلیل ہو گا۔

٢٥ ـ مَن تَذَلَّلَ لأبناءِ الدُّنيا تَعَرّىٰ مِن لِباسِ التَّقوىٰ.

(۲۵) جو دنیوی افراد کے سامنے خاکساری و ذلت کا مظاہرہ کرتا ہے وہ اپنے جسم سے خلعت تقوی اتار پھینکتا ہے۔

[۸۷]

الذَّمّ = مذمت

۱ ـ قال ﷺ و قد سَمِعَ رجلاً يَذُمُّ الدُّنيا: أيها الذَّامُّ للدُّنيا، المُغْتَرُّ بِغُرورِها، المَخْدُوعُ بِأباطيلِها! أتَغْتَرُّ بالدُّنيا ثمّ تَذُمُّها.

(۱) آپ نے ایک شخص کو دنیا کی مذمت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا۔ "اے دنیا کی مذمت کرنے والے اس کی فریبکاریوں سے دھو کا کھانے والے اس کی جھوٹی باتوں سے فریب کھاجانے والے اتو دنیا کی فریب کاریوں میں الجھا ہے اور پھر اس کی مذمت کر رہا ہے ؟۔"

۲ ـ الدُّنيا دارٌ بالبلاءِ مَحفوفَةٌ و بالغَدْرِ مَعروفَةٌ... أحوالٌ مُختَلِفَة، و تاراتٌ مُتَصَرِّفَةٌ، العَيشُ فيها مَذمومٌ و الأمانُ منها معدومٌ.

(۲) دنیا ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں سے پر غداری میں مشہور ہے جس کے حالات ہر دم بدلتے رہتے ہیں اور جس کے دقعات (ہر روز) متغیر ہوتے رہتے ہیں اس میں زندگی قابل مذمت اور اس میں امن معدوم ہے۔

۳ ـ لقد كان في رسول الله ﷺ كافٍ لك في الأُسوة و دليلٌ لك على ذَمِّ الدُّنيا و عَيبِها و كِثْرةِ مَخازيها و مَساويها، إذ قُبِضَتْ عَنه أطرافُها و وُطِّئَتْ لِغيرِهِ أكنافُها و فُطِمَ عَن رَضاعِها و زُوِيَ عن زَخارِفِها.

(۳) بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بہترین سیرت دنیا کے عیوب و مذمت اور حد درجہ ذلت و برائیوں کے لئے بطور دلیل کافی ہے کیونکہ یہ دنیا لوگوں کے ہاتھوں سے لے جاتی ہے اور اس کی زمین دوسروں کے لئے ہموار کر دی جاتی ہے، اس سے تعلق ختم کر دیا جاتا ہے اور اس کی دلکشیوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

٤ ـ ذَمُّ الرَّجُلِ نفسَهُ في العَلانِيَةِ مَدْحٌ لها في السِّرِّ.

(۴) انسان کا علانیہ طور پر خود کی مذمت کرنا در اصل ڈھکے چھپے طور پر اپنی تعریف کرنا ہے۔

٥ ـ ذَمُّ العُقَلاءِ أشَدُّ مِن عُقوبَةِ السُّلطان.

(۵) عقلاء کی مذمت حکمرانوں کی سزاؤں سے بدتر ہے۔

٦ ـ إذا ذَمَمْتَ فاقْتَصِد.

(۶) جب تم مذمت کرو تو میانہ روی اختیار کرو۔

٧ ـ مَن لَم يَدَعْ وهُوَ مَحمودٌ، يَدَعْ وهُوَ مَذْمُومٌ.

(۷) جو اپنے آپ کو قابل تعریف حالت میں نہیں رکھتا وہ قابل مذمت حالات میں گھر جاتا ہے۔

٨ ـ لا تُذَمُّ أبداً عَواقِبُ الإحسان.

(۸) احسان کے نتیجوں کی کبھی مذمت نہیں کی جاتی۔

[۸۸]

الذَّنْب = گناہ

١ ـ أَشَدُّ الذُّنوبِ ما استَهانَ بِهِ صاحِبُه.

(۱) بدترین گناہ وہ ہے جس کا انجام دہندہ اسے ہلکا سمجھے۔

٢ ـ تَرْكُ الذَّنْبِ أَهْوَنُ مِن طَلَبِ المَعونَةِ (التوبة).

(۲) ترک گناہ طلب توبہ سے زیادہ آسان ہے۔

٣ ـ ما أَهَمَّني ذَنْبٌ أُمهِلْتُ بعدَهُ حتّى أُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، وأسألَ اللهَ العافِيَة.

(۳) مجھے ایسے گناہ کی پروا نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور اللہ سے عافیت مانگ لوں۔

٤ ـ الحِرْصُ والكِبْرُ والحَسَدُ دَواعٍ إلى التَّقَحُّمِ في الذُّنوب.

(۴) حرص و حسد اور تکبر گناہوں میں ڈوب جانے کے باعث ہوتے ہیں۔

٥ ـ لا خيرَ في الدُّنيا إلّا لِرَجُلَيْنِ: رَجُلٌ أَذْنَبَ ذُنوباً فهو يَتَدارَكُها بالتَّوبَة، ورَجُلٌ يُسارِعُ في الخَيْرات.

(۵) دنیا میں صرف دو طرح کے لوگوں کی بھلائی ہے: ایک وہ جس نے گناہ تو کیا مگر توبہ کے ذریعے اس کا تدارک بھی کر لیا اور دوسرا وہ جس نے نیک کاموں میں جلدی کی۔

٦ ـ إيّاكَ أن تَعْتَذِرَ مِن ذَنْبٍ تَجِدُ إلى تَرْكِهِ سَبيلاً، فإنَّ أحسَنَ حالِكَ في الاعتِذارِ أن تَبلُغَ مَنزِلَةَ السَّلامَةِ مِن الذُّنوب.

(۶) تم ایسے گناہ کی عذر خواہی سے بچو جسے ترک کرنے کا تمہارے پاس کوئی راستہ موجود ہو کیونکہ عذر خواہی کی سب سے اچھی حالت یہ ہے کہ تم اس کے بعد گناہوں سے سلامتی کی منزل پر پہنچ جاؤ۔

٧ ـ مِن كَفّاراتِ الذُّنوبِ العِظامِ إغاثَةُ المَلْهوفِ، والتَّنفيسُ عَنِ المَكروب.

(۷) بڑے بڑے گناہوں کے کفاروں میں ستم زدہ کی فریاد رسی اور پریشان حال لوگوں کو آرام پہنچانا ہے۔

٨ ـ لا تُكثِرِ العَتْبَ في غَيرِ ذَنْب.

(۸) گناہ کے علاوہ دوسری چیزوں میں زیادہ سرزنش نہ کرو۔

٩ ـ كَمْ مِن عاكِفٍ على ذَنْبِه، تابَ في آخِرِ عُمُرِه.

(۹) کتنے ایسے ہیں جو برابر گناہ کرتے رہتے ہیں مگر آخر عمر میں انھیں توفیق توبہ حاصل ہو جاتی ہے۔

١٠ ـ لا تَيْأَسْ مِنَ الذَّنْبِ وبابُ التَّوبَةِ مَفْتوحٌ.

(۱۰) گناہ سے مایوس نہ ہو جبکہ باب توبہ کھلا ہوا ہے۔

١١ ـ لا تَرْجُوَنَّ إلّا رَبَّكَ، ولا تَخافَنَّ إلّا ذَنْبَك.

(۱۱) اپنے پروردگار کے علاوہ کسی اور سے پر امید نہ ہو اور اپنے گناہوں کے علاوہ کسی اور سے خوف زدہ نہ رہو۔

١٢ ـ كَفىٰ بِالظَّفَرِ شَفيعاً لِمُذنِبٍ.

(۱۲) گنہ گار کی کامیابی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ اس کے لئے کوئی شفیع موجود ہے۔

١٣ ـ إعادَةُ الاعتِذارِ تَذكيرُ الذَّنب.

(۱۳) معذرت کی تکرار گناہوں کی یاددہانی ہے۔

١٤ ـ أربَعٌ يُميتنَ القَلبَ: الذَّنبُ على الذَّنبِ، و مُلاحَاةُ الأحمَقِ، وكَثرةُ مُناقَنَةِ النِساء، والجُلوس مع المَوْتى. قِيلَ: ومَنِ المَوتى، يا أميرَ المؤمنين؟ قال ﷺ: كلُّ عبدٍ مُتْرَفٍ.

(۱۴) چار چیزیں دل کو مردہ کر دیتی ہیں، گناہ پر گناہ کئے جانا، احمق سے بحث اور کٹ حجتی کرنا، عورتوں سے زیادہ میل جول رکھنا اور مردوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا آپ سے پوچھا گیا "یہ مردے کون ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "نعمتوں میں مست رہنے والا ہر بندہ۔"

١٥ ـ إيّاكم ومُحقَّراتِ الذُّنوب، فإنّ الصَّغيرَ مِنها يَدعُو إلى الكبير.

(۱۵) چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کیونکہ یہ چھوٹے گناہ ہی بڑے گناہوں کی طرف بلاتے ہیں۔

١٦ ـ هِمّةُ العاقِلِ تَرْكُ الذّنوب، وإصلاحُ العُيوب.

(۱۶) عاقل کی ساری کوشش ترک گناہ اور عیبوں کی اصلاح کرنے میں صرف ہوتی ہے۔

١٧ ـ جَهْلُ المَرْءِ بِعُيُوبِه مِن أعظَمِ ذُنوبِه.

(۱۷) انسان کا اپنے عیوب سے لاعلم ہونا سب سے بڑا گناہ ہے۔

١٨ ـ أيها المُستكثِرُ مِنَ الذّنوبِ، إنّ أباكَ أُخرِجَ مِنَ الجَنّةِ بِذَنْبٍ واحِدٍ.

(۱۸) اے گناہ پر گناہ کئے جانے والے! تیرا باپ (جناب آدم) صرف ایک گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیا گیا تھا۔

١٩ ـ ما أصابَ أحدٌ ذَنْباً لَيلاً إلّا أصبَحَ وعَلَيهِ مَذَلّتُه.

(۱۹) کوئی بھی شخص رات میں گناہ نہیں کرتا جز یہ کہ صبح ہوتے ہی وہ رسوائی کا سامنا کرتا ہے۔

٢٠ ـ دَعِ الذّنوبَ قَبلَ أن تَدَعَك.

(۲۰) گناہوں کو چھوڑ دو قبل اس کے وہ تمہیں چھوڑ دیں۔

٢١ ـ شَفيعُ المُذنِبِ إقْرارُه، وتَوْبَتُهُ اعتِذارُه.

(۲۱) گنہ گار کا شفیع اس کا اقرار اور اس کی توبہ اس کی عذر خواہی ہوتی ہے۔

٢٢ ـ لا ذَنْبَ مع اعتِرافٍ.

(۲۲) اعتراف کے ساتھ کوئی گناہ نہیں ہے۔

٢٣ ـ قِلّةُ الكَلامِ تَستُرُ العُيوب، وتُقَلِّلُ الذُّنوب.

(۲۳) قلت کلام عیوب کو چھپا دیتی ہے اور گناہوں کو کم دیتی ہے۔

٢٤ ـ ما جَفَّتِ الدُموعُ إلّا لِقَسْوَةِ القُلوبِ، وما قَسَتِ القُلوبُ إلّا لكَثْرَةِ الذُنوب.

(۲۴) آنسو صرف قساوت قلب کی وجہ سے خشک ہوتے ہیں اور قسی القلبی صرف گناہوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔

٢٥ ـ الذُّنوبُ ثَلاثَةٌ: ذَنْبٌ مغْفورٌ، وذَنْبٌ غيرُ مغْفورٍ، وذَنْبٌ نَرجو لِصاحِبِه ونَخافُ عليه. فأمّا الذَّنْبُ المَغفورُ، فعَبدٌ عاقَبَهُ اللهُ تعالى عَلىٰ ذَنْبِهِ في الدنيا. والله أَجَلُّ و أكرَمُ مِن أن يُعاقِبَ عَبْدَهُ مرَّتَين. وأمّا الذَّنْبُ الذي لا يُغفَر، فَظَلْمُ العِباد بَعضُهُم لبَعضٍ و أمّا الذَّنْبُ الثالِث، فَذَنْبٌ سَتَرَهُ اللهُ عَلى خَلْقِه، ورزَقَهُ التَوْبَةَ منه، فأصْبَحَ خائِفاً مِن ذَنْبِه، راجِياً لرَبِّه، فنحنُ له كَما هُوَ لِنَفْسه، نَرجو له الرَّحْمَةَ، ونَخافُ عليه العِقاب.

(۲۵) گناہ تین طرح کے ہیں: بخش دیا جانے والا گناہ، نہ بخشا جانے والا گناہ اور ایک وہ گناہ جس کے لئے بخش دیئے جانے کی امید اور عذاب پانے کا خوف لاحق ہو۔ بخش دیئے جانے والے گناہ وہ ہیں جن کے لئے اللہ نے اپنے بندوں کو دنیا میں سزا دے دی ہو اور اللہ اس بات سے بہت بڑا ہے کہ ایک ہی گناہ کے لئے دو دفعہ سزا دے اور وہ گناہ جو ناقابل بخشش ہوتے ہیں وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے اور تیسرا گناہ وہ ہے جسے اللہ نے مخلوقات سے پوشیدہ رکھ کر اس گنہ گار کو توفیق توبہ عطا کر دی ہو اس گنہ گار کے شب روز امید و خوف کے عالم میں گذرتے ہیں اور ہم بھی اس گنہ گار کے لئے اسی طرح ہیں ہم بھی اس کی مغفرت کے امیدوار اور عقاب سے خائف ہیں۔

٢٦ ـ مَوْتُ الإنسانِ بالذُّنوبِ أكثَرُ مِن مَوْتِه بِالأجَل.

(۲۶) لوگوں کی گناہوں کے ذریعے موت، قضا و قدر کے باعث ہونے والی اموات سے زیادہ ہوتی ہے۔

٢٧ ـ المُقِرُّ بالذُّنوب تائِبٌ.

(۲۷) گناہ کا اقرار کرنے والا تائب ہوتا ہے۔

٢٨ ـ الذُّنـوبُ الدّاءُ والدَّواءُ الاستِغْفارُ، والشِّفاءُ أن لا تَعود.

(۲۸) گناہ ایک ایسا مرض ہے جس کی دوا استغفار ہے اور اور اس گناہ کو نہ دہرانا اس کی شفا ہے۔

٢٩ ـ رَحِمَ اللهُ عبداً راقَبَ ذَنْبَهُ، وخافَ ربَّه.

(۲۹) اللہ اس بندے پر رحم کرے جو اپنے گناہوں سے ہوشیار اور اپنے رب سے خائف رہتا ہے۔

٣٠ ـ احذَروا الذُّنوبَ المُورِطَةَ، والعُيوبَ المُسخِطَة.

(۳۰) (تباہی کے) گرداب میں پھنسانے والے اور (اللہ کو) غضبناک کرنے والے گناہوں سے پرہیز کرو۔

۳۱ ـ عَجِبتُ لمن يَحتمي مِن الطَّعامِ لأذِيَّتِه، كيف لا يَحتمي مِن الذَّنْبِ لألِيمِ عُقوبَتِه؟!

(۳۱) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اذیت کی وجہ سے کھانے سے پرہیز کرتا ہے مگر گناہوں سے عذاب کی اذیت کی وجہ سے پرہیز نہیں کرتا؟!

۳۲ ـ أعظَمُ الذُّنوبِ عندَ اللهِ ذَنْبٌ أصَرَّ عليه عامِلُه.

(۳۲) اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس پر اس کا انجام دہندہ اصرار کرتا ہے۔

۳۳ ـ عجبتُ لِمَن عَلِمَ شِدَّةَ انتِقامِ اللهِ و هو مُقيمٌ على الإصْرار.

(۳۳) مجھے اس پر تعجب ہے جو اللہ کی شدید سزاؤں کو جانتے ہوئے بھی گناہوں کو بار بار دہراتا ہے۔

۳٤ ـ مَن أصَرَّ على ذَنْبِه اِجتَرَأ على سَخَطِ ربِّه.

(۳۴) جو اپنا گناہ دہراتا ہے وہ اپنے پروردگار کے غضب پر جرات مند ہوتا ہے۔

۳۵ ـ أعظَمُ الذُّنوبِ عِندَ اللهِ سبحانَه ذَنْبٌ صَغُرَ عِندَ صاحِبِه.

(۳۵) اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہوتا ہے جسے اس کا انجام دینے والا چھوٹا سمجھے۔

۳٦ ـ أشدُّ الذُّنوبِ عِندَ الله سبحانَه ذَنْبٌ استَهانَ بِه راكِبُه.

(۳۶) اللہ کے نزدیک شدید ترین گناہ وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے والا اس کو سبک سمجھے۔

۳۷ ـ تَهوينُ الذَّنْبِ أعظمُ مِن رُكوبِه.

(۳۷) گناہ کو ہلکا سمجھنا اس کے ارتکاب سے زیادہ بڑا ہے۔

[۸۹]

الرأي = رائے

١ ـ من استَقْبَلَ وُجوهَ الآراءِ عَرَفَ مَواقِعَ الخَطأ.

(۱) جو (دوسروں) کے آراء کا سامنا کرتا ہے وہ غلطیوں کے موارد کو پہچان لیتا ہے۔

٢ ـ صَوابُ الرأي بالدُّوَلِ، يُقبِلُ بإقبالِها، ويَذْهَبُ بِذَهابِها.

(۲) رائے کی درستگی حکومت کے ساتھ ساتھ ہے جو اس کے آنے سے آجاتی ہے اور اس کے چلے جانے سے چلی جاتی ہے۔

٣ ـ مَن استَبَدَّ برأيه هلَكَ، ومَن شاوَرَ الرِّجالَ شارَكَها في عُقُولِها.

(۳) جس نے صرف اپنی رائے پر بھروسہ کیا وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے لوگوں سے مشورہ کیا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو گیا ہے۔

٤ ـ الخِلافُ يَهدِمُ الرَّأي.

(۴) اختلاف رائے کو برباد کر دیتا ہے۔

٥ ـ رَأيُ الشيخ أحَبُّ إليَّ من جَلَدِ الغُلام و رُوِيَ «مِن مَشهَدِ الغلام».

(۵) بزرگ کی رائے مجھے جوان کی لڑائی سے صبر کر لینے سے زیادہ پسند ہے (اور بعض روایتوں میں آیا ہے کہ) مجھے جوان کی شہادت (یا مشاہدہ) سے زیادہ پسند ہے۔

٦ ـ اللَّجاجَةُ تَسُلُّ الرأي.

(۶) سخت دشمنیاں رائے کو ختم کر دیتی ہیں۔

٧ ـ الظَّفَرُ بالحَزْمِ، والحَزْمُ بإجالَةِ الرَّأي، والرَّأيُ بتَحصِينِ الأَسرار.

(۷) کامیابی دور اندیشی سے ہے اور دور اندیشی رائے کی عظمت و جلالت سے ہے اور رائے رازوں کو چھپانے سے ہوتی ہے۔

٨ ـ مَن أعجَبَ برأيه ضَلَّ، ومَن استَغنى بِعِلمِه زَلَّ.

(۸) جسے اپنی ہی رائے پسند ہوگی وہ گمراہ ہو جائے گا اور جو اپنے ہی علم کو کافی سمجھے گا وہ ٹھوکر کھا جائے گا۔

٩ ـ ليس الدِّينُ بالرأي، إنّما هو اتّباعٌ.

(۹) دین رائے سے نہیں ہے بلکہ وہ تو صرف اتباع ہے۔

١٠ ـ لا رأيَ لِمَن انفَرَدَ برَأيِه.

(۱۰) اس کی کوئی رائے نہیں جو اپنی الگ رائے رکھتا ہو۔

١١ ـ كَثْرَةُ الآراءِ مَفسَدَةٌ، كالقِدْرِ لا تَطيبُ إذا كَثُرَ طَبّاخُوها.

(۱۱) کثرت آراء فساد ہے اسی طرح جیسے وہ دیگ کبھی اچھا نہیں اتر سکتا جس کے پکانے والے زیادہ ہوں گے۔

١٢ ـ مَن اسْتَرْشَدَ غيرَ العَقْلِ أخْطأ مِـنْهاجَ الرَّأيِ.

(۱۲) جو عقل کو چھوڑ کر ہدایت طلب کرتا ہے وہ نہج آراء میں غلطی کر بیٹھتا ہے۔

١٣ ـ الرَّأيُ يُرِيكَ غايَةَ الأمْرِ مَبْدَأَه.

(۱۳) رائے کام کی ابتداء ہی میں تمھیں اس کی انتہا دکھا دیتی ہے۔

١٤ ـ أوّلُ رَأيِ العاقِلِ آخِرُ رأيِ الجاهِلِ.

(۱۴) عاقل کی پہلی رائے جاہل کی سب سے آخری رائے ہوتی ہے۔

١٥ ـ مَن أعجَبَتْهُ آراؤه غَلَبَتْهُ أعداؤُه.

(۱۵) جسے اپنی آراء بہت بھاتی ہیں اس پر اس کے دشمن غالب آ جاتے ہیں۔

١٦ ـ الرَّأي مَعَ الأَناة.

(۱۶) رائے صبر و تامل کے ساتھ ہے۔

١٧ ـ بِئسَ الظَّهيرُ الرأيُ الفَطيرُ.

(۱۷) بدترین پشتبان بلا سوچے سمجھے دینے والے کی رائے ہے۔

١٨ ـ اضرِبوا بعضَ الرأيِ ببَعْضٍ يَتَوَلَّدْ مِنه الصَّواب.

(۱۸) بعض آراء کو بعض سے ٹکراؤ تو ان کے درمیان سے درست رائے نکل آئے گی۔

١٩ ـ التدبيرُ بِالرَّأيِ، الرأيِ بِالفِكرِ.

(۱۹) تدبیر، رائے کے ذریعے اور رائے فکر کے ذریعے ہوتی ہے۔

٢٠ ـ امخَضُوا الرأيَ مَخْضَ السِّقاء يُنْتِجْ سَديدَ الآراء.

(۲۰) دوسروں کی آراء کو ایسے نکالو جیسے سینچائی کے لئے پانی نکالتے ہو نتیجتاً بہترین و محکم آراء پیدا ہوں گی۔

٢١ ـ رأيُ الرَّجُلِ مِيزانُ عَقْلِه.

(۲۱) آدمی کی رائے اس کی عقل کی میزان ہوتی ہے۔

٢٢ ـ بإصالَةِ الرَّأيِ يَقومُ الحَزْم.

(۲۲) رائے کی مضبوطی کی وجہ سے دور اندیشی پائیدار ہوتی ہے۔

٢٣ ـ شَرُّ الآراءِ ما خالَفَ الشَّريعة.

(۲۳) بدترین رائے وہ ہے جو خلاف شرع ہو۔

٢٤ ـ زَلَّةُ الرَّأيِ تأتِي عـلى المُـلك، وتـؤذِنُ بالهُلْك.

(۲۴) رائے میں لغزش حکومت پر اثر انداز ہوتی ہے اور ہلاکت کا اعلان ہوتی ہے۔

٢٥ ـ صَوابُ الرَّأيِ يؤمِنُ الزَّلَل.

(۲۵) صواب رائے لغزشوں سے بچائے رکھتی ہے۔

٢٦ ـ مَن أعمَلَ الرَّأيَ غَنِم.

(۲۶) جو رائے کو بروئے کار لاتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔

٢٧ ـ مَن أضاعَ الرَّأيَ ارْتَبَك.

(۲۷) جو رائے کو ضائع کرتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

٢٨ ـ مَن ضَعُفَتْ آراؤه قَوِيَتْ أعدائُه.

(۲۸) جس کی آراء کمزور ہوں گی اس کے دشمن زیادہ ہوں گے۔

٢٩ ـ قد يَزِلُّ الرَّأيُ الفَذُّ.

(۲۹) کبھی کبھی بہترین و منفرد آراء بھی لغزشوں والی ہوتی ہیں۔

۳۰ ۔ قد تَعْزُبُ الآراء۔

(۳۰) کبھی کبھی آراء (صحیح راستے سے) دور ہو جاتی ہیں۔

۳۱ ۔ ما أُعجِبَ برأیه إلّا جاهِلٌ۔

(۳۱) اپنی رائے سے صرف جاہل ہی خوش ہو سکتا ہے۔

۳۲ ۔ لا تَسْتَعْمِلوا الرَّأْيَ فیما لا یُدرِکُهُ البَصَر، ولا یَتَغَلْغَلُ إلیه الفِکَر۔

(۳۲) اپنی رائے ان اشیاء میں استعمال نہ کرو جو نظروں سے دور اور قوت تفکیر کی پہنچ سے پرے ہوں۔

[۹۰]

الرياسة = ریاست

١ ـ آلَةُ الرِّياسَةِ سَعَةُ الصَّدرِ.

(۱) ریاست کا وسیلہ سینے کی کشادگی ہے۔

٢ ـ إنّما يَستَحِقُّ السِّيادَةَ مَن لا يُصانِعُ، ولا يُخادِعُ، ولا تَغُرُّهُ المَطامِعُ.

(۲) سرداری کا صرف اسے ہی حق حاصل ہے جو تصنع اور دھوکا دھڑی سے کام نہ لیتا ہو اور نہ ہی اسے لالچیں فریب دے سکتی ہوں۔

٣ ـ مَن حَلُمَ سادَ، ومَن سادَ استَفادَ.

(۳) جو حلم اختیار کرتا ہے وہ سردار ہو جاتا ہے اور جو سردار ہو جاتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔

٤ ـ مَن طَلَبَ الرِّياسَةَ صَبَرَ عَلَى السِّياسَةِ.

(۴) جو ریاست کا طالب ہو گا وہ سیاست پر صبر کرے گا۔

٥ ـ مَنْ ساسَ رَعِيَّةً حَرُمَ عليه السُّكرُ عَقْلاً، لأنّه قَبيحٌ أن يَحتاجَ الحارِسُ إلى مَن يَحرُسُه.

(۵) جو کسی قوم کا رئیس ہو گا اس پر عقل کی مستی حرام ہو گی کیونکہ یہ بڑی بری بات ہے کہ نگہبان خود ایک محافظ کا محتاج رہے۔

٦ ـ أضَرُّ الأشياءِ عليك أن تُعلِمَ رئيسَك أنّك أعرَفُ بِالرِياسَةِ مِنه.

(۶) تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ چیز یہ ہے کہ تم اپنے مالک کو یہ باور کراؤ کہ تم اس سے زیادہ سرداری کا علم رکھتے ہو۔

٧ ـ مَن ساسَ نَفسَهُ بِالصبرِ على جَهلِ الناسِ صَلُحَ أن يكونَ سائِساً.

(۷) جو لوگوں کی جہالت کے مقابل اپنے آپ کو صبر کی عادت ڈال لیتا ہے اس کے اندر سیاسی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

٨ ـ حُبُّ الرِياسَةِ شاغِلٌ عَن حُبِّ اللهِ سُبحانَه.

(۸) حب ریاست اللہ کی محبت سے دور کر دیتی ہے۔

٩ ـ لا تَقْبَلِ الرِّياسَةَ على أهْلِ مَدينَتِك، فإنّهم لا يستَقيمُونَ لك إلّا بما تَخرُجُ بِهِ مِن شَرْطِ الرَّئيسِ الفاضِلِ.

(۹) اپنے شہر والوں کی سرداری کبھی نہ قبول کرنا کیونکہ وہ تمہارے لئے اس وقت تک سیدھے نہیں ہوں گے جب تک تم وہ اعمال انجام نہیں دو گے جن کے سبب تم فاضل سرداروں کے زمرے سے خارج ہو جاؤ۔

١٠ ـ السُّلطانُ حَياةُ الرَّعيةِ، وصَلاحُ البَرِيَّةِ.

(۱۰) سلطان، عوام کی زندگی اور معاشرہ کی صلاح ہے۔

١١ ـ آفَةُ العُلَماءِ حُبُّ الرِّياسَةِ.

(۱۱) علماء کی آفت حب ریاست ہے۔

١٢ ـ مَنْ بَذَلَ مَعروفَهُ استحَقَّ الرِّياسَةَ.

(۱۲) جو اپنی نیکیاں لٹاتا ہے وہ ریاست کے لائق ہوتا ہے۔

١٣ ـ مَنْ قَصَّرَ عَنِ السِّياسةِ صَغُرَ عن الرِّياسة.

(۱۳) جو سیاسی امور میں کوتاہی کرتا ہے وہ ریاست کے سامنے کوتاہ ہو جاتا ہے۔

١٤ ـ ما سادَ مَنِ احتاجَ إخوانُهُ إلى غَيْرِه.

(۱۴) وہ ہرگز سردار نہیں ہوتا جس کے بھائی کسی اور کے محتاج رہیں۔

١٥ ـ السيّدُ مَن تحمَّلَ أثقالَ إخوانِه، وأحسَنَ مُجاوَرَةَ جِيرانِه.

(۱۵) سردار وہ ہے جو اپنے بھائیوں کا بوجھ خود اٹھائے اور پڑوسیوں کے ساتھ نیکیاں انجام دے۔

١٦ ـ آفَةُ الزُّعَماءِ ضَعْفُ السِّياسَة.

(۱۶) (حکومت کے) نگرانوں کی آفت سیاسی کمزوری ہے۔

١٧ ـ حُسْنُ السِّياسَةِ يَسْتَدِيمُ الرِّياسة.

(۱۷) حسن سیاست ریاست کو دوام بخشتی ہے۔

١٨ ـ فَضيلةُ الرِّياسةِ حُسْنُ السياسَة.

(۱۸) فضیلت ریاست، حسن سیاست ہے۔

١٩ ـ مَن حَسُنَتْ سياسَتُهُ دامت رِياسَتُه.

(۱۹) جس کی سیاست اچھی ہو گی اس کی ریاست باقی رہے گی۔

[۹۱]

الرَّجاء = امیدواری

١ ـ قَليلٌ تَدومُ عَليهِ أرْجىٰ مِن كثيرٍ مَمْلولٍ مِنه.

(۱) وہ تھوڑا کام جس پر تم مداومت کر سکو اس زیادہ کام سے بڑھ کر امید افزا ہے جو کوفت کا باعث ہو۔

٢ ـ لا ترجُوَنّ إلّا ربَّك.

(۲) اپنے پروردگار کے علاوہ کسی اور سے امید نہ لگانا۔

٣ ـ أنا للمَريضِ الذي يَشْتَهي أرْجىٰ مِنّي للصَّحيح الذي لا يَشْتَهي.

(۳) میں اس مریض کے لئے زیادہ امیدوار ہوں جو اشتہار کھتا ہے اس صحت مند آدمی کے مقابل جو اشتہا نہیں رکھتا۔

٤ ـ رُبَّ رَجاءٍ يؤولُ إلى الحِرْمانِ، ورُبَّ أرْباحٍ تؤولُ إلى الخُسرانِ.

(۴) بہت سی امیدیں حرمان میں بدل جاتی ہیں اور بہت سے فائدے، گھاٹے میں۔

٥ ـ العَجَبُ مِمَّن خافَ العقاب فلم يكُفَّ، ورَجا الثوابَ فلم يَعْمَل.

(۵) تعجب ہے اس پر جو عقاب سے ڈرتا ہے مگر گناہوں سے باز نہیں آتا اور ثواب کے لئے پر امید رہتا ہے مگر عمل نہیں کرتا۔

٦ ـ مَن لجأَ إلى الرَّجاء سقَطَتْ كرامتُه.

(۶) جو امیدوں کے دامن میں پناہ گزیں ہو گا وہ اپنی عزت کھو دے گا۔

٧ ـ أُرجُ اللهَ حتّى كأنّك لم تَعْصِه.

(۷) اللہ اسے اس طرح امید لگاؤ جیسے تم نے اس کی نافرمانی ہی نہ کی ہو۔

٨ ـ قال ﷺ لرَجُل: كيف أنتَ؟ قال: أرجُو اللهَ وأخافُه. فقال ﷺ: مَن رَجا شيئاً طَلَبه، ومَن خافَ شيئاً تَوَقّاه.

(۸) آپ نے ایک آدمی سے کہا "تم کیسے ہو"؟ تو اس نے جواب دیا "اللہ سے امید بھی لگائے ہوں اور ڈرتا بھی ہوں" تو آپ نے فرمایا۔ "جو کسی چیز کی امید لگاتا ہے وہ اس کی طلب میں کوشش کرتا ہے اور جو کسی چیز سے ڈرتا ہے تو وہ اس سے بچتا بھی ہے۔"

٩ ـ لا يَنْبَغي للعاقِلِ أن يُظهِرَ سُروراً بِرَجاءٍ، لأنَّ الرَّجاءَ غُرورٌ.

(۹) عاقل کے شایان شان نہیں کہ وہ امیدوں کے سہارے اپنی خوشی کا اظہار کرے کیونکہ امید ایک فریب ہے۔

١٠ ـ أعظمُ البَلاءِ انقِطاعُ الرَّجاء.

(۱۰) عظیم ترین بلا امیدوں کا ٹوٹ جانا ہے۔

۱۱ ـ إنّكم إن رَجَوتُمُ اللهَ بلَغتُمْ آمالَكم، وإن رجَوتُم غيرَ اللهِ خابَتْ أمانيُّكُم وَ آمالُكم.

(۱۱) یقیناً اگر تم نے اللہ سے امیدیں لگائیں تو (یقیناً) اپنی آرزوؤں تک پہنچ جاؤ گے اور اگر تم نے غیر اللہ سے اپنی امیدیں وابستہ کر لیں تو تمہاری تمام آرزوئیں اور تمنائیں خاک میں مل جائیں گی۔

۱۲ ـ كُنْ لِما لا تَرْجو أقْرَبُ مِنكَ لما تَرْجُو.

(۱۲) جن چیزوں کی تمھیں امید نہ ہو ان سے ان چیزوں کے مقابل زیادہ قریب رہو جن چیزوں کی تمھیں امید ہو۔

۱۳ ـ مَن رَجاكَ فَلا تُخَيِّبْ أمَلَه.

(۱۳) جس نے تم سے امید لگائی اس کی امید نہ توڑو۔

[۹۲]

الرّزق = رزق

١ ـ اسْتَنْزِلوا الرِّزقَ بِالصَّدَقَة.

(۱) صدقہ کے ذریعے نزول رزق طلب کرو۔

٢ ـ [الى عبدالله بن العباس] فـإنّك لستَ بِسابقٍ أجَلَك، ولا مَرزوقٍ ما ليسَ لك.

(۲) (عبداللہ ابن عباس کو لکھا) تم اپنی اجل پر سبقت نہیں لے جا سکتے اور نہ ہی تمھیں وہ چیزیں حاصل ہو سکتی ہیں جو تمہارے لئے نہیں ہیں۔

٣ ـ يا ابن آدم، الرِّزقُ رِزْقان: رِزْقٌ تَـطْلُبُه، ورِزْقٌ يَطلُبُك، فإن لم تَأتِه أتاك. فلا تَحمِل هَمَّ سَنَتِك على هَمِّ يومِك، كَفاك كلُّ يومٍ على ما فيه، فإنْ تكُنِ السَّنَةُ مِن عُمرِك فإنّ اللهَ تعالى سَيُؤتيك في كلِّ غَدٍ جَديدٍ ما قَسَمَ لك، وإن لم تكنِ السَنَةُ مِن عُمُرِك فما تَصنَعُ بِالهَمِّ فيما لَيس لَك، ولَن يَسبِقَكَ إلى رِزْقِكَ طـالِبٌ، ولَـن يَغْلِبَكَ عَليه غالِبٌ، ولَن يُبْطِئَ عنك ما قَـد قُدِّرَ لك.

(۳) اے ابن آدم! رزق دو طرح کے ہوتے ہیں، ایک وہ رزق جسے تم چاہتے ہو اور دوسرا وہ جو تمھیں چاہتا ہے لہذا اگر تم اس رزق تک نہ پہنچ سکے (جو تمھیں چاہتا ہے) تو وہ خود تم تک پہنچ جائے گا لہذا تم اپنے سال کی فکروں کو اپنی آج کی فکروں پر نہ لادو کیونکہ تمہارا ہر دن اپنی فکروں کے لئے کافی ہے اگر تمہاری عمر میں (پورا) سال لکھا ہوگا تو اللہ "کل" تمھیں تمہاری قسمت کا لکھا دے ہی دے گا اور اگر تمہاری قسمت میں (آنے والا) ایک سال نہ لکھا ہوگا تو پھر تمھیں ایسی چیز کے بارے میں سوچنے سے کیا فائدہ جو تمہاری نہیں، جبکہ ظاہر سی بات ہے کہ تمہارے رزق کو کوئی اور طالب تم سے پہلے ہر گز حاصل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کے حصول میں تم پر کوئی اور غالب آسکتا ہے اور جو کچھ تمہارے لئے مقدر ہو گیا ہوگا اس کے تم تک پہنچنے میں دیر بھی نہیں ہو گی۔

٤ ـ يا ابنَ آدَم، لا تَحْمِل هَمَّ يَـومِكَ الذي لم يأتِكَ على يَوْمِكَ الذي قد أتاكَ، فإنّه إنْ يَكُ مِن عُمرِكَ يأتِ اللهُ فيه بِرِزْقِك.

(۴) اے ابن آدم تم اپنے نہ آنے والے دن کی فکریں آنے ہوئے دن پر مت لادو کیونکہ اگر وہ دن تمہاری عمر میں شامل ہو گا تو اللہ اس آنے والے دن میں بھی تمہارے رزق کا انتظام کر دے گا۔

٥ ـ مَن رَضيَ بِرزقِ اللهِ لَم يَحزَنْ عَلىٰ ما فاتَه!

٦ ـ شارِكُوا الذي قد أقبَلَ عَليه الرِّزقُ، فإنّه أخْلَقُ للغِنىٰ وأجْدَرُ باقبالِ الحظِّ عليه.

٧ ـ و سُئِلَ ؑ: كيف يُحاسِبُ اللهُ الخَلقَ على كَثْرَتِهِم؟! فقال ؑ: كَما يرزُقُهم على كَثرَتِهم. فقيل: كيف يُحاسِبُهم و لا يَرونَه؟! فقال ؑ: كما يرزُقُهم ولا يَرونَه.

٨ ـ في سَعَةِ الأخلاقِ كُنوزُ الأرزاقِ.

٩ ـ وقيل له ؑ: كيفَ الرِّزقُ والأجَلُ؟ فقال ؑ: إنّ لك عِندَ اللهِ رِزقاً، وله عِندك أجَلاً، فإذا وَفاكَ ما لَكَ عِندَه أخَذَ مالَهُ عِندَك.

١٠ ـ لا تَشْتَغِلْ بِالرِّزقِ المَضمُونِ عَنِ العَملِ المَفروضِ.

١١ ـ مَنْ أجْمَلَ فِي الطَّلَبِ أتاه رِزقُهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ.

١٢ ـ مَن رُجِي الرِزقُ لَدَيهِ صُرِفَتْ أعناقُ الرِّجالِ إليه.

(۵) جو رزق الٰہی سے راضی ہوتا ہے وہ چھوٹ جانے والی اشیاء سے رنجیدہ نہیں ہوتا۔

(۶) جس کے پاس رزق کی فراوانی ہو اس کے شریک بنو کیونکہ وہ تونگری کے لئے (دوسروں کے مقابل) زیادہ شائستہ اور خوش قسمتی کے لئے اوروں سے زیادہ مستحق ہوتا ہے۔

(۷) آپ سے پوچھا گیا "اللہ اس کثیر خلق کا کیونکر حساب لے گا؟" تو آپ نے فرمایا "اسی طرح جیسے اس کثیر خلق کو رزق دیتا ہے۔" پھر آپ سے کہا گیا۔ "بھلا اللہ ان کا کیسے حساب لے گا جبکہ وہ لوگ اسے دیکھ بھی نہ پائیں گے؟" تو آپ نے فرمایا "اسی طرح جیسے وہ انھیں رزق دیتا ہے مگر (اس کے باوجود) لوگ اسے دیکھ نہیں پاتے۔"

(۸) وسعت اخلاق میں رزقوں کے خزانے ہیں۔

(۹) آپ سے پوچھا گیا "رزق اور اجل کیسے ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "تمہارے لئے اللہ کے پاس رزق ہے اور اس کے لئے تمہارے پاس اجل ہے لہذا جب وہ اپنے پاس موجود تمہاری چیز (رزق) تمھیں پوری طرح سے دے لیتا ہے تو تمہارے پاس موجود اپنی چیز (زندگی کی مہلت) بھی واپس لے لیتا ہے۔

(۱۰) (اللہ کی طرف سے ضمانت) شدہ رزق کے لئے فرض شدہ عمل سے دور نہ ہو جاؤ۔

(۱۱) جو (اللہ سے) مانگنے میں حسن سلیقہ کا مظاہرہ کرتا ہے اس کے پاس رزق بے حساب پہنچنے لگتا ہے۔

(۱۲) جس کے پاس رزق ہونے کی توقع ہوتی ہے اس کی طرف لوگوں کی گردنیں موڑ دی جاتی ہیں۔

١٣ ـ مَن زادَ عقلُه نَقَص حَظُّه، وما جعلَ اللهُ لأحَدٍ عَقْلاً وافِراً إلّا احتسَبَ بِه عليه مِن رِزقه.

(۱۳) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کا نصیب گھٹ جاتا ہے اور اللہ جسے بھی بکثرت عقل عطا کرتا ہے اس کا حساب اس کے رزق میں کرلیتا ہے۔

١٤ ـ یابن آدَم، ما کسَبْتَ فوقَ قوْتِك فأنْتَ خازِنٌ فيه لِغَيرِك.

(۱۴) اے ابن آدم! تم نے جو کچھ بھی اپنی خوراک سے زیادہ جمع کیا ہے تو تم اس میں دوسرے کے خازن کی ہو۔

١٥ ـ كَم مِن مُتْعِبٍ نفسَهُ مُقتَّرٍ عليه، وكَم مِن مُقتَصِدٍ في الطَلَبِ قد ساعدَتْهُ المَقادِير.

(۱۵) کتنے ایسے لوگ ہیں جنھوں نے اپنے کو تھکا ڈالا مگر پھر بھی روزگار ان پر تنگ رہا اور کتنے ایسے لوگ ہیں جو طلب رزق میں میانہ رو رہے مگر تقدیر نے ان کا ساتھ دیا۔

١٦ ـ إنَّ الله سُبْحانَه أبىٰ أن يجعَلَ أرزاقَ عِبادِهِ المُؤمنِينَ إلّا مِن حيثُ لا يحتَسِبُون.

(۱۶) اللہ تعالی نے اپنے مومن بندوں کے لئے رزق صرف ایسی جگہوں پر قرار دیا ہے جہاں سے وہ گمان نہیں کرسکتے۔

١٧ ـ رزقُ كلِّ امرِئٍ مُقدَّرٌ كتَقدیرِ أجَلِه.

(۱۷) ہر آدمی کا رزق اس کی موت کی طرح مقدر ہے۔

١٨ ـ كُلُّكُم عِيالُ الله، واللهُ سُبحانَه كافِلُ عِيالِه.

(۱۸) تم سب اللہ کے اہل و عیال ہو اور اللہ اپنے اہل و عیال کا بوجھ اٹھانے والا ہے۔

١٩ ـ مَنِ اهتَمَّ برزقِ غدٍ لَم يُفلِحْ أبداً.

(۱۹) جو کل کے رزق کا اہتمام کرتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

٢٠ ـ لَو جرَتِ الأرزاقُ بالألْبابِ والعُقول، لم تَعِشِ البَهائِمُ والحُمْقىٰ.

(۲۰) اگر رزق عقل و دانش کے اعتبار سے ملتا تو بے وقوف اور جانور زندہ ہی نہ رہتے۔

٢١ ـ نِعْمَ البَرَكَةُ سَعَةُ الرِّزق.

(۲۱) بہترین برکت وسعت رزق ہے۔

[۹۳]

الرَّغْبَة = رغبت

١ ـ الرَّغْبَةُ مِفتاحُ النَّصَبِ، ومَطيَّةُ التَّعَب.

(۱) دنیوی اشیاء میں رغبت رنج و بلا کی کلید اور مشقت کی سواری ہے۔

٢ ـ يا أسرىَ الرَّغبةِ، أقصِروا فإنَّ المُعَرِّجَ على الدُّنيا لا يَرُوعُهُ منها إلّا صَريفُ أنيابِ الحِدثان.

(۲) اے رغبتوں کے اسیرو! اپنی رغبتیں کوتاہ کرو بلاشبہ دنیا کا گرویدہ صرف حوادث روزگار کے جبڑوں کی چرچراہٹ ہی سے بیدار ہوسکتا ہے۔

٣ ـ إنّ قوماً عَبَدُوا اللهَ رَغبةً فتلك عِبادَةُ التُّجار.

(۳) بلاشبہ کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت (جنت کی) رغبت میں کی، اور یہ تاجروں کی عبادت ہے۔

٤ ـ زُهدُكَ في راغبٍ فيكَ نُقصانُ حظٍّ، و رغبتُكَ في زاهدٍ فيك ذُلُّ نَفسٍ.

(۴) تمہارے اندر دلچسپی لینے والے سے تمہاری دوری قسمت کی خرابی ہے اور تم سے دوری اختیار کرنے والے سے تمہاری دلچسپی ذلت نفس ہے۔

٥ ـ طُوبىٰ لِلزّاهدينَ في الدُّنيا، الرّاغبينَ في الآخِرَة.

(۵) خوش حالی ہے دنیا سے دوری اختیار کرنے والے اور آخرت سے رغبت رکھنے والوں کے لئے۔

٦ ـ لا تَرغَبَنَّ فيمَن زَهِدَ عَنك.

(۶) اس شخص میں ہرگز دلچسپی نہ لو جو تم سے دوری اختیار کرتا ہو۔

٧ ـ أَقِمِ الرَّغْبَةَ إليك مَقامَ الحُرمَةِ بِك.

(۷) اپنی طرف رغبت کو تم اپنی محرومیوں کی جگہ رکھو۔

٨ ـ مَن رَغِبَ فيما عِندَ اللهِ كَثُرَ سُجودُهُ و رُكوعُه.

(۸) جو اللہ کے پاس موجود اشیاء میں رغبت رکھتا ہو گا اس کے سجود و رکوع بڑھ جائیں گے۔

٩ ـ لا تَرغَبْ فيما يَفْنىٰ وخُذْ مِنَ الفَناءِ لِلبَقاء.

(۹) فانی اشیاء میں رغبت نہ رکھو اور فنا ہونے والی اشیاء میں سے بقا کے لئے لے لو۔

[۹٤]

الرِّفْق = ملائمت و نرمی

١ ـ إذا كانَ الرِّفقُ خُرْقاً، كان الخُرقُ رِفقاً.

(۱) جہاں نرمی و ملائمت، سخت روئی ہوتی ہے وہاں سخت روئی ہی نرمی ہو جاتی ہے۔

٢ ـ رأسُ العِلمِ الرِّفقُ، وآفتُه الخُرْق.

(۲) علم میں سرفہرست ملائمت ہے اور اس کی آفت سخت روئی ہے

٣ ـ يَنبغي للعاقِلِ أن يَستَعمِلَ فيما يَلتَمِسُهُ الرِّفقَ، و مُجانَبَةَ الهَذَر، فإنّ العَلَقَةَ تأخُذُ بِهدوئها مِن الدَّم ما لا تأخُذُهُ البَعوضَةُ باضطِرابها و فَرْطِ صِياحِها.

(۳) عاقل کے لئے ضروری ہے کہ اپنے تمام امور کو نرمی و ملائمت کے ساتھ انجام دے اور لغو باتوں سے اجتناب کرے کیونکہ جونک اپنے اطمنیان و سکون کے ساتھ جتنا خون چوس لیتی ہے اتنا مچھر اپنے اضطراب اور حد درجہ شور و شرابے کے باوجود نہیں چوس پاتا۔

٤ ـ الرِّفقُ يَفُلُّ حَدَّ المُخالَفَة.

(۴) ملائمت مخالفت کی دھار کو اٹ دیتی ہے۔

٥ ـ لا عَيْشَ لِمَن لا رِفْقَ لَه.

(۵) اس کی کوئی زندگی نہیں جس کے پاس ملائمت نہ ہو۔

٦ ـ ما أحسَنَ العِلمَ بِزينَةِ العَمَلِ، وما أحسَنَ العَمَلَ بِزينَةِ الرِّفْق.

(۶) عمل سے مزین علم کتنا اچھا ہوتا ہے اور ملائمت سے مزین عمل کتنا اچھا ہوتا ہے۔

٧ ـ بالرِّفقِ تُنالُ الحاجَة، وبِحُسْنِ التأنّي تَسهَلُ المَطالِب.

(۷) ملائمت و نرمی کے ذریعے ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور اطمینان وسکون کی وجہ سے مقاصد آسان ہوتے ہیں۔

٨ ـ ما كان الرِّفْقُ في شيءٍ إلّا زانَه، ولا كان الخُرْقُ في شيءٍ إلّا شانَه.

(۸) ملائمت جس چیز میں بھی ہو گی اسے زینت بخش دے گی اور سخت روئی جس میں بھی ہو گی اسے برا بنا دے گی۔

٩ ـ الرِّفقُ لِقاحُ الصَّلاحِ، وعُنوانُ النَّجاح.

(۹) نرمی خیر و صلاح کی کلید اور کامیابی کا عنوان ہے۔

١٠ ـ الرِّفقُ يُيَسِّرُ الصِّعابَ ويُسَهِّلُ شديدَ الأسْباب.

(۱۰) نرمی مشکلوں کو آسان اور سختیوں کو خفیف کر دیتی ہے۔

١١ ـ الرِّفقُ مِفتاحُ الصَّواب.

(۱۱) ملائمت درستگی کی کنجی ہے۔

١٢ ـ الرِّفقُ بِالأتباعِ مِن كَرَمِ الطِّباع.

(۱۲) پیرو کاروں سے نرمی اعلی طبیعتی میں سے ہے۔

١٣ ـ الرِّفقُ مِفتاحُ النَّجاح.

(۱۳) ملائمت کامیابی کی کنجی ہے۔

١٤ ـ اليُمْنُ مَعَ الرِّفق.

١٥ ـ إذا مَلكْتَ فَارْفَق.

١٦ ـ إذا عاقَبْتَ فَارفَق.

١٧ ـ أفضَلُ الناسِ أعلَمُهُم بالرِّفق، وأكيَسُهُم اصبَرُهُم على الحَقّ.

١٨ ـ أكبَرُ البِرّ الرِّفق.

١٩ ـ إخلِطِ الشِدَّةَ بِرِفْقٍ، وارفَقْ ما كان الرِّفْقُ أوْفَق.

٢٠ ـ بالرِّفق تُدْرَكُ المَقاصِد.

٢١ ـ بالرِّفقِ تَتِمُّ المُرُوَّة.

٢٢ ـ جِماعُ الحِكْمَةِ الرِّفْقُ وحُسْنُ المُداراة.

٢٣ ـ ثَمَرةُ الحِلْمِ الرِّفق.

٢٤ ـ رِفْقُ المَرْءِ وسَخائُهُ يُحَبِّبُهُ إلى أعدائِه.

٢٥ ـ كَم مِن صَعْبٍ يَسْهَلُ بالرِّفق.

٢٦ ـ لِكلِّ دِينٍ خُلُقٌ، و خُلُقُ الايمانِ الرِّفق.

٢٧ ـ مَن استَعْمَلَ الرِّفْقَ، إستَدرَّ الرِّزق.

٢٨ ـ نِعمَ السياسةُ الرِّفق.

٢٩ ـ لا يَجتَمِعُ العُنفُ والرِّفق.

(۱۴) برکت، نرمی کے ساتھ ہے۔

(۱۵) جب تم مالک ہو جاؤ تو ملائمت اختیار کرو۔

(۱۶) جب تم کسی کو سزا دو تو نرمی اختیار کرو۔

(۱۷) سب سے افضل وہ ہے جو سب سے زیادہ ملائمت کرنا جانتا ہو اور سب سے چالاک وہ ہے جو لوگوں میں سب سے زیادہ حق پر صبر کرنے والا ہو۔

(۱۸) سب سے بڑی نیکی ملائمت ہے۔

(۱۹) شدت کو نرمی سے مخلوط کر لو اور جہاں نرمی مناسب ہو وہاں نرمی برتو۔

(۲۰) ملائمت و نرمی کے ذریعے مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

(۲۱) ملائمت کے ذریعے مروت کمال کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

(۲۲) حکمتوں کی آماجگاہ ملائمت و حسن مدارات ہے۔

(۲۳) حلم کا ثمرہ ملائمت ہے۔

(۲۴) انسان کی نرم طبعی اور سخاوت اسے اس کے دشمنوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے۔

(۲۵) کتنی ایسی مشکلات ہیں جنھیں نرمی آسان بنا دیتی ہے۔

(۲۶) ہر دین کا ایک شیوہ ہوتا ہے اور ایمان کی روش ملائمت ہے۔

(۲۷) جو ملائمت و نرمی کو بروئے کار لاتا ہے وہ اپنے رزق میں اضافہ کرتا ہے۔

(۲۸) بہترین سیاست نرمی ہے۔

(۲۹) سخت گیری اور ملائمت کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

[٩٥]

الرِّواية = روایت

١ ـ اعقِلوا الخبرَ إذا سَمِعْتُمُوهُ عَقْلَ رِعايَةٍ، لا عَقْلَ رِوايةٍ، فإنّ رُواةَ العِلمِ كـثيرٌ، و رُعَـاتَهُ قَليلٌ.

٢ ـ عَلَيكم بالدِّراياتِ، لا بالرِّوايات.

٣ ـ هِمّةُ السُّفَهاءِ الرِّوايـةُ، و هِمّةُ العُلَماءِ الدِّراية.

٤ ـ الحِفْظُ زينَةُ الرِّوايَة.

٥ ـ الوُقوفُ عِندَ الشُّبْهَةِ خيرٌ مِنَ الاقتِحامِ في الهَلَكَةِ، وتركُكَ حديثاً لم تَرْوِه خيرٌ مِن روايتك حديثاً لم تُحصِه، إنّ على كلِّ حقٍّ حقيقةً، وعلى كلِّ صَوابٍ نوراً، فما وافَقَ كتابَ الله فَخُذُوا به، وما خالَفَ كتابَ الله فدَعُوه.

٦ ـ إذا حدَّثتُم بحديثٍ فأسنِدوه إلى الذي حدَّثكُم به، فإن كان حقّاً فلكُم، وإن كان كذْباً فَعليه.

٧ ـ لا تُخبِرَنّ إلّا عن ثِقَةٍ فتكونَ كَذّاباً و إن أخبَرْتَ عَن غيرِه فإنّ الكَذِبَ مَهانَةٌ و ذُلٌّ.

٨ ـ لن يُصدَّقَ الخَبَرُ حتّى يَتحقّقَ بالعِيان.

(١) جب تم کوئی خبر سنو تو اسے رعایت و عقل سے سمجھو نہ روایت کے طور سے کیونکہ علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی مراعات کرنے والے بہت کم ہیں۔

(٢) تمہارے لئے سمجھ بوجھ لازم ہے نہ کہ روایتیں۔

(٣) بے وقوف کی سوچ بس روایت ہی تک محدود رہتی ہے، جبکہ علماء کی فکرو لگن درایت (سوجھ بوجھ) ہوا کرتی ہے۔

(٤) زبانی یاد کرلینا روایت کی زینت ہے۔

(٥) شک و شبہ کے وقت توقف ہلاکت میں کود پڑنے سے بہتر ہے اور تمہارا کسی غیر مروی حدیث کو ترک کرنا، کسی ایسی حدیث کی روایت کرنے سے بہتر ہے جس کے متعلق تمہیں پورا علم نہ ہو بلاشبہ ہر حق کے ساتھ ایک حقیقت اور ہر صواب کے ساتھ ایک نور ہوتا ہے لہذا جو چیز کتاب خدا کے موافق ہو اسے اختیار کرو اور جو کتاب خدا کے خلاف ہو اسے چھوڑ دو۔

(٦) جب تم کوئی بات کرو تو اسے اس کی طرف منسوب کردو جس نے تم سے وہ بات کہی ہو اگر وہ حق ہوگی تو تمہارا فائدہ ہے اور اگر وہ جھوٹ ہوگی تو الزام اس کے کہنے والے کے سر جائے گا۔

(٧) تم صرف بھروسے والی چیزوں کے ہی متعلق لوگوں کو خبر دو ورنہ جھوٹے ہو جاؤ گے اور اگر تم نے غیر مصدقہ چیزوں کے متعلق خبر دی تو یقیناً جھوٹ بے عزتی اور ذلت ہے۔

(٨) کسی خبر کی اس وقت تک ہرگز تصدیق نہیں ہو سکتی جب تک وہ مشاہدہ کے ذریعے ثابت نہ ہو گئی ہو

[٩٦]

الرِّياء = ریا کاری

١ ـ إعمَلوا في غيرِ رياءٍ و لا سُمعَةٍ، فإنّه مَن يَعمل لِغيرِ اللهِ يَكِلْهُ اللهُ لِمَن عَمِلَ له.

(۱) عمل بغیر کسی ریا کاری اور دکھاوے کے انجام دو کیونکہ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے عمل کرتا ہے تو اللہ اسے اسی کے سہارے چھوڑ دیتا ہے۔

٢ ـ اللّهمَّ إنّي أعوذُبكَ مِن أن تُحسِّنَ في لامِعَةِ العُيُونِ عَلانِيَتي، وتُقَبِّحَ فيما أُبْطِنُ لك سَرِيرَتي، مُحافِظاً على رِئاءِ الناسِ مِن نَفسي بجَميعِ ما أنتَ مُطَّلِعٌ عليهِ مِنّي، فَأُبدِيَ للناسِ حُسْنَ ظاهِرِي، وأُفضِيَ إليكَ بسوءِ عَمَلي، تَقَرُّباً إلى عِبادِكَ، وتَباعُداً مِن مَرضاتِكَ.

(۲) پالنے والے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تو میرے ظاہر کو تو نگاہوں کی چمک دمک میں بہتر بنا دے مگر میرے باطن کو جو میں نے تیرے لئے چھپا رکھا تھا برا کر دے اور لوگوں کے دکھاوے کے خیال میں، میں اپنے آپ کو محو کروں جبکہ ان تمام باتوں سے تو واقف رہے اس طرح کہ میں لوگوں کے سامنے اپنی ظاہری اچھائیوں کا تو اظہار کروں اور تیری بارگاہ میں اپنے برے عمل کے ساتھ پیش ہوؤں تاکہ تیرے بندوں سے قریب اور تیری رضا سے دور ہو جاؤں۔

٣ ـ إعلَموا أنّ يَسيرَ الرِّياءِ شِرْكٌ.

(۳) جان لو کہ تھوڑی سی بھی ریا کاری شرک ہے۔

٤ ـ المُرائي ظاهِرُه جميلٌ، وباطِنُهُ عَليلٌ.

(۴) ریا کار کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار ہوتا ہے۔

٥ ـ آفَةُ العِبادَةِ الرِّياءُ.

(۵) عبادت کی مصیبت ریا کاری ہے۔

٦ ـ لِسانُ المُرائي جَميلٌ، وفي قَلبِه الدّاءُ دَخيلٌ.

(۶) ریا کار کی زبان بڑی پیاری ہوتی ہے مگر اس کے دل میں بیماری گھسی رہتی ہے۔

[۹۷]

الزَّكاة = زکات

١ ـ فَرَضَ اللهُ الزكاةَ تَسبيباً لِلرِّزق.

٢ ـ حَصِّنُوا أموالَكُم بِالزَّكاة.

٣ ـ لِكُلِّ شيءٍ زَكاةٌ، وزكاةُ البَدَنِ الصِّيام.

٤ ـ إنّ الزكاةَ جُعِلَتْ مع الصَّلاةِ قُرباناً لأهل الإسلام، فَمَن أعطاها طَيِّبَ النَّفسِ بِها، فإنّها تُجعَلُ له كَفّارةً، ومِنَ النّارِ حِجازاً ووِقايَةً، فلا يُتْبِعَنَّها أحدٌ نفسَهُ، ولا يُكثِرَنَّ عليها لَهَفَهُ، فإنّ مَن أعطاها غيرَ طَيِّبِ النَّفسِ بِها، يَرجو بِها ما هو أفضلُ مِنْها، فهوَ جاهِلٌ بالسُّنّة، مَغبونُ الأجْر، ضالُّ العَمل، طَويلُ النَّدَم.

٥ ـ الزَّكاةُ نَقصٌ في الصُّورةِ، وزِيادَةٌ في المَعْنى.

٦ ـ مَن أدّىٰ زكاةَ مالِهِ وُقِيَ شُحَّ نَفسِه.

(۱) اللہ نے زکات کو رزق کے لئے سبب کے طور پر واجب کیا ہے

(۲) اپنی دولت کی حفاظت زکات کے ذریعے کرو۔

(۳) ہر چیز کے لئے زکات ہے اور بدن کی زکات روزے ہیں۔

(۴) بلاشبہ زکات کو اہل اسلام کے لئے نمازی کے ساتھ اللہ سے تقرب کا ذریعہ بنایا گیا ہے اب جو راضی خوشی زکات دے گا تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ، جہنم سے حجاب اور سپر بنا دی جائے گی لہذا کوئی اسے اپنے نفس کی خواہش کی وجہ سے پیچھے نہ چھوڑے اور نہ ہی دیتے ہوئے کے لئے غمزدہ ہو یقیناً جو زکات خوشی کے ساتھ ادا نہیں کرتا اور اس سے بہتر کی امید کرتا ہے وہ سنت سے جاہل اور اجر کے معاملے میں گھاٹے میں ہوتا ہے ایسا شخص عمل میں گمراہ اور طویل ندامت کا مالک ہوتا ہے۔

(۵) زکات بظاہر (تو مال میں) کمی ہے مگر حقیقتاً اس میں اضافہ ہے۔

(۶) جو اپنے مال کی زکات ادا کرتا ہے اس کے نفس کو حرص سے بچا لیا جاتا ہے۔

[۹۸]

الزّمان = زمانہ

١ ـ الدّهرُ يومان: يومٌ لكَ، ويومٌ عليك، فإذا كانَ لكَ فلا تبطَر، و اذا كانَ عليك فاصبِر.

٢ ـ إذا استَولى الصَّلاحُ على الزّمانِ وأهلِه، ثمّ أساءَ رجُلٌ الظّنَّ برجُلٍ لم تَظهَر مِنه حَوْبَةٌ، فَقد ظَلَمَ. وإذا استَولى الفَسادُ على الزّمانِ و أهلِه، فأحسَنَ رجُلٌ الظّنَّ برجُلٍ فَقد غَرَّر.

٣ ـ الجَزَعُ مِن أعوانِ الزّمان.

٤ ـ ما قالَ النّاسُ لِشيءٍ طُوبىٰ لَه، إلّا و قَد خَبأَ لَه الدّهرُ يومَ سُوءٍ.

٥ ـ الدّهرُ يُخلِقُ الأبدانَ، ويُجدِّدُ الآمالَ، ويُقرّبُ المنِيَّةَ، ويُباعِدُ الأُمنِيَّةَ. مَن ظَفِرَ بِه نَصِبَ، ومَن فاتَهُ تَعِبَ.

٦ ـ مَن أمِنَ الزّمانَ خانَهُ، ومَن تَعظَّمَ عليه أهانَهُ، ومن ترغَّمَ عليه أرغَمَهُ، ومَن لَجأَ إليه أسْلَمَهُ.

٧ ـ لكلِّ زَمَنٍ قُوتٌ، وأنتَ قُوتُ المَوْت.

٨ ـ النّاسُ بِزَمانِهم أشبَهُ مِنهم بآبائِهم.

(۱) زمانہ دو دنوں کا ہے ایک دن تمہارے لئے اور ایک دن تمہارے خلاف لہذا جب یہ تم سے سازگار رہے تو اکڑو مت اور جب یہ تمہارے لئے ناسازگار رہے تو صبر کرو۔

(۲) جب زمانے اور اہل زمانہ پر خیر و صلاح کی حکمرانی ہو اور ایسے حالات میں کوئی کسی ایسے آدمی کے بارے میں بد گمانی کرے جس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو اس نے ظلم کیا اور اگر تمام زمانے اور اہل زمانہ پر فساد کا راج ہو اور ایسے وقت میں کوئی کسی سے حسن ظن رکھے تو بلاشبہ وہ دھوکا دیتا ہے۔

(۳) بے صبری زمانے کے مددگاروں میں سے ہے۔

(۴) انسان کسی بھی شئے کے لئے یہ نہیں کہتا کہ "مبارک ہو" مگر یہ کہ زمانہ اس کے لئے ایک برا دن چھپائے رکھتا ہے۔

(۵) زمانہ جسموں کو پرانا اور آرزؤں کو نیا کر کے موت کو قریب اور تمناؤں کو دور کر دیتا ہے جو زمانے پر کامیاب ہو جاتا ہے وہ پریشان ہو جاتا جاتا ہے اور جو اسے کھو دیتا ہے وہ تھک جاتا ہے۔

(۶) جو زمانے کو امانتدار سمجھتا ہے زمانہ اس کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور جو اسے باعظمت سمجھتا ہے تو وہ اسے ذلیل کر دیتا ہے اور جو اس سے ناراض ہو جاتا ہے یہ اسے بذلیل کر دیتا ہے اور جو اس کی پناہ میں چلا جاتا ہے یہ اس کو ہلاکت میں پھینک دیتا ہے۔

(۷) ہر زمانے کی ایک خوراک ہے اور تم موت کی خوراک ہو۔

(۸) لوگ اپنے آباء و اجداد کے مقابل اپنے زمانے سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں۔

٩ ـ الزّمانُ يخونُ صاحِبَه، ولا يَستَعتِبُ لِمَن عاتَبَه.

(۹) زمانہ اپنوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور اپنے سے شاکی فرد کی شکایت کو خاطر میں نہیں لاتا۔

١٠ ـ الحازِمُ مَن داریٰ زمانَه.

(۱۰) دور اندیش وہ ہے جو اپنے زمانے سے اچھی طرح پیش آئے۔

١١ ـ أعرفُ الناسِ بالزّمانِ مَن لم يَتَعَجَّب مِن أحداثِه.

(۱۱) سب سے بڑا زمانہ شناس وہ ہے جو اس کے تغیرات سے متعجب نہ ہوتا ہو۔

١٢ ـ إذا فَسَدَ الزمانُ سادَ اللِّئام.

(۱۲) جب زمانہ خراب ہوتا ہے تو لئیم لوگ سردار ہو جاتے ہیں۔

١٣ ـ لا ضَمانَ على الزّمان.

(۱۳) زمانے کی کوئی ضمانت نہیں۔

١٤ ـ لا يأمَنُ أحدٌ صُروفَ الزّمان، ولا يَسلَمُ مِن نَوائِبِ الأيام.

(۱۴) کوئی بھی زمانے کی بے رخی (اور تغیرات) سے امان میں نہیں رہ سکتا اور نہ ہی کوئی اس کی روزانہ (نازل ہونے والی) بلاؤں سے بچا رہ سکتا ہے۔

١٥ ـ يَنبغي لِمَن عَرَفَ الزّمانَ أن لا يَأمَنَ صُروفَه.

(۱۵) جو زمانہ شناس ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کے تغیرات سے اپنے آپ کو امان میں نہ سمجھے۔

١٦ ـ الدَّهرُ ذو حالَتَيْنِ: إبادَةٌ، وإفادَةٌ، فما أبادَهُ فلا رَجْعَةَ له، وما أفادَهُ فَلا بَقاءَ لَه.

(۱۶) زمانے کی دو حالتیں ہوتی ہیں لینا اور دینا پس اس نے جو لے لیا وہ (کبھی) واپس نہیں ملتا اور اس نے جو دے دیا وہ باقی نہیں رہتا۔

١٧ ـ إنّ الدهرَ لَخَصْمٌ غيرُ مَخصومٍ، ومُحتَكِمٌ غَيرُ ظَلُومٍ، ومُحارِبٌ غيرُ مَحروبٍ.

(۱۷) زمانہ ایسا دشمن ہے جس سے دشمنی نہیں کی جا سکتی اور ایسا حاکم ہے جو ظالم نہیں اور ایسا جنگجو ہے جو ناقابل شکست ہوتا ہے۔

١٨ ـ كَم مِن ذي ثَروَةٍ خَطيرٍ صَيَّرَهُ الدَّهرُ حَقيراً.

(۱۸) کتنے حد درجہ مالداروں کو زمانے نے حقیر کر ڈالا۔

١٩ ـ كيفَ تَبقىٰ عَلىٰ حالَتِكَ و الدَّهرُ في إحالَتِكَ؟

(۱۹) تم کیونکر اپنی حالت پر باقی رہ سکتے ہو جبکہ زمانہ تمہیں بدلنے میں لگا ہوا ہے؟

٢٠ ـ مَنْ عَتَبَ عَلَى الدَّهرِ طالَ مَعْتَبُه.

(۲۰) جو زمانہ کی سرزنش کرتا ہے اس کی ملامت طویل ہو جاتی ہے

[۹۹]

الزِّنا = زنا

١ ـ قد علمتم أنّ رسولَ الله ﷺ رَجَمَ الزّانى المُحصَنَ ثم صلّى عليه، ثمّ ورّثَهُ أهلَهُ، ... و قَطَعَ السارِقَ و جَلَدَ الزّانِي غَيرَ المُحصَنِ ثمّ قَسَمَ عَليهما مِن الفَيءِ و نكحا المُسلِمات.

(۱) تمھیں اچھی طرح سے علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا، اس پر نماز (میت) پڑھی اور اس کے گھر والوں کو اس کا وارث بنایا۔۔۔۔ چور کے ہاتھ کاٹے اور غیر شادی شدہ زانی کو کوڑے لگائے اور مال غنیمت میں سے انھیں حصہ دیکر مسلمان لڑکیوں سے ان کی شادی کردی۔

٢ ـ [فَرَضَ الله] تَرْكَ الزِّنا تحصيناً لِلنَّسَب.

(۲) اللہ نے ترک زنا کو نسب کی حفاظت کے لئے واجب قرار دیا ہے۔

٣ ـ ما زَنا غَيُورٌ قطُّ.

(۳) غیرت مند کبھی زنا نہیں کرسکتا۔

٤ ـ مَن زَنا زُنِيَ بِه.

(۴) جو زنا کرتا ہے اس کے ساتھ بھی زنا کی جاتی ہے (یعنی اس کے گھر والوں میں سے کسی کے ساتھ بھی یہی گناہ کیا جائے گا)

٥ ـ الزِّنا مَفْقَرةٌ.

(۵) زنا فقر ہے۔

٦ ـ أبغَضُ الخلائِقِ إلَى اللهِ الشَّيخُ الزاني.

(۶) اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ قابل نفرت بوڑھا زانی ہے۔

٧ ـ أربعةٌ لا تَدخُلُ واحدةٌ مِنهُنّ بيتاً إلّا خَرِبَ و لم يَعمر: الخيانةُ، و السرقةُ و شربُ الخمرِ و الزنا.

(۷) چار چیزوں میں سے کوئی بھی ایک چیز اگر کسی گھر میں داخل ہو جائے تو اسے اس طرح خراب کردے گی کہ وہ پھر کبھی آباد نہیں ہو سکتا۔ خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا۔

[١٠٠]

الزُّهد = زہد

١ ـ الزُّهْدُ كلُّهُ بينَ كَلِمَتينِ مِن القرآن، قال اللهُ سبحانَه: ﴿لِكيلا تأسَوا علىٰ ما فاتَكُم ولا تَفرَحُوا بِما آتاكُم﴾ ومَن لم يأسَ علَى الماضي، ولم يَفْرَحْ بالآتي، فَقد أخَذَ الزُّهْدَ بِطرَفَيه.

(۱) تمام زہد قرآن میں اللہ تعالی کے دوکلموں میں سما ہوا ہے "تاکہ تم جن چیزوں سے ہاتھ دھو چکے ہو ان سے مایوس اور جنھیں پا چکے ہو ان پر خوش نہ ہو" لہذا جو گذشتہ پر مایوس اور آنے والی اشیاء پر خوش نہیں ہوتا وہ دامن زہد کو دونوں طرف سے تھامے ہوئے ہے

٢ ـ أفضَلُ الزُّهدِ إخفاءُ الزُّهد.

(۲) سب سے بڑا زہد، زہد کو چھپانا ہے۔

٣ ـ الزُّهْدُ ثَرْوَةٌ و الوَرَعُ جُنَّةٌ.

(۳) زہد ثروت اور ورع ڈھال ہے۔

٤ ـ مَن زَهِدَ في الدُّنيا اِستَهانَ بالمُصيبات.

(۴) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے وہ مصیبتوں کو نہایت سبک سمجھنے لگتا ہے۔

٥ ـ طُوبىٰ للزاهِدين في الدُّنيا، الراغِبينَ في الآخِرَةِ، أُولئك قَومٌ اتَّخذوا الأرضَ بساطاً، وتُرابَها فِراشاً، وماءَها طِيباً، والقرآن شِعاراً، والدُّعاءَ دِثاراً، ثمّ قرَضوا الدُّنيا قَرْضاً علىٰ مِنهاجِ المَسيح.

(۵) دنیا سے دوری رکھنے والے (زاہدوں) اور آخرت کی طرف راغب افراد کے لئے (جنت کی) خوشخبری و خوشبختی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے زمین کو تخت، مٹی کو بچھونا، پانی کو عطر، قرآن کو شعار اور دعا کو لبادہ بنایا اور پھر انھوں نے جناب مسیح کی طرح اس دنیا سے رو گردانی کر لی۔ (یا اس دنیا کو پارہ پارہ کر دیا۔)

٦ ـ لا زُهْدَ كالزُّهْدِ في الحرام.

(۶) حرام چیزوں میں زہد اختیار کرنے جیسا کوئی زہد نہیں۔

٧ ـ إزهَدْ في الدنيا يُبصِّركَ اللهُ عَوراتِها، ولا تَغفَلْ فلستَ بمَغفولٍ عَنك.

(۷) دنیا میں زہد اختیار کرو اللہ تمھیں اس کے عیوب دکھا دے گا اور غافل نہ رہو کیونکہ تم سے غفلت نہیں برتی جائے گی۔

٨ ـ أحيِ قلبَك بالمَوعِظَةِ، و أَمِتْهُ بالزَّهادَةِ، وقَوِّهِ بِاليَقينِ، ونوِّرْهُ بالحِكمَة.

(۸) اپنے دل کو موعظہ کے ذریعے زندہ رکھو، زہد کے ذریعے اسے ملا ڈالو، یقین سے اسے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اسے منور کر دو۔

٩ ـ أيُّها النّاسُ، الزَّهادَةُ قِصَرُ الأمَل، والشُّكرُ عِندَ النِّعَمِ، و التَّوَرُّعُ عِندَ المَحارِم.

(۹) اے لوگو زہد کوتاہ امیدی، نعمتوں کے وقت شکر اور حرام چیزوں سے پرہیز (کا نام) ہے۔

١٠ ـ إنّ الزاهِدينَ في الدُّنيا تَبكي قُلوبُهُم وإن ضَحِكوا، ويَشتَدُّ حُزنُهُم وإن فَرِحُوا.

١١ ـ الزُّهدُ قُربَةٌ.

١٢ ـ الناسُ ثلاثةُ أصنافٍ: زاهِدٌ مُعتَزِمٌ، وصابِرٌ على مُجاهَدَةِ هَواه، وراغِبٌ مُنقادٌ لِشَهَواتِه، فالزاهِدُ لا يُعظِّمُ ما آتاهُ اللهُ فَرَحاً بِه، ولا يُكثِرُ على مافاتَهُ أسَفاً.

١٣ ـ الإيثارُ زينةُ الزُّهدِ.

١٤ ـ هِمّةُ الزاهِدِ مُخالَفَةُ الهَوى، والسُّلُوُّ عن الشَّهَواتِ.

١٥ ـ العِبادَةُ مِن غيرِ عِلمٍ ولا زَهادَةٍ تَعَبُ الجَسَدِ.

١٦ ـ قيل له ﷺ: فأيُّ الناسِ خَيرٌ عِندَ اللهِ عزّوجلَّ؟ قال ﷺ: أخوَفُهم للهِ، وأعلَمُهم بالتَقوى، وأزهَدُهم في الدُّنيا.

١٧ ـ مَن اشتاقَ إلى الجَنّةِ سارَعَ إلى الخَيراتِ، ومَن خافَ النّارَ لَهى عَنِ الشَهواتِ، ومَن تَرَقَّبَ الموتَ، تَرَكَ اللَّذاتِ، ومَن زَهِدَ في الدنيا هانَت عليه المصيباتُ.

١٨ ـ الزُّهدُ تَقصيرُ الآمالِ، وإخلاصُ الأعمالِ.

١٩ ـ الزُّهدُ أن لا تَطْلُبَ المَفقودَ حتى يَعدَمَ المَوجُود.

٢٠ ـ الزُّهدُ سَجِيّةُ المُخلِصين.

٢١ ـ الزُّهدُ أساسُ اليَقين.

(۱۰) دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں بھلے ہی وہ (ظاہراً) ہنس رہے ہوں ان کا حزن شدید ہوتا چلا جاتا ہے بھلے ہی وہ خوش ہوں۔

(۱۱) زہد (اللہ سے) راہ قربت ہے۔

(۱۲) لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں: عزم و ارادہ والا زاہد، نفس سے جہاد پر صابر اور شہوات کے پیچھے چلنے والا راغب۔ لہذا جو زاہد ہوتا ہے وہ اللہ کے دیئے ہونے کو خوشی میں بہت زیادہ نہیں سمجھتا اور ہاتھ سے نکل جانے والی چیزوں پر بہت زیادہ رنجیدہ بھی نہیں ہوتا

(۱۳) ایثار زینت زہد ہے۔

(۱۴) زاہد کی تمام کوشش خواہشات کی مخالفت اور شہوات (کے بھنور) سے نکل جانے میں ہوتی ہے۔

(۱۵) بغیر علم و زہد کے عبادت صرف جسم کو تھکانا ہے۔

(۱۶) آپ سے پوچھا گیا" کون لوگ اللہ کے نزدیک سب سے بہتر ہیں؟ "تو آپ نے فرمایا" ان میں سب سے زیادہ اللہ سے خوف کھانے والا اور سب سے زیادہ تقوے کا علم رکھنے والا اور سب سے زیادہ دنیا میں زہد اختیار کرنے والا۔"

(۱۷) جو مشتاق جنت ہو گا وہ نیکیوں میں جلدی کرے گا اور جو آگ سے ڈرے گا وہ خواہشات سے ہاتھ کھینچ لے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا وہ لذتوں کو چھوڑ دے گا اور جو دنیا میں زہد اختیار کرے وہ مصیبتوں کو ہیچ سمجھنے لگے گا۔

(۱۸) زہد امیدوں کو کم کرنا اور عمل میں اخلاص برتنا ہے۔

(۱۹) زہد یہ ہے کہ تم فاقد شئے کو اس وقت تک تلاش نہ کرو جب تک موجود معدوم نہ ہو جائے۔

(۲۰) زہد مخلصوں کا شیوہ ہے۔

(۲۱) زہد اساس یقین ہے۔

٢٢ - الزُّهدُ أصلُ الدِّين.

(۲۲) زہد دین کی جڑ ہے۔

٢٣ - الزُّهدُ ثَمَرَةُ اليَقين.

(۲۳) زہد یقین کا ثمرہ ہے۔

٢٤ - التَّزَهُّدُ يُؤدّي إلى الزُّهد.

(۲۴) زہد کا تظاہر (حقیقی) زہد کی طرف لے جاتا ہے۔

٢٥ - أحقُّ الناسِ بالزَّهادةِ مَن عَرَفَ نَقْصَ الدُّنيا.

(۲۵) زہد کے لئے سب سے زیادہ حقدار وہ ہے جو دنیا کے نقائص کو پہچان گیا ہو۔

٢٦ - أوّلُ الزُهدِ التَزَهُّد.

(۲۶) اول زہد زہد کا اظہار ہے۔

٢٧ - أفضَلُ العِبادةِ الزَّهادَة.

(۲۷) برترین عبادت زہد اختیار کرنا ہے۔

٢٨ - إزهَدْ في الدُّنيا تَنزِلُ عَليكَ الرَّحمة.

(۲۸) دنیا میں زہد اختیار کرو تم پر نزول رحمت ہو گا۔

٢٩ - إن كُنتُم في البَقاءِ راغِبينَ فازهَدُوا في عالَمِ الفَناء.

(۲۹) گر تم بقا کی رغبت رکھتے ہو تو فانی جگہ (دنیا) میں زہد اختیار کرو

٣٠ - إذا هرَبَ الزاهدُ مِن الناسِ فاطلُبْهُ.

(۳۰) جب زاہد لوگوں سے بھاگنے لگے تو تم اسے طلب کرو۔

٣١ - بالزُهد تُثمِرُ الحِكمة.

(۳۱) زہد کے ذریعے حکمت ثمر دار ہوتی ہے۔

٣٢ - ثَمَنُ الجنّةِ الزُهدُ في الدُّنيا.

(۳۲) جنت کی قیمت دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

٣٣ - ثَمَرَةُ الزُهدِ الرّاحة.

(۳۳) زہد کا ثمرہ راحت ہے۔

٣٤ - زُهدُ المَرءِ فيما يَفنىٰ على قَدْرِ يَقينِه بما يَبقى.

(۳۴) فانی چیز سے زہد باقی رہنے والی اشیاء پر یقین جتنا ہی ہو گا۔

٣٥ - سَبَبُ صَلاحِ النَّفسِ العُزُوفُ عن الدُّنيا.

(۳۵) نفس کی صلاح کا سبب دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

٣٦ - كيف يَزهَدُ في الدُّنيا مَن لا يَعرِفُ قَدْرَ الآخِرَةِ؟!

(۳۶) وہ بھلا کیسے دنیا میں زہد اپنا سکتا ہے جو آخرت کی قدر و قیمت سے ناواقف ہو گا؟

٣٧ - مَن زَهِدَ فِي الدُّنيا قَرَّتْ عَينُهُ بِجنَّةِ المَأوىٰ.

(۳۷) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے اس کی آنکھیں جنت ماویٰ سے (روز قیامت) ٹھنڈی ہوں گیں۔

٣٨ - مَن زَهِدَ فِي الدُّنيا لَم تَفُتْهُ.

(۳۸) جو دنیا سے زہد اختیار کرتا ہے دنیا اس کے ہاتھ سے نہیں جاتی۔

٣٩ - مَن عَزَفَ عن الدُّنيا أتَتْهُ صاغِرةً.

(۳۹) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو دنیا اس کے پاس چھوٹی (ذلیل) ہو کر آتی ہے۔

٤٠ - لا يَنفَعُ زُهدُ مَن لَم يَتخَلَّ عن الطَمَعِ، ويَتحلَّ بالوَرَع.

(۴۰) اس کا زہد بے فائدہ ہے جو طمع سے دور نہ ہوا ہو اور ورع سے خود کو مزین نہ کر سکا ہو۔

[۱۰۱]

السُّؤال = سوال

١ ـ ماءُ وَجهِك جامِدٌ يُقطِرُهُ السُّؤالُ، فَانظُر عِندَ مَن تُقطِرُه.

(۱) تمہارے چہرے کی رونق منجمد ہوتی ہے سوال اسے ٹپکنے پر مجبور کر دیتا ہے لہذا غور کر لینا کہ تم اسے کس کے سامنے ٹپکا رہے ہو۔

٢ ـ حُسنُ اليأسِ خَيرٌ مِن الطَّلَبِ إلى النّاس.

(۲) اچھی مایوسی لوگوں سے کچھ مانگنے سے بہتر ہے۔

٣ ـ وقال ﷺ لأصحابه: مَن كـانَت لَـهُ إليَّ مِنكم حـاجةٌ فَـليَرفَعها في كـتابٍ لِأَصُـونَ وُجُوهَكم عَنِ المَسألَة.

(۳) آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا "تم میں سے جس کی بھی میرے پاس کوئی حاجت ہو وہ اسے لکھ کرلے آئے تاکہ میں تمہارے چہروں کو "مانگنے" (کی ذلت) سے بچاسکوں۔"

٤ ـ لا تَسئَلوا إلّا الله سُبحانَه، فإنّه إنْ أعطاكُم أكرَمَكُم، وإن مَنَعَكُم خارَ لكم.

(۴) اللہ کے علاوہ کسی سے سوال نہ کرو کیونکہ اگر اس نے عطا کر دیا تو تمھیں عزت دار بنا دے گا اور اگر اس نے ہاتھ روک لیا تو (بھی تمہاری عزت کی) حفاظت کرے گا۔

٥ ـ ما مِن شيءٍ أحَبُّ إلى اللهِ سبحانَه مِن أن يُسأَل.

(۵) اللہ خود سے سوال کئے جانے سے زیادہ کوئی اور چیز پسند نہیں کرتا۔

٦ ـ ربما سَئلتَ الشَيءَ فلم تُعْطَه، وأُعطِيتَ خيراً مِنه.

(۶) کبھی ایسا بھی ہوتا کہ تم نے جس چیز کو مانگا وہ تو تمھیں نہ مل سکی البتہ دوسری کوئی چیز اس سے بہتر مل گئی۔

٧ ـ لا تَـرُدَّ السـائِلَ، وصُـنْ مُـرُوَّتَكَ عـن حِرمانِه.

(۷) سائل کو (بغیر عطا کئے) واپس نہ بھیجو اور اس کے حرمان سے اپنی مروت کو بچاؤ۔

٨ ـ كَثرَةُ السُّؤالِ تُورِثُ المَلال.

(۸) کثرت سوال باعث ملال ہے۔

٩ ـ إذا أردتَ أن تُطاعَ فَاسئَلْ ما يُستَطاع.

(۹) اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو اسی چیز کا سوال کرو جو استطاعت میں ہو۔

[۱۰۲]

السَّخاء = سخاوت

١ ـ السَّخاءُ ما كانَ ابتِداءً، فأمّا ما كانَ عَنْ مَسألَةٍ فَحَياءٌ وتَذَمُّمٌ.

(۱) سخاوت وہ عطا ہے جو (سوال سے) پہلے ہو کیونکہ وہ سخاوت و عطا جو سوال کے بعد ہو یا تو شرم کی وجہ سے ہو گی یا پھر مذمت کے خوف سے۔

٢ ـ السَّخاءُ قُرْبَةٌ، واللُّؤمُ غُربَةٌ.

(۲) سخاوت (اللہ سے) قربت اور فرومائگی غریب الوطنی ہے۔

٣ ـ السَّخاءُ والجُودُ بالطَّعامِ لا بِالمالِ، و مَن وَهَبَ ألفاً وشَحَّ بِصَحفَةِ طَعامٍ فلَيسَ بِجَوادٍ.

(۳) جود و سخا کھانے میں ہے نہ کہ مال میں لہذا جو کسی کو ہزار (دینار) بھی دے دے مگر کھانے کی پلیٹ سے روک دے تو وہ سخی نہیں ہے۔

٤ ـ اجتِماعُ المالِ عِندَ الأسخِياءِ أحَدُ الخِصبَين.

(۴) سخی لوگوں کے پاس مال اکٹھا ہو جانا، نعمت کی فراوانی کے دو حصوں میں سے ایک ہے۔

٥ ـ لا تَحمَدَنَّ الصَّبِيَّ إذا كانَ سَخِياً، فإنّه لا يَعرِفُ فَضِيلَةَ السَّخاء، وإنّما يُعطِي ما في يَدِهِ ضَعفاً.

(۵) بچہ اگر سخی ہو تو اس کی مدح ہرگز نہ کرنا کیونکہ وہ سخاوت کی فضیلت نہیں جانتا بلکہ وہ اپنے ہاتھوں میں موجود اشیاء، ضعف کے باعث دے دیتا ہے۔

٦ ـ ساداتُ النّاسِ فِي الدُّنيا الأسخِياء، و ساداتُهُم فِي الآخِرةِ الأتقِياء.

(۶) لوگوں کے دنیا میں سردار سخی افراد اور آخرت میں متقی لوگ ہوں گے۔

٧ ـ السَّخاءُ يُمَحِّصُ الذُّنُوبَ، ويَجلِبُ مَحَبَّةَ القُلُوب.

(۷) سخاوت گناہوں کو مٹا کر دلوں میں محبت لے آتی ہے۔

٨ ـ السَّخاءُ أن تَكُونَ بِمالِكَ مُتَبَرِّعاً، وعَن مالِ غَيرِكَ مُتَوَرِّعاً.

(۸) سخاوت یہ ہے کہ تم اپنی دولت کو بانٹ دینے والے اور دوسروں کی دولت سے بچنے والے ہو جاؤ۔

٩ ـ كَثرَةُ السَّخاءِ تُكثِرُ الأولِياء، وتَستَصلِحُ الأعداء.

(۹) حد درجہ سخاوت دوستوں میں اضافہ کرتی ہے اور دشمنوں کو صلح جو بنا دیتی ہے۔

١٠ ـ لو رَأيتُمُ السَّخاءَ رَجُلاً لرَأيتُمُوهُ حَسَناً يَسُرُّ النّاظِرِين.

(۱۰) اگر تم سخاوت کو ایک آدمی کی شکل میں دیکھ سکتے تو اسے ایک ایسا خوبصورت آدمی دیکھتے جسے دیکھ کر لوگ خوش ہوتے ہوں۔

[۱۰۳]
السَّخَط = غضب

١ ـ [قال ﷺ فی بیان قدرة الله تعالی] لا یَنْقُصُ سُلطانَكَ مَن عَصاكَ ولا یَزیدُ فی مُلكِكَ مَن أطاعَكَ، ولا یَرُدُّ أمرَكَ مَن سَخِطَ قضاءَكَ.

(۱) آپ نے اللہ کی قدرت کے بیان کے وقت فرمایا "تیری سلطنت کو معصیت کرنے والا کم نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیری اطاعت کرنے والا تیری مملکت میں اضافہ کر سکتا ہے، تیری قضاو قدر پر ناراض ہونے والا تیرے حکم کو کبھی نہیں ٹال سکتا۔"

٢ ـ اعلَمُوا أنَّه [الله] لَن یَرضیٰ عنكم بشيءٍ سَخِطَهُ علی مَن كانَ قبلَكُم، و لَن یَسخَطَ علیكم بشَيءٍ رَضِیَهُ مِمَّن كان قبلَكُم.

(۲) جان لو کہ اللہ تمہارے لئے اس چیز سے کبھی نہیں خوش ہو سکتا جس کے لئے تم سے پہلے والوں پر غضبناک ہوا ہو اور نہ تم پر ان اشیاء کے لئے غضبناک ہو سکتا ہے جن سے تم سے پہلے والوں کے لئے راضی ہو۔

٣ ـ [قال ﷺ فی ذمّ الدُّنیا] أقربُ دارٍ مِن سَخَطِ اللهِ و أبْعَدُها مِن رِضوانِ الله.

(۳) آپ نے دنیا کی مذمت میں فرمایا "(یہ) اللہ کے غضب سے قریب ترین گھر اور اس کی رضا سے بعید ترین ٹھکانہ ہے۔"

٤ ـ لا تَعْتَبِروا الرِّضیٰ و السَّخطَ بالمالِ و الوَلَدِ جهلاً بمواقعِ الفِتنَةِ و الإختبارِ فی مَوضِعِ الغِنی و الاقتدار.

(۴) اللہ کے رضا و غضب کا اندازہ مال و اولاد کے ذریعے نہ لگاؤ کہ یہ امتحان و آزمائش کی گھڑیوں سے، دولت مندی اور اقتدار کے عالم میں جہالت کی علامت ہے۔

٥ ـ [فی عهده لمحمّد بن ابی بكر] و لا تُسخِطِ اللهَ برِضیٰ أحدٍ مِن خَلقِهِ فانَّ فی الله خَلَفاً مِن غیرِه و لیس مِنَ اللهِ خَلَفٌ فی غیرِه.

(۵) محمد ابن ابی بکر کو ایک خط میں لکھا "اللہ کی مخلوقات میں سے کسی کی خوشی کے لئے اللہ کو غضبناک نہ کرنا کیونکہ اللہ غیروں کی جگہ آسکتا ہے مگر کوئی اور اللہ کی جگہ نہیں آسکتا۔

٦ ـ مَن أصبحَ علی الدُّنیا حَزیناً فَقَد اصبحَ لِقَضاءِ اللهِ ساخِطاً.

(۶) جو دنیا کے لئے محزون ہوتا ہے وہ گویا اللہ کی قضا و قدر پر غضبناک رہتا ہے۔

٧ ـ مَن رَضِيَ عن نَفسِه كَثُرَ الساخِطُ علیه.

(۷) جو اپنے آپ سے خوش و راضی رہتا ہے اس پر غضبناک رہنے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

٨ ـ أشدُّ الناسِ عَذاباً يومَ القيامةِ المُتَسَخِّطُ لِقَضاءِ الله.

(۸) قیامت کے دن سب سے شدید عذاب اللہ کی قضاو قدر پر غصہ ہونے والے پر ہو گا۔

٩ ـ مَن كَثُرَ سَخَطُه لم يُعرَفْ رِضاه.

(۹) جس کا غصہ زیادہ ہو جاتا ہے اس کی رضا و خوشی معلوم نہیں پڑتی۔

١٠ ـ مَن طَلَبَ رِضَى الناسِ بِسَخَطِ الله، رَدَّ اللهُ حامِدَهُ مِنَ النّاسِ ذامّاً.

(۱۰) جو اللہ کے غضب کے بدلے لوگوں کی خوشنودی چاہتا ہے اللہ لوگوں میں اس کی تعریف کرنے والوں کو مذمت کرنے والوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔

[١٠٤]

السِرّ = راز

١ ـ صَدْرُ العاقِلِ صُندُوقُ سِرِّه.

(۱) عاقل کا سینہ اس کے اسرار کا صندوق ہوتا ہے۔

٢ ـ مَن كتم سِرَّهُ كانت الخِيَرَةُ بِيَدِه.

(۲) جو اپنا راز چھپاتا ہے اختیار اسی کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

٣ ـ الظَّفَرِ بِالحَزمِ، والحَزْمُ بِإجالَةِ الرأيِ، والرأيُ بِتَحْصِينِ الأَسرار.

(۳) کامیابی، دور اندیشی میں ہے اور دور اندیشی سوچ سمجھ کر رائے ظاہر کرنے میں ہے اور رائے اسرار کی حفاظت سے ممکن ہے۔

٤ ـ الداهِيَةُ مِن الرِجال مَن كَتَمَ سِرَّهُ مِمَّن يُحِبُّ كراهِيَةَ أن يَشهَرَهُ عِند غَضَبٍ مِن المُسْتَودَع.

(۴) چالاک وہی لوگ ہیں جو اپنے محبوب سے بھی اپنا راز اس ڈر سے پوشیدہ رکھتے ہیں کہ کہیں وہ غصہ کے عالم میں افشائے راز نہ کر دے۔

٥ ـ لا تُذِعْ سِرَّ مَن أذاعَ سِرَّك.

(۵) تم اس کا (بھی) راز فاش نہ کرو جس نے تمہارے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے۔

٦ ـ المَرءُ أحفَظُ لِسِرِّه.

(۶) انسان خود اپنے رازوں کا سب سے اچھا محافظ ہے۔

٧ ـ كلَّما كَثُرَ خُزّانُ الأَسرارِ زادَتْ ضَياعاً.

(۷) جیسے جیسے راز کے محافظ (جاننے والے) بڑھتے جائیں گے ویسے ویسے وہ ضائع ہوتا چلا جائے گا۔

٨ ـ لا تُنكِحْ خاطِبَ سِرِّك.

(۸) اپنے خفیہ منگیتر سے نکاح نہ کرو۔

٩ ـ لا تَضَعْ سِرَّكَ عِندَ مَن لا سِرَّ لَه عِندك.

(۹) اسے اپنا کوئی راز نہ بتاؤ جس کا کوئی راز تمہارے پاس نہ ہو۔

١٠ ـ إنفَرِدْ بسِرِّك، ولا تُودِعْهُ حازِماً فَيَزِلَّ، ولا جاهِلاً فيَخون.

(۱۰) اپنے رازوں کو خود سنبھالو اسے کسی دور اندیش و محتاط آدمی کو نہ بتاؤ کہ وہ لغزش کرے گا اور نہ ہی کسی جاہل کے سپرد کرو کہ وہ خیانت کرے گا۔

١١ ـ ثَلاثٌ لا يُسْتَودَعْنَ سِرّاً: المَرأةُ، والنَّمّامُ، والأحمَق.

(۱۱) تین لوگوں کو کوئی راز نہیں بتانا چاہیے، عورت کو، چغلخور کو اور احمق کو۔

١٢ ـ سِرُّكَ سُرورٌ إن كَتَمْتَهُ، وإن أذَعْتَهُ كان ثُبُورُك.

(۱۲) تمہارا راز تمہارے لئے سرور ہے بشرطیکہ تم اسے چھپائے جاؤ اور اگر تم نے اسے پھیلا دیا تو وہی راز تمہارے لئے ہلاکت ہو گا۔

١٣ ـ سِرُّكَ أسيرُكَ فإن أفشَيْتَهُ صِرْتَ أسيرَه.

(۱۳) تمہارا راز تمہارا قیدی ہوتا ہے اور اگر تم نے اسے افشا کر دیا تو پھر تم اس کے اسیر ہو جاؤ گے۔

١٤ ـ كاتِمُ السِرِّ وَفِيٌّ أمينٌ.

(۱۴) راز پوشیدہ رکھنے والا وفادار اور امین ہوتا ہے۔

١٥ ـ مِن تَوفيقِ الرجلِ وَضْعُ سِرِّهِ عِندَ مَن يَستُرُهُ، وإحسانُهُ عِندَ مَن يَنشُرُه.

(۱۵) انسان کی کامیابی یہ ہے کہ وہ اپنے اسرار ایسے کے سپرد کرے جو انہیں چھپائے اور احسان ایسے کے ساتھ کرے جو انہیں پھیلائے۔

١٦ ـ مَن حَصَّنَ سِرَّهُ مِنك فقد اتَّهَمَك.

(۱۶) جس نے تم سے اپنے رازوں کو چھپایا (گویا اس نے تم پر افشائے راز کا) الزام لگایا۔

١٧ ـ مَن ضَعُفَ عن حِفْظِ سِرِّهِ لم يَقْوَ لِسِرِّ غيرِه.

(۱۷) جو خود اپنے رازوں کو پوشیدہ رکھنے میں کمزور پڑ گیا وہ کبھی دوسروں کا رازدار نہیں بن سکتا۔

١٨ ـ مَن بَحَثَ عن أسرارِ غَيرِهِ أظهَرَ اللهُ أسرارَه.

(۱۸) جو دوسروں کے رازوں کی کھوج میں رہتا ہے اللہ اس کے اسرار ظاہر کر دیتا ہے۔

١٩ ـ مِلاكُ السِرِّ سَتْرُه.

(۱۹) رازوں کا معیار ان کا چھپانا ہے۔

٢٠ ـ ما لُمْتُ أحداً على إذاعةِ سِرّي إذا كُنتُ به أضيَقَ مِنه.

(۲۰) میں نے کبھی اپنا راز فاش کرنے والے کی ملامت نہ کی، اگر میں خود اس راز کی حفاظت میں اس سے کمزور رہا۔

٢١ ـ لا تُسِرَّ إلى الجاهلِ شيئاً لا يُطيقُ كِتْمانَه.

(۲۱) جاہل کو ایسی چیز کا رازداں نہ بناؤ جسے وہ چھپانے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔

٢٢ ـ لا تُودِعَنَّ سِرَّكَ مَنْ لا أمانَةَ له.

(۲۲) اپنا راز ایسے شخص کے سپرد نہ کرو جو امانت دار نہ ہو۔

[۱۰۵]

السُّرور = سرور

۱ ـ [الدُّنیا] سُرُورُها مَشُوبٌ بِالحُزن.

(۱) دنیا کا سرور غم انگیز ہے۔

۲ ـ أما بعدُ فَإنّ المرءَ قَد یَسُرُّهُ دَرکُ ما لَم یَکُن لِیَفُوتَهُ، وَ یَسُوءُهُ فَوْتُ ما لَم یَکُن لِیُدرِکَه. فَلْیَکُن سُرُورُکَ بِما نِلْتَ مِن آخِرَتِکَ. وَلْیَکُن أَسَفُکَ عَلیٰ ما فاتَکَ منها.

(۲) اما بعد، یقیناً ایسی چیز کا پالینا انسان کو خوش کرتا ہے جس سے وہ کبھی ہاتھ نہ دھوتا (کیونکہ مقدر ایسا ہی تھا) اور اسے ایسی چیز کا کھو جانا برا لگتا ہے جسے وہ کبھی پا نہیں سکتا تھا لہذا تمہاری خوشی ان چیزوں کے لئے ہونی چاہیے جنھیں تم نے آخرت کے لئے حاصل کیا ہے اور تمہارا تاسف بھی انھیں اشیاء کے لئے ہونا چاہیے جو آخرت میں کام آنے والی ہوں اور تم نے انھیں کھو دیا۔

۳ ـ وَلْیَکُن سُرُورُکَ بِما قَدَّمتَ، و أَسَفُکَ عَلیٰ ما خَلَّفتَ، وَ هَمُّکَ فیما بَعدَ المَوت.

(۳) تمہارا سرور ان چیزوں کے لئے ہونا چاہیے جنھیں تم نے (آخرت کے لئے) بھیج دیا ہے اور تمہارا تاسف بھی انھیں چیزوں کے لئے ہونا چاہیے جنھیں تم نے چھوڑ دیا ہو اور تمہارا سارا دھیان موت کے بعد والی اشیاء کے متعلق ہونا چاہیے۔

٤ ـ و الّذی وَسِعَ سَمعُهُ الأصواتَ، ما مِن أحَدٍ أودَعَ قَلباً سُرُوراً إلّا و خَلَقَ اللهُ لَهُ مِن ذلِکَ السُّرورِ لُطفاً. فَإذا نَزَلَت بِه نائِبَةٌ جَریٰ إلیها کَالماءِ فِی انحِدارِه حتّیٰ یَطرُدَها عَنهُ کَما تُطرَدُ غَریبَةُ الإبِل.

(۴) اس خدا کی قسم کہ جس کی سماعت تمام آوازوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، جو بھی کسی دل کو سرور بخشتا ہے اللہ اس کے لئے اسی سرور سے ایک لطف خلق کر دیتا ہے اور جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو یہ اس کی طرف اس طرح جاری ہوتا ہے جیسے پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس مصیبت کو اس طرح بھگا دیتا ہے جیسے دوسری جگہ کی اونٹنی کو بھگا دیا جاتا ہے۔

٥ ـ لَیسَ جَزاءُ مَن سَرَّکَ أن تَسُوءَه.

(۵) جس نے تمھیں خوش کیا اس کی یہ جزا تو نہیں کہ تم اس کے ساتھ برا سلوک کرو۔

٦ ـ السُّرورُ يَبسُطُ النَّفسَ، ويُثيرُ النَّشاطَ.

(۶) سرور، نفس کو کشادہ کرتا ہے اور نشاط آفریں ہوتا ہے۔

٧ ـ بِالفَجائعِ يَتَنَغَّصُ السُّرورُ.

(۷) غم واندوہ کے ذریعہ خوشیاں تاریک ہوجاتی ہیں۔

٨ ـ سُرورُ المُؤمنِ بطاعةِ ربِّه، وحُزنُهُ عَلىٰ ذَنبِه.

(۸) مومن کا سرور اپنے رب کی اطاعت اور اس کا حزن گناہ کرنے پر ہوتا ہے۔

٩ ـ أوقاتُ السُّرورِ خُلْسَةٌ.

(۹) خوشی کے لمحات ناپائیدار ہوتے ہیں۔

[۱۰۶]

السَّرِیرۃ = باطن

١ ـ مَن أصلَحَ سریرَتَهُ أصلَحَ اللهُ علانِیَتَه.

(۱) جو اپنا باطن درست کر لیتا ہے اللہ اس کا ظاہر اچھا کر دیتا ہے۔

٢ ـ طُوبیٰ لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفسِه، وطابَ کَسْبُه، وصَلُحَتْ سَرِیرَتُه و حَسُنَتْ خَلِیقَتُه.

(۲) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ کو کمتر سمجھے، جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ، باطن صاف اور اخلاق اچھا ہو۔

٣ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ یُدخِلُ بِصدقِ ٱلنِّیَّةِ و السَّرِیرَةِ الصالحةِ مَن یَشاءُ مِن عبادِهِ الجَنَّة.

(۳) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں جسے چاہے گا نیک نیتی اور پاک باطنی کی بنا پر داخل جنت کر دے گا۔

٤ ـ إعمَلُوا لِیَومٍ تُذخَرُ لهُ الذَّخائِر، و تُبلَی فِیهِ السَّرائِر.

(۴) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے تمام چیزوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے اور جس دن تمام راز آشکار ہو جائیں گے۔

٥ ـ إنَّما أنتُم إخوانٌ عَلی دِینِ اللهِ ما فَرَّقَ بَینَکُم إلاّ خُبثُ السَّرائِرِ و سُوءُ الضَّمائِر.

(۵) تم سب اللہ کے دین کے اعتبار سے بھائی بھائی ہو تم میں صرف بدباطنی اور بری نیتیں ہی اختلاف پیدا کرتی ہیں۔

٦ ـ مَن حَسُنَتْ سَرِیرَتُهُ لَم یَخَفْ أحَداً.

(۶) جس کا باطن اچھا ہوتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

٧ ـ صَلاحُ السَّرائِرِ بُرهانُ صِحَّةِ البَصائِر.

(۷) پاک باطنی درست بصیرت ہونے کی دلیل ہے۔

٨ ـ آفَةُ الوُزراءِ، خُبثُ السَّرِیرَة.

(۸) وزراء کی آفت بدباطنی ہے۔

[۱۰۷]

السَّعادة = سعادت و خوشبختی

١ ـ السَّعيدُ من وُعِظَ بِغيرِه، و الشَّقِيُّ مَن انخدعَ لِهَواهُ و غُرورِه.

(۱) خوش قسمت وہ ہے جو دوسروں کے ذریعے نصیحت حاصل کرے اور بد قسمت ہے وہ جو اپنی خواہشات کی فریب کاریوں سے دھوکا کھاجائے۔

٢ ـ وسُئل ﷺ : فَمَن السَّعيدُ؟ قال ﷺ : مَنْ خَشِيَ الوَعيد.

(۲) آپ سے سوال کیا گیا" کامیاب کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا۔ "جو عذاب کے وعدوں سے ڈرتا ہو۔"

٣ ـ السَّعادةُ التامَّةُ بالعِلمِ، والسعادةُ الناقِصَةُ بِالزُّهد.

(۳) مکمل خوش قسمتی علم کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اور نامکمل خوش قسمتی زہد کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔

٤ ـ الذي يَستَحِقُّ اسمَ السَّعادةِ على الحَقيقَةِ سَعادةُ الآخِرةِ، وهي أربعَةُ أنواع: بَقاءٌ بِلا فَناءٍ، وعِلمٌ بلا جَهْلٍ، وقُدرَةٌ بلا عَجْزٍ، وغِنىً بلا فَقْرٍ.

(۴) دراصل سعادت کے جانے کے قابل آخرت کی سعادت ہے یہ چار قسموں میں منقسم ہے: لازوال بقا، نادانی کے بغیر علم، عجز سے خالی قدرت اور فقر سے دور مالداری۔

٥ ـ مِن سَعادةِ المرءِ أن يَطولَ عُمُرُهُ، ويَرى في أعدائِه ما يَسُرُّه.

(۵) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی عمر طویل ہو جائے اور اسے اپنے دشمنوں میں وہ چیزیں نظر آئیں جو اسے خوش کرتی ہوں۔

٦ ـ مِن سعادةِ المرءِ أن تكونَ زوجَتُهُ مُوافِقَةً، وأولادُهُ أبراراً، وإخوانُهُ أتقياءَ، وجيرانُهُ صالحين، ورِزْقُهُ في بَلَدِه.

(۶) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی بیوی اس کی موافق، بیٹے نیک، بھائی متقی اور پڑوسی صالح ہوں اور اس کا رزق اسی کے شہر میں ہو۔

٧ ـ السَّعادَةُ ما أفْضَتْ إلى الفَوز.

(۷) سعادت وہ ہے جو کامیابی تک پہنچادے۔

٨ ـ السَّعيدُ مَن أخلَصَ الطَّاعة.

(۸) خوش قسمت وہ ہے جو اطاعت میں مخلص ہو۔

٩ ـ أسعَدُ النَّاسِ العاقِلُ المُؤمِن.

(۹) سب سے زیادہ خوش قسمت، مومن دانا ہے۔

١٠ ـ سعادَةُ المَرْءِ القَناعَةُ والرِّضى.

(۱۰) انسان کی خوش قسمتی قناعت ورضا ہے۔

١١ ـ سعادَةُ الرَّجُلِ في إحرازِ دِينِه، والعَمَلُ لآخِرَتِه.

(۱۱) انسان کی خوش قسمتی دین کی حفاظت اور آخرت کے لئے عمل انجام دینے میں ہے۔

۱۲ ـ مِن سَعادَةِ المَرءِ أن تَكونَ صَنايِعُهُ عِندَ مَن يَشكُرُه، ومعروفُهُ عِندَ من لا يَكفُرُه.

(۱۲) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کے احسانات ایسے شخص پر ہوں جو ان کا شکر گذار ہو اور اس کی نیکیاں ایسے کے پاس ہوں جو ان کا انکار نہ کرتا ہو۔

۱۳ ـ مِن السَّعادَةِ التَّوفيقُ لِصالِحِ الأعمال.

(۱۳) اچھے اعمال کی توفیق، خوش قسمتی ہے۔

۱٤ ـ كفى بالمَرءِ سعادَةً أن يُوثَقَ بِهِ في أُمورِ الدِّينِ و الدُّنيا.

(۱۴) انسان کی خوش قسمتی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ دین و دنیا کے معاملہ میں اس پر بھروسہ کیا جانے لگے۔

۱٥ ـ عِندَ العَرضِ عَلَى اللهِ سُبحانَه تَتَحَقَّقُ السعادَةُ مِنَ الشَّقاء.

(۱۵) خدا کے سامنے پیشی کے وقت خوش قسمتی اور بد قسمتی کا پتہ چلے گا۔

١٦ ـ حقيقةُ السعادة أن يَختِمَ الرجلُ عَمَلَهُ بالسعادة و حقيقةُ الشقاءِ أن يَختِمَ المرءُ عَمَلَهُ بِالشقاء.

(۱۶) حقیقت سعادت یہ ہے کہ انسان اپنا کام سعادت سے تمام کردے اور بد قسمتی یہ ہے کہ انسان اپنا کام بد قسمتی سے تمام کرے۔

[۱۰۸]

السَّفَه = سفاہت

١ ـ الحِلمُ فِدَامُ السَّفيه.

(۱) حلم سفیہ کا دہان بند ہے۔۲

٢ ـ بـالحِلمِ عَـن السَّـفيهِ تكـثُرُ الأنـصارُ عليه.

(۲) بے وقوف کے مقابلے میں صبر کرنے والے کے مددگار بڑھ جاتے ہیں۔

٣ ـ [فَرَضَ اللهُ] الأمرَ بـالمَعروفِ مَـصلحةً للعَوام، والنهيَ عن المُنكرِ رَدْعاً للسُّفهاء.

(۳) اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف کو عوام کی اصلاح کے لئے فرض کیا ہے۔

٤ ـ لا تُمارِ سَفيهاً ولا فَقيهاً، أمّا الفقيهُ فَتَحْرَمُ خَيرَهُ، وأمّا السفيهُ فيُحزِنُكَ شَرُّه.

(۴) بے وقوف اور فقیہ (دونوں میں سے کسی ایک سے بھی) کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ ایسا کرنے سے تم فقیہ کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور سفیہ کے ساتھ کٹ حجتی کرنے سے تمھیں اس کی برائیوں سے اذیت پہنچے گی۔

٥ ـ العافيةُ عَـشرةُ أجـزاءٍ، تِـسعةٌ مـنها في الصَّمْتِ إلّا مِن ذِكرِ اللهِ تعالى، وواحدٌ في تَرْكِ مُجالَسَةِ السُّفَهاء.

(۵) عاقبت کے دس جز ہیں جن میں سے نو ذکر خدا کے علاوہ خاموشی میں ہیں اور ایک حصہ بے وقوفوں کی ہمنشینی چھوڑنے میں ہے۔

٦ ـ مَن سَفُهَ عليهم [على النّاسِ] شُتِمَ.

(۶) جو لوگوں پر طیش دکھاتا ہے وہ گالی کھاتا ہے۔

٧ ـ فَسادُ الأخلاقِ مُعاشَرَةُ السُّفَهاء.

(۷) عقل کی خرابی بے وقوفوں کی معاشرت میں ہوتی ہے۔

٨ ـ العاقلُ بخشونَةِ العَيْشِ مَعَ العُقَلاء، آنَسُ منه بِلِينِ العَيْشِ مَعَ السُّفَهاءِ.

(۸) عاقل، دانش وروں کے ساتھ سخت زندگی سے، بے وقوفوں کے ساتھ نرم و آسان زندگی کے مقابل زیادہ مانوس ہوتا ہے۔

٩ ـ السَّفَهُ يَجلِبُ الشَّرَّ.

(۹) سفاہت شر لے آتی ہے۔

١٠ ـ السَّفَهُ مِفتاحُ السِّباب.

(۱۰) بے وقوفی اور جلدی طیش میں آجانا گالی کھانے کی کنجی ہے۔

١١ ـ إيّاكَ والسَّفه، فإنّه يُوحِشُ الرِّفاق.

(۱۱) بے وقوفی اور جلدی طیش میں آجانے سے بچو کیونکہ یہ رفاقتوں کو ختم کر دیتی ہے۔

١٢ ـ تَركُ جَوابِ السَّفيه أبلَغُ جَوابه.

(۱۲) سفیہ کو جواب نہ دینا سب سے اچھا جواب ہے۔

١٣ ـ سَفَهُك على مَن دُونَكَ جَهْلٌ مُرْدٍ.

(۱۳) اپنے ماتحت کے ساتھ بے وقوفی اور طیش سے کام لینا تکلیف دہ جہالت ہے۔

١٤ ـ سَفَهُك على مَن فَوقَك جهلٌ مُرْدٍ.

(۱۴) اپنے سے بالا تر لوگوں کے ساتھ سفاہت سے کام لینا ہلاکت خیز جہالت ہے۔

١٥ ـ مَن دَاخَلَ السُّفهاءَ حُقِّر.

(۱۵) جو بے وقوفوں کے ساتھ ہوتا ہے وہ حقیر ہو جاتا ہے۔

١٦ ـ مَن كَثُرَ سَفَهُهُ استُرْذِل.

(۱۶) جس کی حماقت اور طیش بڑھ جاتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

[۱۰۹]

السَّلامة = سلامتی

١ ـ مَن أحسَنَ السُّؤالَ عَلِمَ، ومَن عِلمَ عَمِلَ، ومَن عَمِلَ سَلِمَ.

(۱) جو اچھی طرح سے سوال کرتا ہے وہ جان لیتا ہے اور جو جان لیتا ہے وہ (اس پر) عمل کرتا ہے اور جو عمل انجام دیتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

٢ ـ مَن اعتَزَلَ سَلِمَ.

(۲) جو (لوگوں سے) عزلت اختیار کرتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

٣ ـ لا لِباسَ أجمَلَ مِن السَّلامَة.

(۳) سلامتی سے زیادہ خوبصورت کوئی لباس نہیں۔

٤ ـ التواضُعُ يُكسِبُكَ السَّلامة.

(۴) تواضع سلامتی لے آتی ہے۔

٥ ـ يا عجباً مِن غَفْلَةِ الحُسّادِ عن سَلامَةِ الأجْساد.

(۵) بڑا تعجب ہے کہ حاسد (اپنے) بدن کی سلامتی سے کتنے غافل ہیں۔

٦ ـ لا وِقايَةَ أمنَعُ مِن السَّلامَة.

(۶) سلامتی سے زیادہ مضبوط کوئی ڈھال نہیں ہے۔

٧ ـ مَن أحكَمَ مِن التَّجارُب سَلُمَ مِن العَواطِب.

(۷) جو تجربوں کے ذریعے مستحکم ہو جاتا ہے وہ بلاکتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

٨ ـ مَن طَلَبَ السَّلامَةَ لَزِمَ الإستِقامَة.

(۸) جو سلامتی کا طالب ہوتا ہے وہ پابند استقامت ہو جاتا ہے۔

٩ ـ مَن غَلَبَت عليه شَهوَتُه لم تَسلِم نَفسُه.

(۹) جس پر شہوت غالب آجاتی ہے اس کا نفس سالم نہیں رہ جاتا۔

١٠ ـ مَن صَحِبَ الأشرارَ لم يَسْلِم.

(۱۰) جو بد اطوار افراد کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ (ان کی برائیوں سے) سالم نہیں رہ سکتا۔

١١ ـ مَن حَسُنَ عَمَلُهُ بَلَغَ مِن اللهِ آمالَه.

(۱۱) جس کا عمل اچھا ہو جاتا ہے اللہ کے پاس سے اس کی مرادیں بر آتی ہیں۔

١٢ ـ مَن اعتَزَلَ النّاسَ سَلِمَ مِن شَرِّهِم.

(۱۲) جو لوگوں سے الگ تھلگ رہتا ہے وہ ان کی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

١٣ ـ مَن نَظَرَ فى العَواقِبِ سَلِم.

(۱۳) جو نتائج کی پرواہ کرتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

[۱۱۰]

السّماح = گذشت و جواں مردی

۱ ـ كُن سَمحاً ولا تكُن مُبذِّراً، و كُن مُقدِّراً و لا تكُن مُقتِّراً.

(۱) سخی ،بنو مگر فضول خرچی کی حد تک نہیں اور حساب سے خرچ کرو مگر کنجوسی کی حد تک نہیں۔

۲ ـ فامْنَع مِن الاحتكار فإنّ رسولَ الله ﷺ مَنَعَ مِنه، وليَكُنِ البَيعُ بَيعاً سَمحاً بموازينِ عدلٍ وأسعارٍ لا تُجحِفُ بالفَريقَينِ مِن البائعِ والمُبتاعِ.

(۲) ذخیرہ اندوزی (احتکار) سے (لوگوں کو) روکو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے ،خرید و فروش باآسانی ، سچے کانٹوں اور مناسب قیمتوں کے ذریعے ہونا چاہیے تاکہ خریدنے اور بیچنے والے میں سے کسی کے لئے بھی یہ (سودا) ناقابل تحمل نہ ہو۔

۳ ـ [كتبه لمالك الأشتر] ثمّ الصَق بذوي المُرُوءات والأحسابِ، وأهلِ البيوتاتِ الصالحةِ والسوابقِ الحَسَنةِ، ثمّ أهلِ النَّجدةِ والشَّجاعةِ والسَّخاءِ و السَّماحةِ، فإنّهم جِماعٌ مِن الكَرَمِ وشُعَبٌ مِن العُرْفِ.

(۳) مالک اشتر کو لکھا "پھر مروت و حساب کتاب رکھنے والے ،صالح اور اچھے ماضی والے افراد کے ساتھ رہو ان کے ساتھ جو بزرگوار و شجاع اور سخی و بخشندہ ہوں کیونکہ یہ لوگ کرامت و شرافت کے مرکز اور نیکیوں کی جگہ ہوتے ہیں۔

٤ ـ وامّا نحنُ فأبْذَلُ لِما في أيدينا و أسمَحُ عند المَوتِ بِنُفُوسِنا.

(۴) اور ہم تو جو کچھ (ہمارے) ہاتھ میں ہوتا ہے اسے (اوروں کے مقابلے میں) سب سے زیادہ عطا کر دینے والے ہیں اور موت کے وقت اپنے آپ کو سب سے زیادہ بڑھ کر اس کے حوالے کر دینے والے ہیں۔

٥ ـ عَوِّدْ نفسَكَ السَّماحَ.

(۵) اپنے نفس کو بخشش و جواں مردی کا عادی بناؤ۔

٦ ـ البخيلُ يَسمَحُ مِن عِرضِهِ بأكثرَ ممّا أمسَكَ مِن عَرَضِهِ و يُضَيِّعُ مِن دينِهِ أضعافَ ما حَفِظَ مِن نَسَبِهِ.

(۶) کنجوس جتنا اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر وہ اپنی آبرو کھو دیتا ہے اور جس طرح وہ اپنے حسب نسب کی حفاظت کرتا ہے اس سے کئی گنا زیادہ اپنے دین کو برباد کر دیتا ہے۔

۷ ـ إسْمَحُوا إذا سُئِلتُمْ.

(۷) جب تم سے سوال کیا جائے تو عطا کر دیا کرو۔

۸ ـ مَن سَمِحَت نَفسُهُ بالعَطاءِ استَعبَدَ أبناءَ الدُّنيا.

(۸) جو عطیات کے ذریعے سخاوت کرتا ہے وہ اہل دنیا کو اپنا غلام بنالیتا ہے۔

۹ ـ مَن عامَلَ النّاسَ بالمُسامَحَةِ استَمتَعَ بِصُحبَتِهِم.

(۹) جو لوگوں سے سہولت کے ساتھ معاملات طے کرتا ہے وہ ان کی صحبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

[۱۱۱]

السُّنَّة = سنت و روش

١ ـ فَانظُرْ أيها السّائِلُ . . . ما كَلَّفَكَ الشيطانُ عِلمَهُ مِمّا ليس في الكِتابِ عليك فَرضُه، ولا في سُنَّةِ النبيّ ﷺ و أئمّةِ الهُدىٰ أثَرُه فَكِل عِلمَهُ الى الله سبحانَه، فإنَّ ذلك مُنتهى حَقِّ اللهِ عليك.

(۱) اے سوال کرنے والے دیکھ ــــ جن باتوں کا علم شیطان نے تیرے لئے لازم قرار دیا ہے، جبکہ ان کا علم قرآن و سنت نبوی اور ائمہ ھدی کے یہاں واجب ہونا کہیں سے معلوم نہیں تو ایسی باتوں کا علم اللہ کے بھروسے چھوڑ دے کہ یہ تیرے اوپر حق خدا کی انتہا ہے۔

٢ ـ [في فضل رسول الكريم] سِيرَتُهُ القَصدُ، و سُنَّتُهُ الرُّشدُ و كلامُهُ الفَصلُ و حُكمُهُ العَدل.

(۲) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی فضیلت میں) آپ کی سیرت میانہ روی اور سنت ہدایت تھی آپ کا کلام (حق و باطل کے درمیان) فاصلہ پیدا کرنا والا اور حکم عدل تھا۔

٣ ـ ليس عَلَى الإمامِ إلّا ما حُمِّلَ مِن أمرِ رَبِّه: الإبلاغُ في المَوعِظَة، و الإجتهادُ في النصيحة، و الإحياءُ للسُّنَّة، و إقامةُ الحُدودِ على مُستَحِقّيها....

(۳) امام پر بس اتنا ہی واجب ہے جتنا اس پر اس کے رب کی طرف سے لازم قرار دیا گیا ہے (اور وہ یہ ہے) بکثرت موعظہ کرنا، محنت و لگن سے نصیحت کرنا، سنت کو زندہ کرنا اور مستحقوں پہ حدود قائم کرنا۔

٤ ـ ما أُحدِثَتْ بِدعةٌ إلّا تُرِكَ بِها سُنَّةٌ فاتَّقُوا البِدَعَ و الزَمُوا المَهيَعَ، إنّ عَوازِمَ الأُمورِ أفضَلُها و إنّ مُحدِثاتِها شِرارُها.

(۴) کوئی بھی بدعت ایجاد نہیں کی جاتی جز یہ کہ اس کی وجہ سے ایک سنت چھوڑ دی جائے لہذا تم لوگ بدعتوں سے ڈرو اور (اللہ کے راستے) کے پابند رہو بلاشبہ پائیدار امور سب سے اچھے ہوتے ہیں اور ان (امور) میں کچھ ایجاد ہونے والے بدترین امور ہوتے ہیں۔

٥ ـ [قبل شهادته] أمّا وصِيَّتي: فاللهَ لا تُشركوا به شيئاً و محمّداً ﷺ فلا تُضَيِّعُوا سُنَّتَه، أقيموا هٰذينِ العَمودَينِ و أوقِدوا هٰذينِ المِصباحَينِ.

(۵) (اپنی شہادت سے پہلے) ۔اور یہ میری وصیت ہے کہ اللہ کا کسی کو شریک نہ بنانا اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی سنتوں کو برباد نہ کرنا ۔ان دو ستونوں کو پائیدار رکھنا اور ان دو چراغوں کو روشن رکھنے دینا۔

٦ ـ [أولياء الله] مُتَمَسِّكُونَ بِحبلِ القُرآنِ، يُحيُونَ سُنَنَ اللهِ و سُنَنَ رَسُولِه، لا يَستكبِرونَ ولا يَعلُون ولا يَغُلُّون و لا يُفسِدون ، قُلوبُهُم فى الجِنان و أجسادُهُم في العمل.

(۶) (اولیائے خدا) حبل قرآن سے متمسک رہتے ہیں سنت رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) کو زندہ رکھتے ہیں، تکبر و علو پسندی اختیار نہیں کرتے اور نہ ہی غلو و فساد کو شیوہ بناتے ہیں ان کے دل جنت میں اور جسم عمل میں رہتے ہیں۔

٧ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَلَّ في نَفسِهِ، وطابَ كَسْبُه، وصَلَحَتْ سريرَتُه، وحَسُنَتْ خَليقَتُه، وأنفَقَ الفَضْلَ مِن مالِه، وأمسَكَ الفَضْلَ مِن لِسانِه، وعَزَلَ عنِ الناسِ شَرَّه، و وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ، ولم يُنْسَبْ الى البِدْعَة.

(۷) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل ہوا جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ، باطن صاف اور اخلاق اچھا ہوا، جس نے مال کا فالتو حصہ بانٹ دیا اور اپنے کلام کا فالتو حصہ روک لیا، جس کی برائیاں لوگوں سے دور رہیں، سنتوں نے جس کا احاطہ کر رکھا ہو اور جس کی طرف بدعت منسوب نہ کی جاتی ہو۔

٨ ـ اليقينُ منها [يعني من دعائم الايمان] على أربع شُعَبٍ: على تَبْصِرَةِ الفِطْنَة، وتأوُّلِ الحِكمَة،؟ ومَوْعِظَةِ العِبْرَة، وسُنَّةِ الأوَّلين. فَمَن تَبَصَّر فِي الفِطْنَةِ تَبيَّنَتْ له الحِكمَةُ، ومَن تبيَّنَتْ له الحِكمَةُ عَرَفَ العِبْرَةَ، ومَن عَرَفَ العِبْرَة فكأنَّما كان في الأوَّلين.

(۸) یقین جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے چار حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ ذہن کی چابکی، ادراک حکمت، عبرت کا حصول اور اولین کی روش لہذا جو ذہانت کے معاملے میں دور اندیشی سے کام لیتا ہے اس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے سامنے حکمت واضح ہو گئی وہ عبرتناک چیزوں سے سبق حاصل کر لیتا ہے اور جس نے عبرتناک چیزوں سے سبق حاصل کر لیا تو گویا وہ اولین کے گروہ میں شامل ہو گیا۔

٩ ـ [قال ﷺ لعبد الله بن العباس لما بَعَثَه لِلاْحتِجاجِ علىٰ الخوارج:] لا تُخاصِمْهُم بالقرآن، فإنَّ القرآنَ حَمّالٌ ذو وُجُوهٍ، تَقولُ ويَقولونَ، ولكن حاجِجْهُم بالسُّنَّةِ، فإنّهم لَن يَجِدُوا عنها مَحيصاً.

(۹) آپ نے عبداللہ ابن عباس کو خوارج سے بحث کرنے کے لئے بھیجتے وقت فرمایا "ان سے قرآن کے ذریعے بحث نہ کرنا کیونکہ قرآن بہت سی جہتوں کو لئے ہوئے ہے تم کچھ کہو گے وہ کچھ اور کہیں گے بلکہ ان کے سامنے سنت نبوی کے ذریعے استدلال کرنا کیونکہ وہ اس سے کوئی راہ فرار نہیں پا سکتے۔

١٠ ـ اِقتَدُوا بِهَدي نَبيِّكُم، فإنَّه أفضَلُ الهَدْيِ، واسْتَنُّوا بسُنَّتِه، فإنّها أهْدَى السُّنَن.

(۱۰) اپنے نبی کے ہدایت کی پیروی کرو کیونکہ یہ تمام ہدایتوں سے افضل ہے اور انھیں کی سنت سے مزین ہو جاؤ کیونکہ آپ کی سنت تمام سنتوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہے۔

١١ ـ السُّنَّةُ ـ واللهِ ـ سُـنَّةُ مُحـمّد صلى الله عليه وآله وسلم، و البِدْعَةُ ما فارَقَها.

١٢ ـ شَرُّ الناسِ عند الله إمامٌ جائِرٌ ضَـلَّ و ضُلَّ به، فأماتَ سُنّةً مَأخُوذَةً، و أَحيا بِـدْعَةً مَتروكَةً.

١٣ ـ السُّنَّةُ سُنَّتان: سُنَّةٌ في فَريضَةٍ، الأَخْذُ بها هُدَىً، وتركُها ضَلالَةٌ، وسُنَّةٌ في غَيرِ فَريضَةٍ، الأَخْذُ بها فَضِيلَةٌ، وتركُها غيرُ خطيئةٍ.

١٤ ـ قد أَوجَبَ الايمانُ على مُعتَقِدِه، إقـامَةَ سُنَنِ الإسلام، والفَرض.

١٥ ـ طُوبىٰ لِمَن عَمِلَ بسُنَّةِ الدِّين، واقتفىٰ أَثَرَ النَّبِيِّين.

١٦ ـ مِنْ عَلاماتِ العَقْلِ العَمَلُ بسُنَّةِ العَدْلِ.

١٧ ـ لا تَنْقُض سُنَّةً صالِحَةً عَمِلَ بها صُدورُ هذهِ الأُمَّةِ، واجتَمَعَت بها الأُلْفَةُ، و صَـلُحَت عليها الرَّعِيَّةُ.

(۱۱) سنت ــ خدا کی قسم ــ سنت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے اور جو کچھ بھی اس سے ہٹ کر ہے وہ بدعت ہو گی۔

(۱۲) اللہ کے نزدیک بدترین آدمی ظالم رہبر ہے جو خود تو گمراہ ہوتا ہی ہے اور اس کی وجہ سے لوگ بھی گمراہ ہوجاتے ہیں یہ اختیار کی ہوئی سنت کو ختم کر کے چھوڑی ہوئی بدعت کو زندہ کرتا ہے۔

(۱۳) سنت دو طرح کی ہوتی ہے ــ فریضوں میں سنت وہ ہے جس سے تمسک ہدایت اور جس کا ترک، گمراہی ہوتا ہے مگر غیر فرائض کی سنت یعنی اس سے تمسک فضیلت ہوتی ہے مگر اس کا ترک کرنا خطاؤں میں شمار نہیں ہوتا۔

(۱۴) ایمان نے اپنا اعتقاد رکھنے والوں پر اسلامی سنتوں اور فرائض کو بجالانا واجب قرار دیا ہے۔

(۱۵) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو سنت اور دین کی روش پر عمل پیرا اور انبیاء کی پیروی میں مشغول ہو۔

(۱۶) عقل کی علامتوں میں سے روش عدل پر عمل پیرا ہونا ہے۔

(۱۷) کسی ایسی سنت کو نہ چھوڑو جس پر اس امت کے بزرگ افراد عمل کر چکے ہوں امت اسلام اس سے مانوس ہو چکی ہو اور لوگ اس کی وجہ سے اچھے ہو چکے ہوں۔

[۱۱۲]

السَّيِّئة = برائی و گناہ

١ ـ سَيِّئَةٌ تَسُوءُكَ خَيْرٌ عِندَ اللهِ مِن حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ.

(۱) ایک ایسی برائی جو تمھیں بری لگے اللہ کے نزدیک اس نیکی سے بہتر ہے جو تمھیں عجب (خود پسندی) میں مبتلا کر دے۔

٢ ـ مَن زاغَ ساءَتْ عِندَهُ الحَسَنَةُ، وحَسُنَتْ عندهُ السَّيِّئةُ، وسَكِرَ سُكْرَ الضَلالَة.

(۲) جو گمراہ ہو جاتا ہے اس کے نزدیک اچھائیاں بری اور برائیاں اچھی ہو جاتی ہیں اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے۔

٣ ـ قال ﷺ لبعض أصحابه في عِلَّةٍ اعتلَّها: جَعَلَ اللهُ ما كانَ مِن شكواك حَطّاً لِسَيِّئاتِكَ، فإنّ المَرَضَ لا أجْرَ فيه، ولكنَّهُ يَحُطُّ السَّيِّئاتِ، ويَحُتُّها حَتَّ الأوراق.

(۳) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیماری کے متعلق فرمایا "اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کو مٹا دینے کا سبب بنایا ہے۔ بیماری میں کوئی اجر نہیں مگر (اس کے باوجود) یہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پتے درخت سے (سوکھ کر) جھڑ جاتے ہیں۔

٤ ـ لا يأمَنُ البَيات مَن عَمِلَ السَّيِّئات.

(۴) وہ (دشمنوں کے) شبخوں سے بچ نہیں سکتا جو گناہ کرتا ہو گا۔

٥ ـ الورع جُنَّةٌ مِنَ السَّيِّئات.

(۵) تقویٰ اور ورع گناہوں کے لئے سپر ہیں۔

٦ ـ إجتنابُ السَّيِّئاتِ أولىٰ مِن إكتسابِ الحسنات.

(۶) برائیوں سے بچنا نیکیوں کے حصول سے بہتر ہے۔

٧ ـ إنّكَ إن اجتَنَبتَ السَّيِّئات نِلْتَ رفيعَ الدَّرجات.

(۷) اگر تم گناہوں سے بچ جاؤ تو اعلیٰ درجات کے مالک ہو جاؤ گے۔

٨ ـ إذا قَلَّتِ الطاعاتُ كَثُرَتِ السَّيِّئات.

(۸) جب (خدا کی) اطاعتیں کم ہو جاتی ہیں تب برائیاں بڑھ جاتی ہیں

٩ ـ شَرُّ الناسِ مَن لا يُبالي أن يَراهُ الناسُ مُسيئاً.

(۹) بدترین آدمی وہ ہے جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ لوگ اسے گنہ گار دیکھ رہے ہیں۔

١٠ ـ في كلِّ سَيِّئةٍ عُقوبةٌ.

(۱۰) ہر گناہ کا عذاب ہے۔

١١ ـ مَن خافَ العِقابَ انصَرَفَ عَنِ السَّيِّئات.

(۱۱) جو عقاب سے ڈرتا ہے وہ برائیوں سے الگ رہتا ہے۔

١٢ ـ نِعمةٌ لا تُشكَرُ كسَيِّئَةٍ لا تُغفَر.

(۱۲) وہ نعمت جس کا شکر ادا نہ کیا گیا ہو اس برائی کی طرح ہے جو کبھی بخشی نہیں جاتی۔

١٣ ـ لا تُسيءُ الخِطابَ فيَسوءُكَ نَكيرُ الجَواب.

(۱۳) لوگوں کو بری طرح مخاطب نہ کرو کہ نتیجتاً ان کا اس سے بدتر جواب تمھیں برا لگے گا۔

[۱۱۳]
الشُّبْهَة = شبہ

١ ـ إنَّما سُمِّيَت الشُّبهَةُ شُبهةً لأنَّها تُشبِهُ الحَقَّ.

(۱) شبہ کو شبہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ وہ حق سے شباہت رکھتا ہے۔

٢ ـ إنّي لَعلىٰ يقينٍ مِن رَبّي و غَيرِ شُبهةٍ مِن ديني.

(۲) میں اپنے رب کی طرف سے یقین کے مرحلہ پر فائز ہوں اور اپنے دین میں ہر طرح کے شبہ سے پرے ہوں۔

٣ ـ أشهدُ أنّ محمّداً عبدُهُ و رسولُهُ بِالدِّينِ المَشهورِ... إزاحةً لِلشُّبُهاتِ و احتجاجاً بالبيّناتِ و تحذيراً بالآياتِ و تخويفاً بِالمثلاتِ.

(۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اللہ کے بندے اور دین مشہور کے ساتھ اس کے رسول ہیں تاکہ لوگوں کے شبہات کو زائل کریں اور دلائل کے ذریعے استدلال کریں، اللہ کی نشانیوں کے ذریعے لوگوں کو مخالفت سے روکیں اور انھیں عذاب کی مثالوں کے ذریعے ڈرائیں۔

٤ ـ [أهل الضلال] يَعمَلونَ في الشُّبهاتِ و يَسيرونَ في الشهوات.

(۴) (گمراہ لوگ) شبہات کے اندھیروں میں عمل کرتے ہیں اور شہوتوں میں آگے بڑھتے رہتے ہیں۔

٥ ـ لا وَرَعَ كالوُقوفِ عِندَ الشُّبهَةِ.

(۵) شبہ کے وقت توقف سے بڑھ کر کوئی تقویٰ نہیں ہے۔

٦ ـ لِكلِّ ضَلَّةٍ عِلّةٌ و لِكلِّ ناكثٍ شُبهَةٌ.

(۶) ہر لغزش کی علت اور ہر عہدشکن کے لئے کوئی شبہ ہوتا ہے۔

٧ ـ لِيَصدُقْ تَحرّيكَ في الشُّبهاتِ، فإنّ مَن وَقَعَ فيها ارتَبَكَ.

(۷) شبہات کے درمیان اچھی طرح جستجو کرو کیونکہ جو اس میں پڑ جاتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

٨ ـ نَزِّهوا أديانَكُم عَنِ الشُّبهاتِ، وصُونوا أنفُسَكُم عَن مَواقِفِ الرِّيَبِ المُوبِقاتِ.

(۸) اپنے ذہنوں کو شبہات سے پاک رکھو اور اپنے نفوس کو ہلاکت خیز شک کی جگہوں سے دور رکھو۔

[١١٤]

الشَّجاعة = شجاعت

١ ـ قَدرُ الرجل على قَدرِ هِمَّتِه . . . وشجاعَتُهُ على قَدرِ أَنَفَتِه.

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت کے اتنی اور اس کی بہادری دنیا سے (اس کی) بے توجہی کے اتنی ہی ہو گی۔

٢ ـ العَجزُ آفةٌ و الصَّبرُ شجاعَةٌ.

(۲) ناتوانی مصیبت اور صبر شجاعت ہے۔

٣ ـ لا يُعرفُ الشُّجاعُ إلّا في الحَرْب.

(۳) بہادر صرف جنگ میں پہچانا جاتا ہے۔

٤ ـ الشَّجاعَةُ صَبْرُ ساعةٍ.

(۴) شجاعت چند لمحہ صبر کر لینا ہے۔

٥ ـ الشُّجاعَةُ أَحَدُ العِزَّيْن.

(۵) شجاعت دو عزتوں میں سے ایک عزت ہے۔

٦ ـ الشُّجاعَةُ نُصرَةٌ حاضِرَةٌ، وفَضيلةٌ ظاهِرَةٌ.

(۶) شجاعت سامنے حاضر مدد اور واضح فضیلت ہے۔

٧ ـ الشُّجاعَةُ عِزٌّ حاضِرٌ، الجُبْنُ ذُلٌّ ظاهِرٌ.

(۷) شجاعت سامنے موجود عزت اور بزدلی ظاہر ہو جانے والی ذلت ہے۔

٨ ـ الشُّجاعَةُ زَينٌ، الجُبْنُ شَيْنٌ.

(۸) شجاعت زینت اور بزدلی عیب ہے۔

٩ ـ على قَدرِ الحَمِيَّةِ تكونُ الشجاعَة.

(۹) حمیت و غیرت کے اتنی ہی شجاعت ہوتی ہے۔

١٠ ـ ثَمَرَةُ الشُّجاعَةِ الغَيرَة.

(۱۰) شجاعت کا ثمرہ غیرت ہے۔

١١ ـ لو تَمَيَّزَتِ الأشياءُ لكانَ الصِّدْقُ مَعَ الشُّجاعَةِ، وكانَ الجُبْنُ مَعَ الكَذِب.

(۱۱) اگر اشیاء ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو صدق شجاعت کے ساتھ اور بزدلی جھوٹ کے ساتھ ہو گی۔

١٢ ـ مُعالَجَةُ النِّزالِ تُظهِرُ شَجاعَةَ الأبطال.

(۱۲) جنگوں کی ترکیبوں کے وقت پہلوانوں کی شجاعت معلوم ہو جاتی ہے۔

[۱۱۵]

الشرّ = شر وبرائی

١ ـ أُحصُدِ الشَرَّ مِن صَدْرِ غيرِك، بقَلْعِهِ مِن صَدْرِك.

(۱) دوسرے کے سینے سے برائی اپنے سینے میں موجود برائی کو نکال پھینکنے کے ذریعے دور کرو۔

٢ ـ ما ظَفِرَ مَن ظَفِرَ الإثمُ به، والغالِبُ بِالشَرِّ مَغلُوبٌ.

(۲) وہ کامیاب نہیں جس پر گناہ کامیاب ہو گیا ہو اور شر کے ذریعے غلبہ حاصل کرنے والا مغلوب ہوتا ہے۔

٣ ـ رُدُّوا الحَجَرَ مِن حيثُ جاءَ، فإنَّ الشَرَّ لا يَدفَعُهُ إلّا الشَرُّ.

(۳) پتھر کو اسی طرف پھینک دو جدھر سے وہ آیا ہو کیونکہ شر کا جواب صرف شر ہی سے ممکن ہے۔

٤ ـ ولا تَيأسَنَّ لِشرِّ هذه الأُمَّة مِن رَوْحِ الله، لقوله تعالى: ﴿إنّه لا يَائَسُ مِـن رَوْحِ اللهِ إلاَّ القومُ الكافِرُونَ﴾.

(۴) اس امت کی برائیوں کو دیکھ کر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا کیونکہ خدا نے فرمایا "بے شک اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔"

٥ ـ عاتِبْ أخاكَ بالإحسانِ إليه، واردُدْ شَرَّهُ بالإنْعامِ عليه.

(۵) اپنے بھائی کی سرزنش احسان کے ذریعے عتاب کرو اور اس کی برائی کو انعام و عطیہ کے ذریعے دور کرو۔

٦ ـ فاعِلُ الخَيرِ خيرٌ مِنه، و فاعِلُ الشرِّ شرٌّ مِنه.

(۶) نیکی انجام دینے والا نیکی سے بہتر اور بدی انجام دینے والا بدی سے بدتر ہوتا ہے۔

٧ ـ إنَّ لِلخيرِ والشَرِّ أهلاً، فَمَهما تَرَكتُمُوهُ مِنهما كفاكُموهُ أهْلُهُ.

(۷) بلاشبہ خیر و شر دونوں کے لئے اس کے اہل ہیں پس تم جب بھی ان میں سے کسی کو چھوڑ دیتے ہو تو اسے اس کے اہل پورا کر دیتے ہیں۔

٨ ـ بايِنْ أهلَ الشَرِّ تَبِنْ عنهم.

(۸) اہل شر سے دوری اختیار کرو گے تب ہی ان سے دور رہ پاؤ گے

٩ ـ أخِّرِ الشَرَّ، فإنّك إذا شِئْتَ تعجَّلْتَه.

(۹) برائی میں تاخیر کرو اس لئے کہ اس میں جب بھی تم چاہو جلدی کر سکتے ہو۔

١٠ ـ البَغيُ سائِقٌ إلى الشَرِّ.

(۱۰) بغاوت شر کی طرف لے جاتی ہے۔

١١ ـ مَن كَفَّ عنك شَرَّهُ فاصنَعْ بِه ما سَرَّه.

(۱۱) جس نے اپنی برائی تم تک پہنچنے سے روک لی اس کے ساتھ

تمھیں ایسے احسانات کرنے چاہیے جس سے وہ خوش ہو جائے ۔

١٢ ـ النَمامُ جِسرُ الشرِّ.

(۱۲) چغل خور برائی کا پھل ہے ۔

١٣ ـ كفى بالمَرءِ شَرّاً أن يَعرِفَ مِن نَفسِهِ فَساداً فَيُقيمَ عليه.

(۱۳) انسان کی برائی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ خود کی کسی خرابی سے آگاہ ہو جائے مگر پھر بھی اسی پر باقی رہے ۔

١٤ ـ إذا أرادَ الله بِعبدٍ شرّاً وَكَلَهُ إلى نَفسِه.

(۱۴) جب اللہ کسی بندے کا برا چاہتا ہے تو اسے خود اسی کے سپرد کر دیتا ہے ۔

١٥ ـ لا تَنفَكُّ المدينةُ مِن شرٍّ، حتّى يَجتَمِعَ مَعَ قُوَّةِ السلطانِ قُوَّةُ دِينِهِ وقُوَّةُ حِكمَتِه.

(۱۵) شہر اس وقت تک برائیوں سے الگ نہیں ہو سکتا جب تک سلطان کی قوت کے ساتھ اس دین و حکمت کی قوت بھی شامل نہ ہو ۔

١٦ ـ عَدَمُ الأدَبِ سَبَبُ كلِّ شرٍّ.

(۱۶) ادب کا فقدان تمام برائیوں کا سبب ہے ۔

١٧ ـ لا تَصحَبِ الشرّيرَ، فإنّ طَبعَك يَسرِقُ مِن طَبْعِهِ شرّاً وأنتَ لا تَعلم.

(۱۷) برے کی صحبت نہ اختیار کرو کیونکہ تمہاری طبیعت اس کی طبیعت میں سے اس طرح کوئی برائی چرالے گی کہ تمھیں خبر بھی نہ ہو گی ۔

١٨ ـ يا بُنيَّ، إنّ الشرَّ تارِكُك إن تَركْتَه.

(۱۸) اے بیٹے یقیناً برائی تمھیں چھوڑ دے گی اگر تم نے اسے چھوڑ دیا ۔

١٩ ـ شرُّ الدُّنيا والآخِرَةِ في خَصْلَتَينِ: الفَقرِ والفُجور.

(۱۹) دنیا و آخرت کی برائیاں دو عادتوں میں ہیں : فقیری اور فسق و فجور ۔

٢٠ ـ الشرُّ كامِنٌ في طَبيعَةِ كلِّ أحدٍ، فإن غَلَبَهُ صاحِبُهُ بَطَنَ، وإن لم يَغْلِبْه ظَهَرَ.

(۲۰) برائی ہر آدمی کی طبیعت میں پوشیدہ ہوتی ہے اگر کسی آدمی نے اس پر غلبہ حاصل کر لیا تو وہ چھپی ہی رہتی ہے اور اگر غلبہ نہ پاسکا تو وہ ظاہر ہو جاتی ہے ۔

٢١ ـ الشرُّ أقبَحُ الأبوابِ، وفاعِلُهُ شَرُّ الأصحاب.

(۲۱) برائی بد ترین راہ ہے اور اس کا انجام دہندہ بد ترین شخص ہے

٢٢ ـ الشرّيرُ لا يَظُنُّ بأحدٍ خيراً، لأنّه لا يَراهُ إلّا بِطبعِ نَفسِه.

(۲۲) حد درجہ برا آدمی کسی سے بھی اچھائی کا گمان نہیں کرتا اور ہر ایک کو اپنی طبیعت کے لحاظ سے دیکھتا ہے ۔

٢٣ ـ الشرُّ مَرکَبُ الحِرْصِ، والهَوى مَرْكَبُ الفِتْنَة.

(۲۳) شر مرکب حرص ہے اور خواہشات فتنوں کی سواری ہیں ۔

٢٤ ـ الشرُّ حَمّالُ الآثام.

(۲۴) شر گناہوں کو اٹھانے والا (حمال) ہے۔

٢٥ ـ الشرُّ يَكبُو بِراكِبِه.

(۲۵) شر اپنے سوار کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔

٢٦ ـ الخِلالُ المُنتِجَةُ لِلشرِّ: الكَذِبُ، والبُخْلُ، والجَوْرُ، والجَهْلُ.

(۲۶) شر کے نتیجے میں پیدا ہونے والی عادتیں جھوٹ، کنجوسی، ظلم اور جہالت ہیں۔

٢٧ ـ امْحُ الشرَّ عَن قَلبِكَ تَزْكُ نَفسُك ويَتَقبَّلْ عَمَلُكَ.

(۲۷) اپنے دل سے برائیاں مٹا ڈالو تمہارا نفس پاک اور اعمال مقبول ہو جائیں گے۔

٢٨ ـ إحـذَرِ الشَّريـرَ عـند إقبالِ الدَّولة لِئَلاّ يُزيلَها عَنك، وعِندَ إدبارِها لِـئَلاّ يُـعِينَ عليك.

(۲۸) عروج حکومت کے وقت برے آدمی سے ڈرو کہیں وہ اسے زائل نہ کر دے اور اسی طرح زوال حکومت کے وقت اس بات سے خوفزدہ رہو کہ کہیں وہ تمہارے خلاف مصروف عمل نہ ہو جائے

٢٩ ـ إيّاكَ ومُلابَسةَ الشرِّ، فإنّكَ تُنيلُهُ نَفسَك قَبلَ عَدُوِّك، وتُهلِكُ بِه دِينَكَ قَبلَ إيصالِه إلى غَيرِك.

(۲۹) شر کے چکر میں پڑنے سے بچو کیونکہ یہ تمہارے دشمن سے پہلے تم تک پہنچ جائے گا اور تم اس کے ذریعے دوسروں سے پہلے خود ہی اپنا دین برباد کر لوگے۔

٣٠ ـ إيّاكَ ومُصاحَبَةَ الأشرارِ، فإنَّهم يَمُنُّونَ عليكَ بِالسَّلامة مِنهم.

(۳۰) برے لوگوں کی مصاحبت سے دور رہو کیونکہ یہ تمہارے سالم رہنے پر بھی احسان جتائیں گے۔

٣١ ـ إنّ هذه الطبايعَ مُتَبايِنةٌ، وخَيرُها أبعَدُها مِنَ الشَّرِّ.

(۳۱) یہ تمام طبیعتیں جدا جدا ہیں اور ان میں سب سے اچھی وہ طبیعت ہے جو شر سے سب سے دور ہو۔

٣٢ ـ بِئسَ الذُّخرُ فِعلُ الشرِّ.

(۳۲) بدترین ذخیرہ عمل شر ہے۔

٣٣ ـ مَن فَعَلَ الشرَّ فَعلىٰ نَفسِه اعتَدىٰ.

(۳۳) جو برا کام کرتا ہے وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتا ہے۔

٣٤ ـ مَن تَرَكَ الشرَّ فُتِحَت عليه أبوابُ الخَيرِ.

(۳۴) جو برائیاں ترک کر دیتا ہے اس کے لئے نیکیوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

٣٥ ـ لَيسَ شيءٌ أفسَدَ لِلأُمورِ، ولا أبلَغَ في هَلاكِ الجُمهُورِ مِنَ الشرِّ.

(۳۵) شر سے زیادہ لوگوں کو ہلاک اور فاسد کرنے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔

٣٦ ـ مَن عَرِیَ عَنِ الشرّ قَلبُهُ، سَلِمَ قَـلبُهُ و سَلِمَ دینُه، و صَدَقَ یَقِینُه.

(۳۶) جس کا دل شر سے خالی ہو اس کا دل اور دین سالم رہے گا اور یقین صادق ہو جائے گا۔

٣٧ ـ مَـنْ أثـارَ كـامِنَ الشرّ كـانَ فِـيه عَطَبُه.

(۳۷) جو چھپی ہوئی برائی کی آگ کو بھڑکائے گا تو اس کی ہلاکت بھی اسی کے ذریعے ہو گی۔

٣٨ ـ شرُّ الأشرارِ مَن تَبَجَّحَ بِالشَّرّ.

(۳۸) برے لوگوں میں سب سے زیادہ برا وہ ہے جو برائی پر فخر کرتا ہو۔

٣٩ ـ شرُّ الناسِ مَن لا يُرجىٰ خَيرُه، ولا يُؤمَنُ شَرُّه.

(۳۹) بدترین آدمی وہ ہے جس سے نیکی کی امید نہ ہو اور جس کے شر سے امان نہ ہو۔

٤٠ ـ شرُّ الناسِ مَن يَبتَغي الغَوائِلَ لِلنّاس.

(۴۰) بدترین شخص وہ ہے جو لوگوں کے لئے مصیبتوں کی آرزو رکھتا ہو۔

٤١ ـ مُتَّقِي الشَّرّ كفاعِلِ الخَير.

(۴۱) شر سے بچنے والا نیکی انجام دینے والے کی طرح ہے۔

[١١٦]

الشَّرَف = شرف

١ ـ لا شَرَفَ كالعِلْم.

(۱) علم جیسا کوئی شرف نہیں۔

٢ ـ لا شَرَفَ أعلىٰ مِن الإسلام.

(۲) اسلام سے برتر کوئی شرف نہیں۔

٣ ـ قيل: فَمَنِ الشَّرِيفُ؟ فقال ﷺ: مَن أنصَفَ الضَّعيفَ؟

(۳) آپ سے پوچھا گیا "کون شریف ہے؟" تو آپ نے جواب دیا "جو کمزور سے انصاف کرے۔"

٤ ـ لا شَرَفَ مَعَ سُوءِ أدَب.

(۴) بے ادبی کے ساتھ کوئی شرف نہیں۔

٥ ـ الشَرَفُ بالعَقْلِ والأدَب، لا بالأصْلِ والنَّسَب.

(۵) شرف عقل و ادب کے سے ملتا ہے نہ کہ حسب نسب کی وجہ سے

٦ ـ زينَةُ الشريفِ التَّواضُع.

(۶) شریف کی زینت تواضع ہے۔

٧ ـ التواضُع سُلَّمُ الشَّريف.

(۷) تواضع شریف کی (ترقی کی) سیڑھی ہے۔

٨ ـ الأشرافُ يُعاقَبُونَ بالهِجرانِ، لا بالحِرمان.

(۸) اشراف کو دوری و تاخیر کے ذریعے سزا دی جاتی ہے نہ کہ حرمان کے ذریعے۔

٩ ـ الشريفُ دونَ حقِّهِ يُقْتَل، ويُعطي نافِلَةً فَوقَ الحَقِّ عليه.

(۹) شریف ناحق قتل ہو جاتا ہے اور اس کے لئے اسے حق سے زیادہ اجر ملتا ہے۔

١٠ ـ الشَّرَفُ بالهِمَمِ العالِيَةِ، لا بالرِّمَمِ البالِيَة.

(۱۰) شرف اونچی ہمتوں سے ملتا ہے نہ کہ بوسیدہ ہڈیوں سے (یعنی آباواجداد پر فخر سے)۔

١١ ـ الشريفُ مَن شَرُفَتْ خِلالُه.

(۱۱) شریف وہ ہے جس کی عادتیں اچھی ہوں۔

١٢ ـ النفسُ الشَّريفَةُ لا تَثقُلُ عليها المؤُنات.

(۱۲) شریف النفس پر دنیا کی سختیاں بھاری نہیں ہوتیں۔

١٣ ـ شَرَفُ الرجلِ نَزاهَتُه، وجَمالُهُ مُرُوَّتُه.

(۱۳) انسان کا شرف پرہیزگاری اور جمال مروت ہے۔

١٤ ـ على قَدْرِ شَرَفِ النفسِ تكونُ المُرُوَّة.

(۱۴) نفس کی مروت اس کی شرافت جتنی ہی ہو گی۔

١٥ ـ مَن شَرُفَتْ نَفسُهُ نَزَّهَها عن ذِلَّةِ المَطالِب.

(۱۵) جس کا نفس شریف ہو جاتا ہے وہ درخواست کی ذلت سے خود کو محفوظ کرلیتا ہے۔

١٦ ـ مَن شَرُفَتْ نفسُه كَثُرَتْ عواطِفُه.

(۱۶) جس کا نفس شریف ہو گا اس کی مہربانیاں بڑھ جائیں گی۔

١٧ ـ لا يَكمُلُ الشرَفُ إلّا بالسَّخاءِ والتَّواضُع.

(۱۷) شرف صرف سخاوت اور تواضع ہی کے ذریعے مکمل ہوتا ہے

[۱۱۷]

الشِّرْك = شرک

١ ـ فَرَضَ اللهُ الإيمانَ تَطهيراً مِن الشِّرْك.

(۱) اللہ نے ایمان کو شرک سے پاکیزگی کی خاطر واجب کیا۔

٢ ـ واعلم ـ يا بُنيّ ـ أنّه لو كانَ لِرَبِّك شريكٌ لَأَتَتْكَ رسُلُه و لَرَأيتَ آثارَ مُلكِهِ و سُلطانِه و لَعَرَفتَ أفعالَهُ و صِفاتَهُ ولكِنّهُ إلهٌ واحِدٌ كما وَصَفَ نَفسَه.

(۲) اے میرے بیٹے جان لو کہ اگر تمہارے پروردگار کا کوئی اور شریک ہوتا تو اس کے رسول بھی تم تک ضرور آتے اور اس کی حکومت و سلطنت کے آثار بھی تم ضرور دیکھتے اور اس شریک کے صفات و افعال سے بھی تم ضرور باخبر ہوتے (مگر چونکہ ایسا نہیں ہے اس لئے) وہ ایک اکیلا خدا ہے جیسا کہ اس نے خود اپنی توصیف میں کہا ہے۔

٣ ـ [قبل شهادته] أمّا وصيّتي: فالله لا تُشرِكُوا بِهِ شيئاً.

(۳) اپنی شہادت سے پہلے فرمایا "میری وصیت ہے کہ اللہ کا شریک قرار نہ دینا۔"

٤ ـ الظُّلمُ الذي لا يُغْفَر فالشركُ بالله؛ قال اللهُ تعالى: ﴿إنّ اللهَ لا يَغفِرُ أنْ يُشرَكَ به﴾.

(۴) وہ ظلم جو کبھی بخشا نہیں جائے گا، اللہ کا شریک قرار دینا ہے خداوند عالم نے فرمایا "یقیناً خدا اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک قرار دیا جائے۔"

٥ ـ واعلَمُوا أنّ يَسيرَ الرِّياءِ شِركٌ.

(۵) جان لو کہ تھوڑی سے ریاکاری بھی شرک ہے۔

٦ ـ مَن قال: لا إله إلا الله، بإخلاصٍ، فهو بَريءٌ مِن الشِركِ، ومَن خَرَجَ مِن الدُّنيا لا يُشرِكُ باللهِ شَيئاً دَخَلَ الجنّة.

(۶) جس نے "لا الٰہ الا اللہ" خلوص کے ساتھ کہا وہ شرک سے دور رہے گا اور جو دنیا سے اس حالت میں نکلے کہ اس نے کسی کو اللہ کا شریک قرار نہ دیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

٧ ـ آفةُ الإيمانِ الشِرك.

(۷) آفت ایمان، شرک ہے۔

٨ ـ أضَرُّ شَيءٍ الشِرك.

(۸) مضر ترین شئے، شرک ہے۔

٩ ـ الإشراكُ كُفرٌ.

(۹) شرک کرنا، کفر ہے۔

١٠ ـ مَنِ ارتابَ بِالإيمانِ أشرَكَ.

(۱۰) جو ایمان میں شک کرتا ہے وہ شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

[۱۱۸]

الشَّفاعة = شفاعت

١ ـ و اعلَمُوا أنّه [القرآن] شافِعٌ مُشَفَّعٌ، و قائِلٌ مُصَدَّقٌ، و أنّه مَن شَفَّعَ له القرآنُ يومَ القِيامةِ شُفِّعَ فيه، و مَن مَحَلَ به القرآنُ يومَ القيامةِ صُدِّقَ عليه.

(۱) جان لو کہ یہ قرآن شفاعت شدہ شافع اور تصدیق شدہ قائل ہے اور یہ کہ قرآن روز قیامت جس کی شفاعت چاہے گا اس کی شفاعت ہو جائے گی اور قرآن جس کی شکایت کرے گا وہ قبول کر لی جائے گی۔

٢ ـ [يوم القيامة] لا شَفيعٌ ولا حَميمٌ يَنفَعُ ولا مَعذِرَةٌ تَدفَعُ.

(۲) روز قیامت نہ کوئی شفیع ہو گا اور نہ کوئی دوست ہو گا جو کچھ فائدہ پہنچا سکے اور نہ ہی کوئی بہانہ ہو گا جو عذاب الٰہی کو دور کر سکے گا

٣ ـ مِنَ النَّقصِ أن يكونَ شَفيعُكَ شيئاً خارِجاً عن ذاتِكَ وصِفاتِكَ.

(۳) یہ نقص ہے کہ تمہاری شفاعت کرنے والا تمہارے ذات اور صفات سے ہٹ کر کوئی اور شئے ہو۔

٤ ـ الشَّفيعُ جَناحُ الطالِبِ.

(۴) شفاعت کرنے والا طالب شفاعت کے لئے بال و پر کا درجہ رکھتا ہے۔

٥ ـ لا شَفيعَ أنجَحُ مِنَ التَّوبَةِ.

(۵) توبہ سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں۔

٦ ـ استَجيبُوا لأنبياءِ اللهِ، وسَلِّمُوا لأمرِهِم، واعمَلُوا بِطاعَتِهِم، تَدخُلُوا في شفاعَتِهِم.

(۶) اللہ کے نبیوں کے بلاوے پر لبیک کہو اور ان کے احکامات کے سامنے سر تسلیم خم کرو، ان کی اطاعت کرو تب جا کر تم ان کی شفاعت (کے دائرے میں) داخل ہو پاؤ گے۔

٧ ـ الإعترافُ شَفيعُ الجاني.

(۷) اعتراف، مجرم کا شفیع ہے۔

٨ ـ شَفيعُ المجرمِ خُضُوعُهُ بِالمَعذِرَةِ.

(۸) مجرم کا شفیع، اس کا انکساری کے ساتھ معذرت کرنا ہے۔

٩ ـ شافِعُ الخَلقِ العَمَلُ بِالحَقِّ و لُزُومُ الصِدقِ.

(۹) شافع خلق، حق پر عمل اور صدق کی پابندی ہے۔

١٠ ـ نِعمَ شافِعُ المُذنِبِ، الإقرارُ.

(۱۰) گنہ گار کا بہترین شفیع اس کا اقرار ہے۔

١١ ـ لا شافِعَ أنجَحُ مِنَ الاعتذارِ.

(۱۱) عذر خواہی سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں۔

[۱۱۹]

الشکّ = شک

١ ـ الشَكُّ على أربعِ شُعَبٍ: على التَّماري، والهَوْل، والتَرَدُّدِ، والاستِسلامِ. فَمَنْ جَعَلَ المِراءَ دَيْدَناً لم يُصبِحْ لَيلُهُ، ومَن هالَهُ ما بينَ يَديه نَكَصَ على عَقِبَيهِ، ومَن تَرَدَّدَ في الرَّيبِ وَطِئَتهُ سَنابِكُ الشَّياطِينِ، ومَن اسْتَسلَمَ لِهَلَكةِ الدُّنيا والآخِرةِ هلَكَ فيهما.

(۱) شک چار چیزوں پر استوار ہے، کٹ حجتی، خوف، کشمکش اور خودباختگی لہذا جو بھی (بحث کے وقت) کٹ حجتی کو اپنی روش قرار دے گا اس کی شب تاریک کی کبھی صبح نہیں ہو گی اور وہ جو اپنے سامنے کی چیزوں سے خوف زدہ رہے گا وہ اپنے ماضی کی طرف پلٹ جائے گا اور جو کشمکش میں رہے گا وہ شیطانوں کے پیروں تلے روندا جائے گا اور وہ جو دنیا اور آخرت میں ہلاک کر دینے والی چیزوں سے ہراساں رہے گا وہ دونوں میں ہلاک ہو گا۔

٢ ـ و سمع ﷺ رجلاً مِن الحَرورِيّة يَتهجَّدُ و يَقرأُ، فقال ﷺ: نَومٌ علىٰ يَقينٍ خَيرٌ من صَلاةٍ في شَكٍّ.

(۲) آپ نے سنا کہ حروریہ (خوارج کی سب سے پہلے اکٹھا ہونے کی جگہ جو کہ سے قریب ایک گاؤں ہے) کا ایک آدمی شب زندہ دار ہے اور تلاوت کرتا ہے تو آپ نے فرمایا "یقین کے ساتھ سو جانا شک کے ساتھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔"

٣ ـ عَجِبتُ لِمَن شَكَّ في الله وهو يَرىٰ خَلْقَ الله.

(۳) مجھے اللہ کے بارے میں شک کرنے والے پر تعجب ہوتا ہے جبکہ وہ اس کی مخلوقات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔

٤ ـ لا تجعَلوا عِلْمَكُم جَهْلاً، ويقينَكُمْ شكّاً، إذا عَلِمْتُم فاعمَلوا، وإذا تيقَّنْتُم فأقدِموا.

(۴) اپنے علم کو جہالت اور یقین کو شک نہ قرار دو جب کچھ جان لو تو عمل بھی کرو اور جب تمھیں یقین ہو جائے تو قدم آگے بڑھالو۔

٥ ـ وما على المُسلِم مِن غَضاضَةٍ في أن يكونَ مَظلوماً، ما لم يكُنْ شاكّاً في دِينِهِ، ولا مُرتاباً بِيَقينِه.

(۵) کسی مسلمان کے لئے یہ عیب نہیں ہے وہ مظلوم ٹھہرے جب کہ وہ اپنے دین میں شک نہ کرتا ہو اور اپنے یقین کے متعلق شبہ میں مبتلا نہ ہو۔

٦ ـ إيّاكم والجَدَلَ فإنّه يُورِثُ الشَكَّ في دِينِ الله.

(۶) جدل و کٹ حجتی سے بچے رہو کیونکہ یہ دین الٰہی میں شک و شبہ کا باعث ہوتا ہے۔

۷ ـ مَـن كـانَ عَـلىٰ يَـقينٍ فأصـابه شَكٌّ، فليَمْضِ عَلىٰ يَـقينِه، فـإنّ اليَـقينَ لا يُـدفَعُ بالشَكّ.

(۷) جس کو کسی بات کا یقین ہو اور پھر اسے شک لاحق ہو جائے تو اسے اپنے یقین پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ یقین شک کے ذریعے ختم نہیں ہوتا۔

۸ ـ الشَكُّ ثَمرةُ الجَهْلِ.

(۸) شک جہالت کا نتیجہ ہے۔

۹ ـ الشَكُّ يُحبِطُ الإيمانَ.

(۹) شک ایمان کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۰ ـ الشكُّ يُفسِدُ الدِّينَ.

(۱۰) شک دین کو فاسد کر دیتا ہے۔

۱۱ ـ الشكُّ كُفْرٌ.

(۱۱) شک کفر ہے۔

۱۲ ـ الشكُّ يُطفِئُ نورَ القَلْبِ.

(۱۲) شک دل کے نور کو بجھا دیتا ہے۔

۱۳ ـ الشكُّ يُفسِدُ اليَقينَ ويُبطِلُ الدِّينَ.

(۱۳) شک یقین کو فاسد اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔

۱٤ ـ أعـلَمُ النـاسِ مَـن لم يُـزِلِ الشَكُّ يَقينَه.

(۱۴) سب سے زیادہ علم والا وہ ہے جس کے یقین میں شک کی وجہ سے لغزش نہ پیدا ہوئی ہو۔

۱۵ ـ آفةُ اليَقينِ الشَكُّ.

(۱۵) یقین کی آفت شک ہے۔

۱٦ ـ بِدَوامِ الشكِّ يَحدُثُ الشِّرك.

(۱۶) شک کی ہمیشگی سے شرک وجود میں آتا ہے۔

۱۷ ـ ثَمَرةُ الشَكِّ الحَيْرَة.

(۱۷) شک کا ثمرہ سرگردانی ہے۔

۱۸ ـ شَرُّ الإيمانِ ما دَخَلَهُ الشَكُّ.

(۱۸) بدترین ایمان وہ ہے جس میں شک داخل ہو گیا ہو۔

۱۹ ـ مَن يَتَرَدَّدْ يَزدَدْ شكّاً.

(۱۹) جو جتنا تردد کرتا ہے اس کا شک اتنا ہی بڑھتا جاتا ہے۔

۲۰ ـ مَن عَمِيَ عَمّا بَيْنَ يدَيهِ غرَسَ الشَكَّ بين جَنْبَيه.

(۲۰) جو سامنے کی چیزوں سے اندھا ہو جاتا ہے وہ اپنے دل میں شک کا پودا لگا لیتا ہے۔

۲۱ ـ ما آمَنَ باللهِ مَن سَكَنَ الشكُّ قَلبَه.

(۲۱) وہ اللہ پر ایمان نہیں لایا جس کے دل میں شک مستقر ہو۔

۲۲ ـ مَن كَثُرَ شَكُّه فسَدَ دِينُه.

(۲۲) جس کا شک بڑھ جاتا ہے اس کا دین فاسد ہو جاتا ہے۔

[١٢٠]

الشُّكْر = شکر

١ ـ إنّ قوماً عبدوا اللهَ شُكْراً، فتِلكَ عِبادَةُ الأحرار.

(۱) کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر کی۔یہی آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

٢ ـ ما كانَ اللهُ لِيَفتحَ على عَبدٍ بابَ الشُّكرِ، ويُغلِقَ عنهُ بابَ الزِّيادَة.

(۲) اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے لئے شکر کے دروازے تو کھول دے مگر اضافہ کا دروازہ بند رکھے۔

٣ ـ أيها النّاس! الزّهادَةُ قصرُ الأمَلِ، والشُّكرُ عِندَ النِّعَم، والوَرَعُ عِندَ المَحارِم.

(۳) اے لوگو! زہد آرزوؤں کو کم کرنا، نعمتوں کے وقت شکر ادا کرنا اور حرام چیزوں کے موقع پر تقویٰ اختیار کرنے کا نام ہے۔

٤ ـ ما أنعَمَ اللهُ علىٰ عبدٍ نِعمةً فَشَكرَها بقَلْبِه إلّا استَوْجَبَ المَزيدَ مِنها قبلَ أن يَظهَرَ شُكرُها عَلى لِسانِه.

(۴) اللہ جب بھی کسی بندے پر نعمت نازل کرتا ہے اور وہ بندہ اس نعمت کا دل سے شکر ادا کرتا تو اللہ اس نعمت کا شکر زبان پر جاری ہونے سے پہلے ہی اس میں اضافہ کر دیتا ہے۔

٥ ـ إذا نَـزَلَتْ بِك النِّـعمَةُ فـاجعَلْ قِـراها الشُّكر.

(۵) جب تم پر کوئی نعمت نازل ہو تو اس کی خاطر و مدارات شکر کے ذریعے کرو۔

٦ ـ إذا قَصُرَتْ يَدُكَ عَنِ المُكـافأةِ، فـلْيَطُلْ لِسانُك بالشُّكر.

(۶) اگر تمہارے ہاتھ بدلہ دینے کے لئے چھوٹے پڑتے ہوں تو اپنی زبان کو شکر کے لئے طویل کر لو۔

٧ ـ أُشْكُرْ لِمَنْ أنعَمَ عليك، وأنْـعِمْ عـلىٰ مَـنْ شَكَرَك.

(۷) جس نے تمہیں نعمت دی اس کا شکر ادا کرو اور جو تمہارا شکر ادا کرے اسے عطا کرو۔

٨ ـ الشُكرُ أعظَمُ قَدْراً مِنَ المَعروفِ لأنّ الشُكْرَ يَبقىٰ والمَعروفُ يَفْنىٰ.

(۸) شکر، قدر و منزلت میں نیکی سے زیادہ ہے۔

٩ ـ الشُّكرُ زِينَةُ الرَّخاء، وحِصْنُ النَّعماء.

(۹) شکر آسائش کی زینت اور نعمتوں کا قلعہ ہے۔

١٠ ـ الشكرُ تَرجُمانُ النِّيَّةِ، ولِسانُ الطَّوِيَّة.

(۱۰) شکر، نیت کا ترجمان اور ضمیر کی زبان ہے۔

١١ ـ الشكرُ حِصْنُ النِّعَم.

(۱۱) شکر، نعمتوں کے لئے قلعہ ہے۔

١٢ ـ الشُّكرُ يدِرُّ النِّعَم.

(۱۲) شکر، نعمتوں کو بڑھاتا ہے۔

١٣ ـ إغتَنِمُوا الشُكرَ، فأدنى نَفعُهُ الزِيادَة.

(١٣) شکر کو غنیمت جانو کیونکہ اس کا ادنیٰ سا فائدہ نعمت میں اضافہ ہے۔

١٤ ـ إشتَغِلْ بِشُكرِ النِعمَةِ عَنِ التَطرُّبِ بها.

(١٤) نعمت سے مست ہونے کے بجائے اس کے شکر میں مشغول رہو۔

١٥ ـ أحسَنُ شُكرِ المُنعِمِ الإنعامُ بها.

(١٥) نعمت دینے والے کا بہترین شکر اس نعمت کا انعام ہے۔

١٦ ـ أحسَنُ السُمْعَةِ شكرٌ يُنشَرُ.

(١٦) بہترین شہرت مشہور شکر ہے۔

١٧ ـ أبلَغُ ما تُستَدَمُّ به النِعمَةُ الشُكرُ، وأعظَمُ ما تُمَحَّصُ به المِحْنَةُ الصَبرُ.

(١٧) نعمت کے حصول کے لئے سب سے اچھی شئے شکر ہے اور سختیوں کو مٹانے کے لئے سب سے عظیم شئے صبر ہے۔

١٨ ـ إذا أنعَمتَ بالنِعمَةِ فقد قَضَيتَ شُكرَها.

(١٨) اگر تم نے اپنی نعمت کسی کو عطا کر دی تو تم نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا۔

١٩ ـ بالشُكرِ تُستَجلَبُ الزِّيادَة.

(١٩) شکر کے ذریعے (نعمتوں میں) اضافہ ہوتا ہے۔

٢٠ ـ حُسنُ الشُكرِ يُوجِبُ الزيادَة.

(٢٠) حسن شکر، نعمت کے اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

٢١ ـ زيادَةُ الشُكرِ وصِلَةُ الرَّحِمِ تَزيدانِ النِعَمَ، وتَفْسَحانِ في الأجَلِ.

(٢١) کثرت شکر اور صلہ رحم، نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے اور موت کی مدت کو طویل کر دیتا ہے۔

٢٢ ـ سببُ المَزيدِ الشُكر.

(٢٢) (نعمتوں میں) اضافہ کا سبب شکر ہے۔

٢٣ ـ شُكرُكَ للراضي عنك يَزيدُهُ رِضاً و وَفاءً.

(٢٣) تم سے راضی شخص کو تمہارا شکر ادا کرنا اسے اور خوش اور باوفا بنا دے گا۔

٢٤ ـ شُكرُ النِعْمَةِ أمانٌ مِن حُلولِ النِّقْمَة.

(٢٤) شکر نعمت، سزاؤں کے نزول سے امان (کا سبب) ہے۔

٢٥ ـ شُكرُ النِعمَةِ أمانٌ مِن تَحويلِها، وكفيلٌ بتأييدِها.

(٢٥) شکر نعمت اس کے ختم ہو جانے سے امان ہے اور اس کی مزید تائید کے لئے ضامن ہوتا ہے۔

٢٦ ـ شُكرُ النِعَمِ يُضاعِفُها ويَزيدُها.

(٢٦) شکر نعمت، نعمت کو دوگنا کرتا ہے اور اسے بڑھا دیتا ہے۔

٢٧ ـ قد أوجَبَ الدَّهرُ شُكرَهُ على مَن بَلَغَ سُؤلَه.

(٢٧) زمانے نے حاجت روا کے شکر کو واجب قرار دیا ہے۔

۲۸ ـ مَن كَثُرَ شُكرُهُ كَثُرَ خَيرُه.

۲۹ ـ مَن شَكَرَ اللهَ بجَنانِه، استَحقّ المَزيدَ قبلَ أن يُظْهِرَ على لِسانِه.

۳۰ ـ لن يَقْدِرَ أحَدٌ أن يُحصِّنَ النِّعَمَ بِمثلِ شُكرِها.

۳۱ ـ لن يَستطيعَ أحَدٌ أن يَشْكُرَ النِّعَمَ بِمثلِ الإنعام بها.

(۲۸) جس کا شکر زیادہ ہو جاتا ہے اس کی نیکیاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔

(۲۹) جو اللہ کا دل کے ذریعے شکر ادا کرتا ہے وہ اور زیادہ نعمتوں کا، زبان سے شکر ادا کرنے سے پہلے ہی مستحق ہو جاتا ہے۔

(۳۰) کوئی نعمتوں کی حفاظت اس کے شکر سے زیادہ نہیں کرسکتا۔

(۳۱) کوئی نعمتوں کا شکر اسی طرح کے انعام سے بڑھ کر بہتر طریقہ سے نہیں ادا کرسکتا۔

[۱۲۱]

الشَّكْوَى = شکوہ

١ ـ اللّهمّ إنّا نَشكُو اليك غيبةَ نَبِيِّنا و كَـثرَةَ عَدُوِّنا و تَشَتُّتَ أهوائِنا.

(۱) اے خدا ہم تجھ سے اپنے نبی کی غیبت اور دشمنوں کی کثرت خواہشات کے اختلاف کا شکوہ کرتے ہیں۔

٢ ـ إلى الله أشكُو مِن مَعشرٍ يَعيشُونَ جُهّالاً و يمُوتُونَ ضُلّالاً.

(۲) میں ایسے معاشرے کی اللہ سے شکایت کرتا ہوں جو جہالت کے عالم میں زندہ رہتے ہیں اور پھر گمراہی کے عالم میں مر جاتے ہیں۔

٣ ـ مَن أصبَحَ على الدُّنيا حَزيناً فقد أصبَحَ لِقَضاءِ الله ساخِطاً، ومَن أصبَحَ يَشكُو مُصِيبةً نَزَلَتْ به، فقد أصبَحَ يَشكُو ربَّه.

(۳) جو دنیا کے لئے غمزدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر پر غضبناک ہوتا ہے اور جو اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبت کی شکایت کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے۔

٤ ـ قال ﷺ لبَعْضِ أصحابه في عِلّةٍ اعتَلَّها: جَعَلَ اللهُ ما كان مِن شَكواكَ حَطّاً لسيِّئاتِكَ، فإنَّ المَرَضَ لا أجْرَ فيه، ولكنّهُ يَحُطُّ السَّيِّئاتِ، وَيَحُتُّها حَتَّ الأوراقِ.

(۴) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیماری کے متعلق فرمایا "اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کے مٹانے کا سبب بنا دیا ہے اور بیماری میں کوئی اجر نہیں ہے بلکہ یہ گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور اسے انسان سے اس طرح الگ کر دیتی ہے جیسے درخت سے پتے (سوکھ کر) جھڑ جاتے ہیں۔"

٥ ـ مَن شَكا الحاجَةَ إلى مُؤمنٍ فكأنّه شَكاها إلى الله، ومَن شَكاها إلى كافرٍ فكأنّما شَكى الله.

(۵) جو کسی پریشانی کا شکوہ مومن کے حضور کرتا ہے تو گویا وہ اپنی پریشانی اللہ کے حضور بیان کرتا ہے اور جو اپنی پریشانیوں کا شکوہ کافر کے سامنے کرتا ہے تو گویا وہ اللہ کی شکایت کرتا ہے۔

٦ ـ اللهَ اللهَ ! أن تَشكُوا إلى مَن لا يُشكي شَجْوَكُم و لا يَنقُضُ بِرأيِه ما قد أبرَمَ لكُم.

(۶) خدارا خدارا ہوشیار رہو اس بات سے کہ تم ایسے کے پاس شکایت کرو جو تمہاری حاجت روائی نہ کر سکتا ہو اور تمہاری پریشانیوں کو اپنی رائے کے ذریعے کم کرنے پر قادر نہ ہو۔

٧ ـ اجعَلْ شَكواكَ إلى مَن يَقدِرُ عَلى غِناك.

(۷) اپنی شکایتیں اس کے سامنے پیش کرو جو انھیں دور کرنے پر قادر ہو۔

۸۔ لیس بِحکیمٍ مَن شکا ضُرَّہُ إلی غیرِ رَحیم.

(۸) وہ قطعاً عقل مند نہیں ہے جو بے رحم کے سامنے اپنی پریشانی بیان کردے۔

۹۔ أبلَغُ الشَکوَیٰ ما نَطَقَ به ظاهِرُ البَلْویٰ.

(۹) سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی وہ شکایت ہے جس کا اظہار بلاو مصیبت کی ظاہری حالت کرتی ہو۔

[۱۲۲]

الشَّهْوَة = شہوت و خواہش

١ ـ مَن كَرُمَتْ عليه نَفْسُهُ هانَتْ عليه شَهَواتُه.

(۱) جس کے نزدیک اپنا نفس باکرامت ہوتا ہے اس کے لئے اس کی خواہشیں بے اہمیت ہوجاتی ہیں۔

٢ ـ المالُ مادّةُ الشَّهوات.

(۲) دولت، خواہش کا مواد ہے۔

٣ ـ مَنِ اشتاقَ إلى الجَنَّةِ سَلا عَنِ الشَّهَوات.

(۳) جو مشتاق جنت ہوگا وہ خواہشات سے نکل جائے گا۔

٤ ـ رَحِمَ الله امرءاً نَزَعَ عن شَهْوَتِه، و قَمَعَ هَوى نَفسِه، فإنّ هذه النَّفس أبعَدُ شيءٍ منزِعاً، وإنها لا تَزالُ تَنْزِعُ إلى مَعصيةٍ في هَوىً.

(۴) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی خواہشات کو اکھاڑ پھینکا اور اپنی نفسانی آرزوؤں کا قلع قمع کر ڈالا کیونکہ نفسانی خواہشوں کو ختم کر دینا سب سے مشکل کام ہے اور یہ نفس ہمیشہ خواہشوں کے لئے (انسان کو) معصیت کی طرف کھینچتا رہتا ہے۔

٥ ـ مَن حَصَّنَ شَهْوَتَهُ صانَ قَدْرَه.

(۵) جو اپنی شہوت کو لگام لگالیتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو بچا لیتا ہے۔

٦ ـ الناسُ ثلاثةُ أصنافٍ: زاهِدٌ مُعتَزِمٌ، وصابِرٌ على مُجاهَدَةِ هَواه، وراغِبٌ مُنقادٌ لِشَهَواتِه . . . والراغِبُ دَعَتْهُ إلى الدُّنيا نَفسُهُ فأجابَها، و أمَرَتْهُ بإيثارِها فأطاعَها، فدَنَّسَ بها عِرْضَه، و وَضَعَ لها شَرَفَهُ، وضَيَّعَ لها آخِرَتَه.

(۶) لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں: پر عزم زاہد، خواہشات نفسانی سے لڑنے والا صابر اور شہوتوں کے پیچھے پیچھے چلنے والا راغب۔ اور راغب کو اس کے نفس نے دنیا کی طرف بلایا تو وہ دوڑا گیا اور اسی نفس نے دنیا کو (آخرت پر) ترجیح دینے کا حکم دیا جسے اس نے مان لیا اور اس طرح اس نے اس دنیا طلبی سے اپنی ناموس کو آلودہ عزت کو آلودہ اور اس کی خاطر اپنی شرافت کو پستی میں بدل کر اس نے اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔

٧ ـ مَن تَرَكَ الشهواتِ كانَ حُرّاً.

(۷) جو شہوات کو ترک کر دیتا ہے وہ آزاد ہو جاتا ہے۔

٨ ـ اللهمّ اغفِر زَلّاتِ الألحاظِ، وسَقَطاتِ الألفاظِ، وشَهواتِ الجَنانِ، وهَفَواتِ اللّسان.

(۸) پالنے والے! نگاہوں کی لغزشوں، الفاظ کی خطاؤں، دل کی شہوتوں اور زبان کی غلطیوں کو بخش دے۔

٩ ـ عبدُ الشَّهوَةِ أذَلُّ مِن عَبْدِ الرِّقّ.

(۹) خواہشات کا غلام، غلاموں سے زیادہ ذلیل ہے۔

١٠ ـ عَجباً للعاقِلِ كيفَ يَنظُرُ إلى شَهْوَةٍ يُعقِبُهُ النظَرُ إليها حَسْرَةً.

(۱۰) تعجب ہے اس عاقل پر جو ایسی خواہشات کو نگاہوں میں رکھتا ہے جس کے نتیجے میں اسے حسرت و ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔

١١ ـ هِمّةُ الزاهِدِ مُخالَفَةُ الهَوى، والسُّلوُّ عنِ الشهوات.

(۱۱) زاہد کی لگن خواہشات کی مخالفت اور شہوات سے دوری ہوتی ہے

١٢ ـ لأن يكونَ الحُرُّ عَبداً لعبيدِهِ خيرٌ مِن أن يَكُونَ عَبداً لِشَهواتِه.

(۱۲) آزاد کا اپنے غلام کا غلام ہونا اس کے لئے شہوتوں کا غلام ہو جانے سے بہتر ہے۔

١٣ ـ اِقتَصِرْ مِن شَهْوةٍ خالَفَتْ عقلَكَ بالخِلافِ عليها.

(۱۳) خلاف عقل، شہوت کی مخالفت کرنے پر اکتفا کرو۔

١٤ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعبدٍ خيراً حالَ بينَهُ وبينَ شَهوتِه، وحَجَزَ بينه وبين قَلبِه.

(۱۴) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے اور اس کی خواہشوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور خواہشوں اور اس کے دل کے درمیان حجاب ڈال دیتا ہے۔

١٥ ـ ما أصعَبَ على مَن استَعبَدَتْهُ الشَّهواتُ أن يَكونَ فاضِلاً.

(۱۵) جسے خواہشات نے اپنا غلام بنا لیا ہو اس کے لئے صاحب فضیلت ہونا کتنا مشکل ہے؟!

١٦ ـ الشهواتُ مَصائِدُ الشَيطان.

(۱۶) خواہشات شیطان کی شکار گاہیں ہیں۔

١٧ ـ إنّ اللهَ رَكَّبَ في الملائكة عقلاً بلا شَهوَةٍ، و رَكَّبَ في البَهائِمِ شهوةً بلا عَقلٍ، وركّب في بني آدم كلَيْهِما، فَمَن غَلَبَ عقلُه شهوتَه فهو خيرٌ مِن المَلائِكَة، ومَن غلَبتْ شهوتُه عقلَه فهو شرٌّ مِن البَهائِم.

(۱۷) اللہ تعالی نے فرشتوں کو عقل، بغیر شہوت کے عطا کی اور جانوروں کو شہوت بغیر عقل کے عطا کی اور بنی آدم کو دونوں ہی چیزیں عطا کر دیں لہذا جس کی عقل اس کی خواہشوں پر غالب آ گئی وہ ملائکہ سے بہتر ہو جاتا ہے اور جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب آ گئیں تو وہ جانوروں سے بدتر ہو جاتا ہے۔

١٨ ـ كم مِنْ شَهوَة ساعَةٍ أورَثَتْ حُزناً طَويلاً.

(۱۸) کتنی ایسی لحاتی خواہشات ہیں جو طویل حزن و ملل کا باعث ہو جاتی ہیں۔

١٩ ـ الشهواتُ آفاتٌ قاتِلاتٌ، وخيرُ دَوائِها اِقتِناءُ الصَّبْرِ عليها.

(۱۹) خواہشات مار ڈالنے والی آفتیں ہیں اور ایسے حالت میں بہترین دوا صبر و شکر کو ساتھ رکھنا ہے۔

٢٠ ـ الانقيادُ للشهوةِ أدْوَءُ الداء.

(۲۰) خواہشات کی پیروی سب سے زیادہ برا مرض ہے۔

٢١ ـ الشَهَواتُ تَستَرِقُّ الجَهول.

(۲۱) خواہشات جاہلوں کو غلام بناتی ہیں۔

٢٢ ـ الجاهِلُ عَبدُ شَهوَتِه.

(۲۲) جاہل خواہش کا غلام ہوتا ہے۔

٢٣ ـ اِمنَعْ نفسَك مِنَ الشهواتِ تَسلَم مِـن الآفات.

(۲۳) اپنے آپ کو خواہشات سے روکے رکھو تو آفتوں سے بچے رہو گے۔

٢٤ ـ إغلِبِ الشَهوةَ تَكمُل لكَ الحِكمَة.

(۲۴) خواہشوں پر غالب رہو تمہارے لئے حکمت مکمل ہو جائے گی۔

٢٥ ـ إيّاكُم وغَلَبَةَ الشَّهواتِ على قُـلوبِكم، فإنّ بِدايَتَها مَلَكَةٌ، ونِهايَتَها هَلَكَةٌ.

(۲۵) اپنے دلوں پر شہوت کے غلبہ سے بچے رہو کیونکہ اس کی ابتدا تو حصول ہے مگر انتہا ہلاکت ہوتی ہے۔

٢٦ ـ أوّلُ الشهوةِ طَرَبٌ، وآخِرُها عَطَبٌ.

(۲۶) شہوت کی ابتدا طرب انگیز ہوتی ہے مگر انتہا ہلاکت خیز۔

٢٧ ـ إذا أبْصَرَتِ العَيْنُ الشهوةَ عَمِيَ القلبُ عَنِ العاقِبَة.

(۲۷) جب آنکھیں خواہشات کو دیکھنے لگتی ہیں تب دل عاقبت سے اندھا ہو جاتا ہے۔

٢٨ ـ تَرْكُ الشَهواتِ أفضَلُ عِبادَةٍ، وأجْمَلُ عادَةٍ.

(۲۸) ترک خواہشات با فضیلت ترین عبادت اور بہترین عادت ہے۔

٢٩ ـ حَلاوَةُ الشهوةِ يُنغِّصُها عارُ الفَضيحَة.

(۲۹) خواہشات کی حلاوت کو بے عزتی کی ذلت فنا کر دیتی ہے۔

٣٠ ـ رأسُ التّقوى تَرْكُ الشَّهوَة.

(۳۰) تقوے میں سر فہرست ترک خواہشات ہے۔

٣١ ـ زِيادَةُ الشَّهوَةِ تُزري بالمرُوّة.

(۳۱) خواہشات کی کثرت مروت کو ختم کر دیتی ہے۔

٣٢ ـ طاعَةُ الشهوةِ هَلَكٌ، ومعصيتُها مُلكٌ.

(۳۲) خواہشات کی پیروی ہلاکت اور ان کی نافرمانی بادشاہی ہے۔

٣٣ ـ طَهِّروا أنفُسَكم مِـن دَنَسِ الشَهـواتِ تُدرِكوا رفيعَ الدَرجات.

(۳۳) اپنے نفوس کو خواہشوں کی گندگیوں سے پاک کرلو تو اعلیٰ مراتب تمھیں حاصل ہو جائیں گے۔

٣٤ ـ عبدُ الشهوةِ أسيرٌ لا يَنفَكُّ أسْرُه.

(۳۴) خواہشوں کا غلام ایسا قیدی ہے جس کے قید کی مدت کبھی ختم نہیں ہوتی۔

٣٥ ـ غالِبِ الشَهوةَ قَبلَ قُوّةِ ضَراوَتِها، فإنّها إن قَوِيَتْ مَلَكَتْك و استقادَتْكَ ولم تَقدِرْ على مُقاوَمَتِها.

(۳۵) اپنی خواہش پر اس (خواہش) کی عادت پڑنے سے پہلے ہی غلبہ حاصل کرلو کیونکہ اگر اس کی عادت قوی ہو گئی تو وہ تمھیں مملوک کرے گی، وہ تمھیں جدھر چاہے گی نچائے گی اور تم اس کے مقابلہ میں عاجز رہو گے۔

٣٦ ـ قَرينُ الشَّهواتِ أسيرُ التَّبِعات.

(۳۶) شہوت کا قرین گرفتار بلا ہوتا ہے۔

٣٧ ـ كيف يَصْبِرُ عَنِ الشَّهوةِ مَن لم تُعِنهُ العِصمَةُ؟!

(۳۷) وہ خواہشات کے مقابلہ میں صبر کا کیونکر مظاہرہ کر سکتا ہے جس کی عصمت مدد گار نہ ہو؟!

٣٨ ـ مَن غلَبَ شَهوتَه ظَهَرَ عقلُه.

(۳۸) جو اپنی خواہشوں پر غالب ہو جاتا ہے اس کی عقل ظاہر ہو جاتی ہے۔

٣٩ ـ مَن زادَتْ شهوتُهُ قَلَّتْ مُرُوَّتُه.

(۳۹) جس کی خواہشیں بڑھ جاتی ہیں اس کی مروت کم ہو جاتی ہے۔

٤٠ ـ مَغلوبُ الشَّهوَةِ أذَلُّ مِن مَملوكِ الرِّق.

(۴۰) خواہشوں کا مغلوب غلام سے زیادہ ذلیل ہوتا ہے۔

٤١ ـ مَن أماتَ شَهوتَهُ أَحيا مُرُوَّتَه.

(۴۱) جس نے اپنی خواہشوں کو مار ڈالا اس نے اپنی مروت کو زندہ کر دیا۔

٤٢ ـ لا تَسكُنُ الحِكمَةُ قَلباً مَعَ حُبِّ شَهوَةٍ.

(۴۲) حکمت خواہشات کی محبت کے ساتھ کسی دل میں مستقر نہیں ہو سکتی۔

٤٣ ـ لا لَذَّةَ في شَهْوَةٍ فانِيَةٍ.

(۴۳) فانی خواہشوں میں کوئی لذت نہیں۔

[۱۲۳]

الصبر = صبر

١ ـ يَنزلُ الصبرُ علی قدرِ المُصیبةِ، وَ مَن ضَرَبَ یَدَهُ علی فَخِذِه عِندَمُصیبتهِ حَبِطَ عَمَلُهُ.

(۱) صبر مصیبت ہی کی مقدار میں نازل ہوتا ہے اور مصیبت کے وقت جس نے اپنے زانو پر ہاتھ مارا اس کا عمل برباد ہو جاتا ہے۔

٢ ـ الصبرُ صَبرانِ: صَبرٌ علی ما تَکرَهُ، وصبرٌ عمّا تُحبُّ.

(۲) صبر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ناپسندیدہ چیزوں پہ صبر اور پسندیدہ چیزوں کے لئے صبر۔

٣ ـ قال ﷺ للأشعث فی تعزیَتهِ ابنه: إن صَبَرتَ جَرَیٰ علیكَ القَدَرُ و أنت مَأجورٌ، وَإن جَزِعتَ جَرَیٰ علیكَ القَدَرُ و أنتَ مَأزورٌ.

(۳) اشعث بن قیس کو بیٹے کی موت پہ تعزیت پیش کرتے وقت فرمایا "اگر تم صبر کروگے تب بھی قضاو قدر الہی جاری ہوگی مگر تمہیں صبر کا اجر ملے گا لیکن اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تب بھی قضاو قدر الہی (تو) جاری ہوگی مگر تم گنہ گار ہو جاؤگے۔

٤ ـ مَن صَبَرَ صَبْرَ الأحرارِ وإلّا سَلا سُلُوَّ الأغمارِ.

(۴) جو صبر کرے وہ آزاد لوگوں کا صبر کرے ورنہ ناتجربہ کار جاہل کی طرح عیش کرے۔

٥ ـ مَنْ لَمْ یُنجِهِ الصَّبرُ أهلَکَهُ الجزَعُ.

(۵) جسے صبر نجات نہ دے سکے اسے بے تابی ہلاک کردے گی۔

٦ ـ الصبرُ یُناضِلُ الحِدثانَ، والجَزَعُ مِن أعوانِ الزّمانِ.

(۶) صبر، حادثات کو پیچھے اور کمزور کر دیتا ہے، جبکہ بیتابی حوادث روز گار کی معاون ہوتی ہے۔

٧ ـ لا یَعدَمُ الصَبورُ الظَفَرَ، وإن طالَ بِهِ الزّمانُ.

(۷) صابر کبھی کامیابی سے ہاتھ نہیں دھوتا بھلے ہی اسے مدتوں انتظار کرنا پڑے۔

٨ ـ الصبرُ شجاعةٌ.

(۸) صبر شجاعت ہے۔

٩ ـ لا إیمانَ کالحیاءِ والصبرِ.

(۹) حیا اور صبر کی طرح کوئی ایمان نہیں۔

١٠ ـ والصبرُ منها [مَن دعائمِ الإیمانِ] علی أربَعِ شُعَبٍ: علی الشَوقِ، والشَّفَقِ، والزُهدِ، والتَرقُّبِ. فَمَن اشتاقَ إلی الجنَّةِ سَلا عَنِ

(۱۰) صبر (ایمان کے) ستونوں میں سے ایک ہے کہ جس کی چار شاخیں ہیں شوق، خوف، زہد اور انتظار ۔۔ جسے جنت کا شوق ہوگا وہ خواہشات نفسانی سے دور رہے گا، جسے آتش (جہنم) کا خوف ہوگا وہ

الشَّهواتِ و مَن أشفَقَ مِن النّارِ اجتَنَبَ المُحرَّماتِ و مَن زَهِدَ في الدنيا استهانَ بالمُصيباتِ ومَنِ ارتَقبَ المَوتَ سارَعَ إلى الخَيرات.

محرمات (الہی) سے پرہیز کرے گا، جو دنیا میں زہد اختیار کرے گا وہ مصیبتوں کو ہیچ سمجھے گا اور جسے موت کا انتظار ہو گا وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا۔

١١ ـ عليكم بالصَّبرِ، فإنَّ الصَّبرَ مِنَ الإيمانِ كالرَّأسِ مِنَ الجَسَدِ، ولا خَيْرَ في جَسَدٍ لا رَأسَ مَعَهُ، وَلا في إيمانٍ لا صَبْرَ مَعه.

(۱۱) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ یہ ایمان کے ساتھ وہی نسبت رکھتا ہے جو سر جسم کے ساتھ اور ایسا جسم بے کار ہے جس میں سر نہ ہو اسی طرح اس ایمان سے کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ صبر نہ ہو۔

١٢ ـ الدَّهرُ يَومانِ: يومٌ لكَ، وَيومٌ عَليكَ، فإذا كانَ لكَ فلا تَبطَرْ، وإذا كان عليكَ فاصبِرْ.

(۱۲) زمانہ دو دنوں کا ہے ایک دن تمہارے موافق اور ایک دن تمہارے مخالف لہذا جب یہ تم سے سازگار رہے تو اکڑو مت اور جب یہ تمہارے لئے ناسازگار رہے تو صبر کرو۔

١٣ ـ عَوِّدْ نَفسَكَ التَّصَبُّرَ عَلى المكروهِ، نِعمَ الخُلُقُ التَّصَبُّرُ في الحَقِّ.

(۱۳) اپنے آپ کو ناپسندیدہ اشیاء پر صبر کرنے کی عادت ڈالو کیونکہ حق کی راہ میں صبر کرنا بہت اچھا اخلاق ہے۔

١٤ ـ إطرَح عنكَ وارداتِ الهُمُومِ بِعزائمِ الصَّبرِ وحُسنِ اليَقينِ.

(۱۴) غموں کی یلغار کو عزم و صبر اور بہترین یقین کے ذریعے اپنے آپ سے دفع کرو۔

١٥ ـ إستَشعِرُوا الصَّبرَ، فَإنَّه أدعى إلى النَّصرِ.

(۱۵) صبر کو اپنا شعار بناؤ کیونکہ یہ کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔

١٦ ـ إن ابتُلِيتُم فاصبِرُوا، فإنَّ العاقِبةَ لِلمُتَّقينَ.

(۱۶) اگر تم کسی مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہو تو صبر کرو کیونکہ عاقبت (بہر حال) متقیوں کے لئے ہے۔

١٧ ـ واستَتِمُّوا نِعَمَ اللهِ عليكم بالصَّبرِ عَلىٰ طاعَتِهِ، والمُجانَبَةِ لِمَعصِيتِه.

(۱۷) اپنے اوپر اللہ کی نعمات کو اس کی اطاعت پر صبر اور معصیت سے اجتناب کر کے مکمل کرو۔

١٨ ـ نِعمَ عونُ الدِّينِ الصَّبرِ.

(۱۸) دین کا بہترین مددگار صبر ہے۔

١٩ ـ إنَّ مِن كُنُوزِ البِرِّ الصَّبرَ عَلَى الرَّزايا، وكِتمانَ المَصائِبِ.

(۱۹) یقیناً نیکیوں کے خزانے میں سے مصیبتوں پر صبر کرنا اور انھیں چھپانا ہے۔

۲۰ ـ لَو كانَ الصَّبرُ رَجلاً لكانَ رجلاً صالحاً.

(۲۰) اگر صبر کوئی آدمی ہوتا تو وہ یقیناً ایک صالح مرد (کی صورت میں) ہوتا۔

۲۱ ـ عَليكُم بالصَّبرِ، فإنّ بِه يأخُذُ الحازِمُ، وإلَيه يَلجأُ الجازِعُ.

(۲۱) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ دوراندیش و محتاط اسے ہی اختیار کرتا ہے اور بے تاب شخص بھی اس کی ہی طرف پناہ لیتا ہے۔

۲۲ ـ مِن كُنوزِ الإيمانِ الصَّبرُ على المَصائِبِ.

(۲۲) ایمان کے خزانوں میں مصائب پر صبر کرنا ہے۔

۲۳ ـ الصَّبرُ مَطِيَّةٌ لا تَكبُو، والقَناعةُ سَيفٌ لا يَنبُو.

(۲۳) صبر ایسی سواری ہے جو کبھی نہیں گراتی اور قناعت ایسی تلوار ہے جس کی دھار کبھی نہیں الٹتی۔

۲٤ ـ الصَّبرُ جُنَّةٌ مِن الفاقَةِ.

(۲۴) صبر فاقہ کے لئے سپر ہے۔

۲۵ ـ مَن صَبَرَ ساعةً حُمِدَ ساعاتٍ.

(۲۵) جو ایک ساعت صبر کرتا ہے وہ کئی ساعتوں لائق تحسین رہتا ہے۔

۲٦ ـ الصَّبرُ زِينَةُ البَلاءِ.

(۲۶) صبر امتحان اور بلا کی زینت ہے۔

۲۷ ـ الصَّبرُ علىٰ المُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ علىٰ الشامِتِ بِها.

(۲۷) مصیبت پر صبر کرنا، مصیبت کو برا بھلا کہنے والے کے لئے مصیبت ہے۔

۲۸ ـ الصَّبرُ مِن أسبابِ الظَّفَرِ.

(۲۸) صبر کامیابی کے اسباب میں سے ہے۔

۲۹ ـ الصَّبرُ علىٰ مَشَقَّةِ العِبادِ يَترَقّىٰ بِكَ إلى شَرَفِ الفَوزِ الأكبَرِ.

(۲۹) بندوں کی طرف سے پڑنے والی مصیبتوں پر صبر کرنا تمھیں عظیم کامیابی کے شرف تک پہنچادے گا۔

۳۰ ـ الصَّبرُ مَطِيَّةُ الظَّفَرِ.

(۳۰) صبر، کامیابی کی سواری ہے۔

۳۱ ـ الصَّبرُ علىٰ ثَلاثَةِ أوجُهٍ: صَبرٌ علَى المُصِيبَةِ، وصَبرٌ على الطّاعَةِ، وصَبرٌ على المَعصِيَةِ.

(۳۱) صبر تین صورتوں میں ہوتا ہے: مصیبتوں پر صبر، اطاعت خدا پر صبر اور گناہوں سے صبر۔

۳۲ ـ وُكِّلَ البَلاءُ بالصَّبرِ.

(۳۲) بلاؤں کو صبر پر منحصر قرار دیا گیا ہے۔

۳۳ ـ مَن رَكِبَ مَركَبَ الصَّبرِ اهتَدىٰ إلى مِضمارِ النَّصرِ.

(۳۳) جو صبر کے مرکب پر سوار ہوگا وہ کامیابی و نصرت کی وادی و (تربیت گاہ) کی طرف ہدایت پاجائے گا۔

٣٤ ـ الصَّبرُ ظَفَرٌ، العَجلةُ خَطَرٌ.

٣٥ ـ الصبرُ على البلاءِ أفضلُ من العافيةِ في الرخاءِ.

٣٦ ـ الصبرُ على طاعةِ الله أهونُ من الصبرِ على عقوبتِه.

٣٧ ـ الصَّبرُ على المَصائبِ من أفضلِ المَواهبِ.

٣٨ ـ الصَّبرُ أعونُ شيءٍ على الدَّهرِ.

٣٩ ـ الصبرُ أدفعُ للضُّرِّ.

٤٠ ـ الصبرُ عُنوانُ النَّصرِ.

٤١ ـ الصبرُ ثمرةُ الإيمانِ.

٤٢ ـ الصبرُ على مضضِ الغُصَصِ يُوجِبُ الظَّفَرَ بالفُرَصِ.

٤٣ ـ الصبرُ عن الشهوةِ عِفّةٌ، وعن الغضبِ نجدةٌ، وعن المعصيةِ وَرَعٌ.

٤٤ ـ الصبرُ أن يَحتمِلَ الرَّجلُ ما ينوبُه، ويَكظِمَ ما يُغضِبُه.

٤٥ ـ الصبرُ أفضلُ سجيّةٍ، والعلمُ أشرفُ حِليةٍ وعطيّةٍ.

٤٦ ـ إنّكَ لن تُدرِكَ ما تُحِبُّ من ربِّكَ إلّا بالصبرِ عمّا تشتهي.

٤٧ ـ إنّ للمِحَنِ غاياتٍ، وللغاياتِ نهاياتٍ، فاصبِروا لها حتّى تبلغَ نهاياتِها.

(۳۴) صبر کامیابی اور عجلت خطرہ ہے۔

(۳۵) بلاؤں میں صبر کرنا خوشی کی حالت میں عافیت سے افضل ہے۔

(۳۶) اللہ کی اطاعت میں صبر کرنا اس کے عذاب پر صبر کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

(۳۷) مصائب پر صبر کرنا بہترین مواہب میں سے ہے۔

(۳۸) صبر زمانے کے مقابلے کے لئے بہترین مددگار ہے۔

(۳۹) صبر، مصیبت کے لئے سب سے اچھا دفاع کرنے والا ہے۔

(۴۰) صبر، کامیابی کا عنوان ہے۔

(۴۱) صبر ایمان کا ثمر ہے۔

(۴۲) غصوں کی تلخیوں پر صبر فرصت میں کامیابی کا باعث ہوتا ہے۔

(۴۳) شہوت سے صبر عفت ہے اور غصہ پر صبر، کامیابی ہے اور معصیت میں صبر تقویٰ ہے۔

(۴۴) صبر یہ ہے کہ انسان پریشانیوں کو برداشت کرے اور غصہ دلانے والی شئے کے مقابلہ میں بردبار رہے۔

(۴۵) صبر، بہترین صفت اور علم شریف ترین زیور و عطیہ ہے۔

(۴۶) تم ہرگز اپنے مقصود تک اس وقت تک اپنے رب سے نہیں پا سکتے جب تک تم ان چیزوں سے صبر نہ کرو جنھیں تم چاہتے ہو۔

(۴۷) یقیناً مشکلوں کے مقاصد ہوتے ہیں اور مقاصد کی انتہا ہوتی ہے لہٰذا پریشانیوں پر صبر کرو یہاں تک کہ ان کی انتہا ہو جائے۔

٤٨ ـ إنْ صَبرتَ أدركتَ بِصبرِك منازِلَ الأبرارِ، وإن جَزَعتَ أورَدَكَ جَزَعُكَ عَذابَ النّارِ.

(۴۸) اگر تم نے صبر اختیار کیا تو اسی صبر کے ذریعے تمہیں نیکو کاروں کی منزل عطا ہو جائے گی اور اگر تم نے بے تابی کا مظاہرہ کیا تو تمہاری یہ بے تابی تمہیں عذاب جہنم میں ڈھکیل دے گی۔

٤٩ ـ أفضلُ الصبرِ الصبرُ عن المَحبوبِ.

(۴۹) بہترین صبر پسندیدہ شئے سے صبر کرنا ہے۔

٥٠ ـ أفضلُ الصبرِ التصبُّرُ.

(۵۰) بہترین صبر، صبر کا مظاہرہ ہے۔

٥١ ـ إصبِر على عَملٍ لابُدَّ لَكَ مِن ثَوابِهِ، وعَن عَملٍ لا صبرَ لَكَ على عِقابِه.

(۵۱) ایسے عمل میں صبر سے کام لو جس کا ثواب تمہارے لئے ضروری ہو اور ایسے عمل کو کرنے سے صبر کرو جس کی سزا کے لئے تمہارے پاس صبر نہ ہو۔

٥٢ ـ ثَوابُ المُصيبةِ على قَدرِ الصَّبرِ علَيها.

(۵۲) مصیبت کا ثواب اس پر صبر کرنے کی مقدار جتنا ہوتا ہے۔

٥٣ ـ ثَوابُ الصَّبرِ أعلَى الثَّوابِ.

(۵۳) صبر کا ثواب برترین ثواب ہے۔

٥٤ ـ حُسنُ الصَّبرِ عَونٌ على كُلِّ أمرٍ.

(۵۴) حسن صبر، تمام کاموں میں مدد گار ہوتا ہے۔

٥٥ ـ حُسنُ الصَّبرِ طَليعَةُ النَّصرِ.

(۵۵) حسن صبر، کامیابی کی کونپل ہے۔

٥٦ ـ رَحِمَ اللهُ امرءاً جَعَلَ الصَّبرَ مَطيَّةَ حَياتِهِ، والتَّقوى عُدَّةَ وَفاتِه.

(۵۶) اللہ اس آدمی پر رحم کرے جس نے صبر کو اپنی زندگی کی سواری اور تقوے کو اپنی وفات کا مدد گار بنایا۔

٥٧ ـ طُولُ الاصطِبارِ مِن شِيَمِ الأبرارِ.

(۵۷) طویل صبر نیک لوگوں کا شیوہ ہے۔

٥٨ ـ عليكَ بِالصَّبرِ، فإنَّهُ حِصنٌ حَصينٌ، وعِبادَةُ المُوقِنينَ.

(۵۸) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ یہ مضبوط قلعہ ہے اور صاحبان یقین کی عبادت ہے۔

٥٩ ـ لا يَنعَمُ بِنَعيمِ الآخِرةِ إلّا مَن صَبَرَ علَى بَلاءِ الدُّنيا.

(۵۹) نعمات آخرت سے صرف وہی بہرہ مند ہو سکتا ہے جو دنیا کی بلاؤں پر صبر کرتا ہے۔

٦٠ ـ ما صَبرتَ عنهُ خَيرٌ مِمّا التذَذْتَ بِه.

(۶۰) جس چیز سے تم نے صبر کیا وہ ان چیزوں سے بہتر ہوتی ہے جن سے تم لطف اندوز ہو چکے ہو۔

٦١ ـ مِن عَلاماتِ حُسنِ السَّجيّةِ الصبرُ علَى البَليّةِ.

(۶۱) بہترین عادتوں کی علامت بلاؤں پر صبر کرنا ہے۔

٦٢ ـ مَن تَوالَتَ عليهِ نَكِباتُ الزَّمانِ، أكسبَتهُ فَضيلَةُ الصَبرِ.

٦٣ ـ مَن لَم يَصبِر عَلى كَدِّهِ صَبَرَ عَلى الإفلاس.

٦٤ ـ مَن صَبَرَ على طُولِ الأذىٰ، أبانَ عَن صِدقِ التُّقىٰ.

٦٥ ـ مَن صَبَرَ خَفَّتْ مِحنَتُه.

٦٦ ـ مَن صَبَرَ نالَ المُنىٰ.

(۶۲) جس پر زمانے کی سختیاں تواتر سے نازل ہونے لگیں تو اسے صبر عطا کر دیا جاتا ہے۔

(۶۳) جو اپنی کدو کاوش پر صبر نہیں کر پاتا وہ غریبی و افلاس پر صبر کرے۔

(۶۴) جو طولانی اذیتوں پر صبر کرتا ہے وہ سچے تقوی کا پتہ دیتا ہے۔

(۶۵) جو صبر کرتا ہے تو اس کی مصیبت ہلکی ہو جاتی ہے۔

(۶۶) جو صبر کرتا ہے وہ مرادوں تک پہنچ جاتا ہے۔